ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.96 , Monday 13 October, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۹۶)، بروز پیر، ۱۳/ اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۲۰/ ربیع الثانی ۱۴۴۷، ۸ صفحات

حماس کی جانب سے 20 اسرائیلی قیدیوں کی ممکنہ رہائی کا عندیہ، اسرائیل نے تیاری شروع کر دی ص:02

دنیا بھر میں غزہ کے حق میں مظاہرے، جنگی جرائم پر اسرائیل کو کٹھرے میں لانے کا مطالبہ

مظاہرین نے فلسطینی پرچم بلند کیے اور غزہ کے معصوم شہریوں کی تکالیف ختم کرنے کے حق میں نعرے لگائے، بین الاقوامی قانون کی بنیاد پر انصاف کے قیام، قابض نظام صیہونیت کے خاتمے اور نسل پرستی کے تمام مظاہر ختم کرنے پر زور

دارالخلافے: دنیا کے مختلف دارالحکومتوں اور شہروں میں فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے لیے مظاہرے اور احتجاجی ریلیاں جاری ہیں۔ یہ مظاہرے اُس بڑھتی ہوئی عالمی بیداری کا مظہر ہیں جو قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی پر مسلسل دو برسوں سے جاری جارحیت اور انسانیت سوز نسل کشی کے خلاف شدت اختیار کر چکی ہے۔ عوامی مطالبہ ہے کہ اسرائیل کو اس کے جنگی جرائم پر عالمی سطح پر کٹہرے میں لایا جائے اور اس کے ہاتھوں جاری اجتماعی قتلِ عام کا فوری خاتمہ کیا جائے۔

آسٹریلیا میں تنظیم "فلسطین ایکشن" کے مطابق اتوار کے روز ملک کی 27 شہروں اور قصبوں میں فلسطینیوں کے حق میں احتجاجی مظاہرے ہوئے، جن میں سب سے بڑے اجتماع سڈنی، ملبورن اور برزبن میں دیکھے گئے۔ مظاہرین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسرائیل پر اقتصادی پابندیاں عائد کی جائیں اور اسے ہتھیاروں کی فراہمی فوری طور پر بند کی جائے۔ مظاہرین نے کہا کہ ایک ایسی ریاست کے ساتھ تعاون جو جنگی جرائم میں ملوث ہے، سیاسی اور اخلاقی جرم کے مترادف ہے۔

انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں ہزاروں شہریوں نے میدانِ آزادی میں جمع ہو کر غزہ میں جنگ بندی کے موقع پر فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ مظاہرین نے اسرائیل کے ساتھ ہر طرح کے تعلقات، خواہ وہ سیاسی ہوں، تجارتی یا کھیلوں کے میدان میں، مسترد کرنے کے نعرے لگائے۔ انہوں نے مغربی کنارے کے فلسطینیوں کے ساتھ بھی یکجہتی ظاہر کی جو روز بروز بڑھتے اسرائیلی حملوں اور چھاپوں کا سامنا کر رہے ہیں۔

جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول میں نکالی گئی ریلی میں شرکاء نے فوری طور پر غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی اور دو سال سے زائد عرصے سے جاری محاصرے کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے فلسطینی پرچم بلند کیے اور غزہ کے معصوم شہریوں کی تکالیف ختم کرنے کے حق میں نعرے لگائے۔

یورپ میں لندن کے اندر ایک عظیم الشان ریلی منعقد ہوئی۔ منتظمین کے مطابق تقریباً پانچ لاکھ افراد نے اس مظاہرے میں شرکت کی جو برطانوی دارالحکومت کی مرکزی شاہراہوں سے گزرتے ہوئے ڈاؤننگ اسٹریٹ پر واقع وزیراعظم کے دفتر تک پہنچی۔ مظاہرین نے اسرائیل کو اسلحے کی فروخت بند کرنے اور جنگی جرائم کے مرتکب عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کیا۔

شرکاء نے بین الاقوامی قانون کی بنیاد پر انصاف کے قیام، قابض نظام صیہونیت کے خاتمے اور نسل پرستی کے تمام مظاہر ختم کرنے پر زور دیا۔

جرمنی کے شہر برلن میں ہزاروں افراد نے برانڈنبرگ گیٹ سے مرکزی شہر تک مارچ کیا۔ انہوں نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی روکنے اور غزہ پر مسلط جنگ کے لیے حکومتی حمایت ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے جرمن حکومت کی جانب سے فلسطین نواز حلقوں پر دباؤ کی پالیسیوں کی مذمت کی۔ ریلی کے دوران "فلسطین کو آزادی دو" اور "غصب شدہ زمین پر امن ممکن نہیں" کے نعرے گونجتے رہے۔ پولیس کی جانب سے طاقت کے استعمال پر مظاہرین اور پولیس کے درمیان محدود تصادم ہوا جس میں متعدد افراد کو گرفتار کیا گیا۔

پیرس میں ہونے والے ایک بڑے مظاہرے میں فرانسیسی صحت کے شعبے سے وابستہ کارکنوں اور ان ڈاکٹروں نے بھی شرکت کی جو غزہ کے ہسپتالوں میں جنگ کے دوران خدمات انجام دے چکے ہیں۔ انہوں نے قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید ڈاکٹروں خصوصاً ڈاکٹر حسام ابو صفیہ کی رہائی کا مطالبہ کیا اور غزہ میں فوری طبی امداد کی فراہمی پر زور دیا۔

اٹلی کے شہر میلان میں سینکڑوں شہریوں نے ریلی نکالی اور غزہ کی فوری تعمیرِ نو اور اس پر عائد ظالمانہ محاصرے کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔

ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں پارلیمنٹ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جہاں شرکاء نے قابض اسرائیل کے سفارت خانے کی بندش اور تل ابیب کے ساتھ تمام سفارتی تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔

ہالینڈ کے شہر ماسترِیخت میں تنظیم "ازرع شجرۃ الزیتون" نے غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے شہداء کی یاد میں ایک خصوصی تقریب منعقد کی جس میں فلسطینی صحافیوں اور بچوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا جو قابض اسرائیل کے بمباری میں شہید ہوئے۔ شرکاء تاریخی چرچ "سینٹ سیر فاس" کے سامنے قطار در قطار کھڑے ہوئے، جہاں شہداء کی تصاویر اور نام آویزاں کیے گئے اور ہزاروں بچوں کے جوتے رکھے گئے تاکہ دنیا ان معصوم جانوں کے ضائع ہونے پر آنسو بہائے۔

سوئیڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم میں بھی سینکڑوں افراد نے احتجاجی مارچ کیا جس میں گلوبل صمود فلوٹیلا پر قابض اسرائیلی فوج کے حملے کی مذمت کی گئی۔ مظاہرین نے اسرائیل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا اور تختیوں پر تحریر تھا "فلسطین کی آزادی کے لیے اسرائیل کا مکمل بائیکاٹ لازم ہے"۔ ریلی پارلیمنٹ ہاؤس کی جانب بڑھتی گئی جہاں شرکاء نے عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے والے نعروں سے فضا گونجا دی۔

دنیا بھر کے تیس سے زائد شہروں میں صرف دو دنوں میں برپا ہونے والی یہ عالمی تحریک ایک بار پھر ثابت کرتی ہے کہ فلسطین کا مسئلہ محض ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ انسانیت اور انصاف کا عالمی سوال بن چکا ہے۔ عالمی ضمیر بیدار ہو رہا ہے جو قابض اسرائیل کی نسل کشی، قبضے اور اجتماعی سزا کے خاتمے کا مطالبہ کر رہا ہے۔

غزہ جنگ بندی برقرار، ملبہ ہٹانے کا عمل شروع، امدادی سامان کے درجنوں ٹرک داخل

کھنڈرات میں تبدیل شہر میں 80 لاکھ مکعب میٹر ملبہ پیش کر رہا ہولناک منظر، جبری طور پر بے گھر کیے گئے فلسطینی ٹرکوں پر سوار ہو کر مصری اور فلسطینی پرچم لہراتے ساحلی سڑک کے ساتھ ساتھ غزہ شہر کی جانب رواں دواں

غزہ، (ایجنسی): اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی برقرار ہے، غزہ شہر سے ملبہ ہٹانے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے جب کہ امدادی سامان سے لدے درجنوں ٹرک غزہ میں داخل ہو گئے ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق جبری طور پر بے گھر کیے گئے فلسطینی اپنی اشیا سے لدے ٹرکوں پر سوار ہو کر مصری اور فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے وسطی غزہ کی پٹی میں وادی غزہ کے قریب ساحلی سڑک کے ساتھ ساتھ غزہ شہر کی جانب جا رہے ہیں۔ غزہ شہر کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فلسطینی صرف ملبہ دیکھنے واپس لوٹے ہیں۔ 2 سالہ جنگ کے بعد غزہ شہر میں ملبہ ہٹانے کے لیے بلڈوزروں نے کام شروع کر دیا ہے، جب کہ دسیوں ہزار جبری طور پر بے گھر فلسطینی شمالی غزہ کے تباہ شدہ شہروں اور قصبوں کی طرف واپس جا رہے ہیں۔ مصر کے شہر شرم الشیخ میں غزہ جنگ بندی کانفرنس کی تیاری جاری ہے، جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی شرکت متوقع ہے جبکہ برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر بھی شرکت کریں گے۔ اسرائیل نے فلسطینی قیدیوں کو رہائی سے قبل 2 جیلوں میں منتقل کرنا شروع کر دیا ہے، جو حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کا حصہ ہے، اس معاہدے کے تحت غزہ میں قید اسرائیلی قیدیوں کو بھی رہا کیا جائے گا۔ حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی مصر کے شہر شرم الشیخ میں ہونے والے سمٹ سے قبل ممکن بنائی جائے گی۔

غزہ کو دوبارہ سے تعمیر کرنا ایک ایسا کام ہے، جس کا تصور بھی مشکل ہے، لیکن وہ فلسطینی جو اپنی زندگیوں میں واپس لوٹنے کے لیے پرعزم ہیں، ان کے پاس وقت ضائع کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ بلڈوزر پہلے ہی ملبہ ہٹانے میں مصروف ہیں تاکہ واپس آنے والے لوگ اپنے گھروں کے باقی ماندہ حصوں تک پہنچ سکیں۔ بلڈوزر کے آپریٹر علی العطار نے کہا کہ غزہ میں تباہی کی سطح واقعی سمجھ سے باہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سڑکیں صاف کرنے میں ہی کم از کم ایک مہینہ لگے گا تاکہ لوگ ان علاقوں تک پہنچ سکیں، بلڈوزروں کی حالت بھی خراب ہے، جو مشین میں چلا رہا ہوں، اس سے تیل رس رہا ہے اور اسے بڑے پیمانے پر مرمت کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سچ کہوں تو جتنے بلڈوزر موجود ہیں، اس سے کم از کم 20 گنا زیادہ کی ہمیں ضرورت ہے۔ غزہ حکام کے مطابق اقوام متحدہ کی تازہ فضائی تصاویر سے پتا چلتا ہے کہ صرف غزہ شہر میں تقریباً 41 ہزار رہائشی یونٹس تباہ ہو چکے ہیں۔ شہر میں 80 لاکھ مکعب میٹر (تقریباً 283 ملین مکعب فٹ) ملبے کے برابر ہے۔ ترکیہ کے خبر رساں ادارے 'ٹی آر ٹی ورلڈ' کی فیس بک پوسٹ میں بتایا گیا ہے کہ درجنوں امدادی ٹرک اسرائیل کی جانب سے سرحدی گزرگاہیں دوبارہ کھولنے کے بعد کریم ابو سالم (جسے اسرائیلی کیرم شالوم کہتے ہیں) اور رفح کے راستے غزہ میں داخل ہوئے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد تک رسائی میں اضافہ کیا گیا ہے، اور روزانہ سیکڑوں ٹرکوں کے داخل ہونے کی توقع ہے جو خوراک، ایندھن اور طبی سامان لے کر آئیں گے۔ یاد رہے کہ اکتوبر 2023 سے اسرائیل کی غزہ پر مسلط کردہ جنگ میں کم از کم 67 ہزار 682 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 33 زخمی ہونے کے بعد حماس-اسرائیل کے درمیان جنگ بندی ہوئی ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں میں ایک ہزار 139 افراد اسرائیل میں مارے گئے تھے اور تقریباً 200 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔

صیہونی بربریت سے تباہ غزہ کی بحالی کئی نسلوں کے بعد دیکھنا ممکن ہوگی

اقوام متحدہ کے ایک ماہر کا کہنا ہے کہ غزہ کی بحالی کئی نسلوں کے بعد دیکھنا ممکن ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو فوری طور پر غزہ کی پٹی میں خیمے اور عارضی رہائش بھیجنے کی اجازت دینی چاہیے کیونکہ بے گھر فلسطینی جب شمالی غزہ کے تباہ شدہ علاقوں میں واپس جا رہے ہیں تو انہیں اپنے گھر اور محلّے ملبے کے ڈھیر کی صورت میں مل رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے برائے مناسب رہائش بالا کرشنن راج گوپال نے کہا کہ شمالی غزہ کے ان علاقوں میں جہاں سے اسرائیلی افواج پیچھے ہٹ گئی ہیں، لوگ واپس جا کر صرف ملبہ ہی دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا کہ نفسیاتی اثرات اور صدمات بہت گہرے ہیں اور یہی ہم اس وقت دیکھ رہے ہیں جب لوگ شمالی غزہ واپس جا رہے ہیں۔

امریکی خصوصی ایلچی پہنچے غزہ

انسانی امداد کی فراہمی کے لیے کوششیں جاری

واشنگٹن/غزہ، (ایجنسیاں): امریکہ کے خصوصی ایلچی برائے مشرقِ وسطیٰ اسٹیو وٹکوف بھی غزہ کے دورے پر پہنچے ہیں۔ اس موقع

پر انہوں نے کہا کہ امن کے قیام اور انسانی امداد کی فراہمی کے لیے کوششیں جاری رہیں گی۔ امریکہ کے خصوصی ایلچی برائے مشرقِ وسطیٰ نے ایک بیان میں غزہ کی پٹی کے دورے کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر کہا کہ وہ وہاں گئے تھے تاکہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے پر اسرائیل کی عملداری کی تصدیق کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سیکیورٹی، انسانی امداد، اور تنازعات سے بچاؤ کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ موصول ہوئیں، مستقل عزم کے ساتھ، امن اب بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

السیسی اور ٹرمپ کی مشترکہ صدارت میں غزہ سے متعلق 'امن سربراہی اجلاس' آج

اجلاس میں 20 سے زیادہ ممالک کے رہنماؤں کی شرکت متوقع، علاقائی سلامتی و استحکام کے ایک نئے دور کا ہوگا آغاز

قاہرہ، (ایجنسیاں): مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی اور امریکی صدر ٹرمپ پیر کے روز غزہ اور وسیع تر مشرقِ وسطیٰ کے حوالے سے شرم الشیخ میں 'امن سربراہی اجلاس' کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ 'الجزیرہ' کے مطابق مصری صدر کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اجلاس '20 سے زیادہ ممالک کے رہنماؤں کی شرکت' کے ساتھ منعقد ہوگا۔ مصری صدر کے دفتر کے بیان کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد 'غزہ کی پٹی میں جنگ ختم کرنا، مشرقِ وسطیٰ میں امن و استحکام کے حصول کی کوششوں کو مضبوط بنانا اور علاقائی سلامتی و استحکام کے ایک نئے دور کا آغاز کرنا' ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس اور برطانیہ کے وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے اپنی شرکت کی تصدیق کی ہے، اٹلی کی جورجیا میلونی، اسپین کے پیڈرو سانچیز اور فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون بھی شریک ہوں گے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو یا فلسطینی گروپ حماس کے کوئی نمائندے اس اجلاس میں شرکت کریں گے یا نہیں۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دسیوں ہزار فلسطینی اپنے تباہ شدہ گھروں کی طرف، جو شمالی غزہ کے ساحلی علاقے میں واقع ہیں، پیدل، گاڑیوں اور گدھا گاڑیوں پر واپس جا رہے ہیں جبکہ

اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی بظاہر قائم ہے۔ امریکی ثالثی سے طے پانے والے معاہدے کے پہلے مرحلے میں اسرائیلی فوج نے جزوی طور پر پیچھے ہٹنا شروع کر دیا ہے، اس جنگ میں 67 ہزار سے زیادہ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور غزہ کا بیشتر علاقہ تباہ ہو چکا ہے، جہاں قحط کی صورتحال برقرار ہے۔ الجزیرہ کے صحافی نے غزہ شہر سے رپورٹ کرتے ہوئے کہا کہ جنگ بندی نے تشدد کی ایک شکل کو ختم کیا ہے، لیکن جدوجہد ابھی جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگ یہ تھکا دینے والا سفر اس لیے کر رہے ہیں کیوں کہ وہ اس جگہ سے تعلق رکھتے ہیں، وہ بار بار کہتے ہیں کہ وہ غزہ کی پٹی کے اس حصے سے تعلق رکھتے ہیں اور یہاں سے کبھی بے دخل نہیں ہوں گے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ یہاں رات گزارنا بہت مشکل ہوگا، زندہ رہنے کی جدوجہد ہر لمحے خود کو سب سے کڑی شکل میں پیش کر رہی ہے۔

سڈنی میں فلسطینیوں کے حق میں ریلی، ہزاروں افراد کی شرکت

سڈنی، (ایجنسیاں): آسٹریلیا کے گنجان ترین شہر سڈنی کے کاروباری ضلع میں اتوار کے روز دسیوں ہزار لوگوں نے فلسطینی حامی ریلی میں شرکت کی۔ اس ہفتے عدالت نے سڈنی اوپیرا ہاؤس میں احتجاج کرنے کا اقدام روک دیا تھا جس کے بعد یہ ریلی ہوئی ہے۔ میلبورن اور سڈنی سمیت آسٹریلیا کے طول و عرض میں اتوار کو تقریباً 27 مظاہرے ہوئے یہ بات منتظم گروپ فلسطین ایکشن نے کہی جس نے سڈنی ریلی میں 30 ہزار کے ہجوم کا تخمینہ لگایا ہے۔ پولیس کے پاس احتجاج میں شریک افراد کی تعداد کے اعداد و شمار نہیں تھے۔ یہ ریلیاں جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت اسرائیلی فوجیوں کی واپسی کے پس منظر میں ہوئیں۔ سڈنی ریلی کی ایک منتظم ال ناصر نے کہا کہ اگر جنگ بندی برقرار رہے تب بھی اسرائیل بدستور غزہ اور مغربی کنارے پر فوجی قبضہ کر رہا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل میں رہنے والے فلسطینیوں کے خلاف قبضہ اور منظم امتیازی سلوک ایک نسل پرستانہ نظام تشکیل دیتا ہے۔ آسٹریلین براڈکاسٹنگ کارپوریشن کی فوٹیج میں کئی مظاہرین

فلسطینی پرچم اٹھائے ہوئے اور کوفیہ رومال پہنے ہوئے شہر کی بند سڑکوں پر مارچ کر رہے تھے۔ پولیس نے کہا کہ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ دو سو سے زائد یہودی تنظیموں کے ایک گروپ ایگزیکٹو کونسل آف آسٹریلین جیوری نے احتجاج کے منتظمین کی مذمت کی۔ شریک سربراہ پیٹر ورتھیم نے ایک بیان میں کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ معاہدہ ناکام ہو جائے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ جنگ جاری رہے گی۔

آسٹریلیائی ایئر لائن 'کینٹس' کے 57 لاکھ صارفین کا ڈیٹا لیک عالمی سائبر حملے کا انکشاف

سڈنی (یو این آئی) آسٹریلوی ایئر لائن کینٹس نے انکشاف کیا ہے کہ رواں سال کے اوائل میں ہونے والے ایک بڑے عالمی سائبر حملے میں اس کے تقریباً 57 لاکھ صارفین کا ذاتی ڈیٹا چوری کر لیا گیا تھا، جو اب آن لائن منظرِ عام پر آ گیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق یہ سائبر حملہ سیلز فورس نامی سافٹ ویئر کمپنی کے ذریعے ہوا، جس نے ڈزنی، گوگل، آئی کے ای اے، ٹویوٹا، میکڈونلڈز، اور ایئر فرانس-کے ایل ایم سمیت کئی بڑی کمپنیوں کو متاثر کیا۔ کینٹس کے مطابق ہیکرز نے ان کے کسٹمر کانٹیکٹ سینٹر کے نظام تک رسائی حاصل کی اور مسافروں کے نام، ای میل پتے، فون نمبرز اور تاریخِ پیدائش سمیت حساس معلومات چرائیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ وہ آسٹریلوی سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے اور مزید کسی خلاف ورزی کی اطلاع نہیں ملی۔ کمپنی کے مطابق ہیکرز نے حساس معلومات تک رسائی حاصل کی جن میں کسٹمرز کے نام، ای میل پتے، فون نمبرز اور تاریخِ پیدائش شامل ہیں۔ کینٹس نے کہا کہ مزید کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی اور وہ آسٹریلوی سیکیورٹی سروسز کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔ بیان میں کمپنی نے کہا: 'قانتس ان عالمی کمپنیوں میں سے ایک ہے جن کا ڈیٹا سائبر مجرموں نے اس سال جولائی کے اوائل میں ایک تیسری پارٹی کے پلیٹ فارم کے ذریعے چوری کرنے کے بعد اب لیک کر دیا ہے۔'

ایران امریکہ کے ساتھ منصفانہ اور متوازن مذاکرات کے لیے تیار ہے: عراقچی

تہران، (یواین آئی) ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا کہ ان کی حکومت امریکہ کے ساتھ منصفانہ اور متوازن مذاکرات کیلئے تیار ہے۔ سرکاری حمایت یافتہ آئی آر آئی بی ٹی وی پر ایک انٹرویو میں مسٹر عراقچی نے جوہری معاملے پر امریکہ کے ساتھ بات چیت دوبارہ شروع کرنے اور پابندیاں ہٹانے کے بارے میں ایران کا موقف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ ایران کے مفادات کے تحفظ کے لیے کوئی قابل عمل منصوبہ پیش کرتا ہے تو اس پر ضرور غور کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ کے حوالے سے ہمارا موقف ہمیشہ واضح رہا ہے، اگر وہ مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے باہمی احترام کی بنیاد پر مساوی مفادات کے تحفظ کے لئے برابری کی بنیاد پر مذاکرات کی خاطر تیار ہیں، تو ہم یقینی طور پر اس طرح کے مذاکرات کے لیے تیار ہوں گے۔

ٹرمپ کو نوبیل انعام کیوں نہ ملا؟ نوبیل کمیٹی کے چیئر مین کا وضاحتی بیان سامنے آ گیا

اوسلو، (ایجنسیاں): نوبیل امن انعام کمیٹی کے چیئر مین یورگن واٹنے نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو انعام نہ دیے جانے کے حوالے سے وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوبیل انعام کے فیصلے

صرف الفریڈ نوبیل کے نظریات اور ان کی وصیت کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں، کسی مہم یا سیاسی دباؤ کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ نوبیل امن انعام کے اعلان کے بعد یورگن واٹنے سے سوال کیا گیا کہ صدر ٹرمپ نے بارہا خود کو انعام کا حقدار قرار دیا اور اسے نہ دینا امریکا کی توہین قرار دیا۔ اس پر چیئر مین نے کہا کہ کمیٹی کو ہر سال ہزاروں خطوط موصول ہوتے ہیں جن میں مختلف لوگ امن کے حوالے سے اپنی آراء دیتے ہیں، مگر کمیٹی اپنے فیصلے ماضی کے تجربات، دیانتداری اور جرات کی بنیاد پر کرتی ہے۔ یورگن واٹنے نے بتایا کہ کمیٹی کے اجلاس کے دوران وہ ایک ایسے کمرے میں بیٹھتے ہیں جس کی دیواروں پر تمام سابق نوبیل انعام یافتگان کی تصاویر آویزاں ہوتی ہیں جو امن، قربانی اور دیانتداری کی علامت ہیں، اور یہی جذبہ ان کے فیصلوں کی بنیاد بنتا ہے۔

بنگلہ دیش کی سیاسی جماعتوں کا اصلاحاتی ریفرنڈم کرانے پر اتفاق مگر تاریخ پر اختلاف برقرار

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): بنگلہ دیش کی بڑی سیاسی جماعتوں نے ملک میں ایک تاریخی اصلاحاتی چارٹر پر ریفرنڈم کرانے پر اتفاق کر لیا ہے، تاہم ریفرنڈم کس تاریخ کو ہوگا اس پر اختلاف برقرار ہے۔ 170 ملین آبادی والے جنوبی ایشیائی ملک بنگلہ دیش میں سیاسی بحران اس وقت شروع ہوا جب اگست 2024 میں وزیرِ اعظم شیخ حسینہ کو طلبہ کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کے نتیجے میں اقتدار سے ہٹا دیا گیا۔ عبوری رہنما محمد یونس نے اصلاحاتی دستاویز — جسے 'جولائی چارٹر' کہا جا رہا ہے — کی بھرپور حمایت کی ہے۔ یہ 28 صفحات پر مشتمل مسودہ وزرائے اعظم کے لیے دو مدت کی حد، صدر کے اختیارات میں اضافہ، اور ملک کو کثیر النسلی و کثیر المذاہب ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کی تجاویز پر مشتمل ہے۔ اس چارٹر کا مقصد اختیارات میں

توازن قائم کرنا، پارلیمنٹ، صدر اور انتظامیہ کے درمیان بہتر چیک اینڈ بیلنس پیدا کرنا ہے۔ نوبیل انعام یافتہ 85 سالہ محمد یونس نے کہا کہ انہوں نے "ایک مکمل طور پر ٹوٹا ہوا نظام ورثے میں پایا" اور اصلاحات کا مقصد آمریت کے دوبارہ ظہور کو روکنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ وہ فروری 2026 کے عام انتخابات کے بعد عہدہ چھوڑ دیں گے۔ اجتماعی اتفاق رائے کمیشن کے نائب چیئر مین علی ریاض کے مطابق تقریباً 30 سیاسی جماعتوں کے ساتھ کئی طویل مذاکرات کے بعد ریفرنڈم پر اتفاق ہو گیا ہے، لیکن اس کے انعقاد کی تاریخ پر اختلاف برقرار ہے۔ کچھ جماعتیں، جن میں جماعتِ اسلامی شامل ہے، چاہتی ہیں کہ ریفرنڈم انتخابات سے پہلے ہو، جبکہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) سمیت دیگر بڑی جماعتوں کا مؤقف ہے کہ ریفرنڈم اور عام انتخابات ایک ہی دن کرائے جائیں تاکہ تاخیر سے بچا جا سکے۔ علی ریاض نے بتایا کہ کچھ سیاسی جماعتیں چاہتی ہیں کہ ریفرنڈم اور پارلیمانی انتخابات ایک ہی دن منعقد ہوں۔ یہ بات انہوں نے نو گھنٹے طویل اجلاس کے بعد ڈھاکا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔

ماریا کورینا ماچاڈو سے نوبل امن انعام واپس لینے کا مطالبہ شروع

نیویارک، (ایجنسی) سال 2025 کے نوبل امن انعام کے اعلان کے بعد وینزوئیلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا ماچاڈو کا نام سرخیوں میں ہے۔ جمعہ کو ناروے کی نوبل انعام کمیٹی نے 2025 کے نوبل امن انعام کے لئے ماریا کورینا ماچاڈو کے نام کا اعلان کیا تھا لیکن اعلان کے ایک دن بعد ہی ماریا کورینا ماچاڈو سے نوبل امن انعام واپس لینے کا مطالبہ بھی شروع ہو گیا اور یہ مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔ دراصل ماریا کورینا ماچاڈو اسرائیل کے ذریعہ غزہ پر بمباری کی بڑی حامی تصور کی جاتی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ ماریا کئی مرتبہ غزہ پر اسرائیلی حملے کو درست ٹھہرا چکی ہیں۔ اس کی مثالیں ان کے پرانے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاری کئے پیغامات میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ دو سال پہلے ماریا کورینا ماچاڈو نے اپنی ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا تھا کہ وینزوئیلا کی جنگ بھی اسرائیل کی طرح ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر وہ اقتدار میں آئیں تو اسرائیل کی آزادی میں پوری مدد کریں گی۔ ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی ایک مسلم تنظیم نے ماریا کے غزہ سے متعلق اس بیان کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ اسی لئے تنظیم نے نوبل کمیٹی کو اپنے فیصلے پر از سر نو غور کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ نوبل کمیٹی کو ایک بار پھر اس بارے میں سوچنا چاہئے کہ ماریا کو یہ انعام دینے سے نوبل کی شبیہ کو گہرا جھٹکا لگ سکتا ہے۔ علاوہ ازیں، ماریا کورینا ماچاڈو اپنے ملک (وینزوئیلا) میں حکومت گرانے کے لئے غیر ملکی طاقتوں کی مدد لینے سے بھی گریز نہیں کرتیں۔ انھوں نے اپنے ہی ملک میں اقتدار کی تبدیلی کے لئے غیر ملکی طاقتوں کی مدد مانگی تھی۔

اطلاعات کے مطابق 2018 میں انھوں نے اسرائیل اور ارجنٹائن کو خط لکھ کر وینزوئیلا کے صدر نکولس مادورو کو عہدے سے ہٹانے کی درخواست بھی کی تھی۔ یاد رہے کہ ماریا کورینا ماچاڈو کو 2025 کا نوبل انعام ابھی دیا نہیں گیا ہے، اس اہم انعام کے لئے صرف ان کے نام کا اعلان کیا گیا ہے۔

مصر میں قطری شاہی عملے کی کار کو حادثہ، 3 ملازم جاں بحق

شرم الشیخ، (ایجنسی): مصر کے سیاحتی شہر شرم الشیخ میں ایک المناک حادثے کے دوران قطر کے امیری دیوان کے تین ملازم جاں بحق ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق، قطری سفارت خانے نے تصدیق کی ہے کہ قطری شاہی عملے کی گاڑی ایک حادثے کا شکار ہوئی، جس میں تینوں ملازمین موقع پر دم توڑ گئے۔ ابتدائی طور پر سیکیورٹی ذرائع نے یہ اطلاع دی تھی کہ حادثے میں تین قطری سفارت کار ہلاک ہوئے، تاہم بعد میں قطر کے سفارت خانے نے وضاحت کی کہ جاں بحق افراد سفارتی عملے کے ملازمین تھے، سفارت کار نہیں۔ ذرائع کے مطابق، قطری عملہ غزہ جنگ بندی معاہدے سے متعلق ہونے والے مذاکرات میں شرکت کے بعد مصر میں موجود تھا۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب شرم الشیخ میں جنگ بندی پر بین الاقوامی کانفرنس پیر کے روز منعقد ہونے جا رہی ہے، جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سمیت کئی عالمی رہنما شرکت کریں گے۔

امریکہ میں وفاقی حکومت ہزاروں ملازمین برطرف

ٹرمپ کے فیصلے کے لیے وائٹ ہاؤس نے ڈیموکریٹس کو بتادیا ذمہ دار

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وفاقی حکومت میں ہزاروں ملازمین کو

برطرف کرنے کے اپنے فیصلے کا ذمہ دار ڈیموکریٹس کو ٹھہرا دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ترجمانوں نے بتایا کہ ملازمتوں میں کٹوتیاں محکمہ خزانہ، امریکی محکمہ صحت، انٹرنل ریونیو سروس اور تعلیم، تجارت، اور ہوم لینڈ سیکیورٹی کے سائبر سیکیورٹی ڈویژن میں کی جا رہی ہیں، تاہم برطرفیوں کی کل تعداد فی الحال واضح نہیں۔ واضح رہے کہ پہلے ہی ٹرمپ کی جانب سے مہم شروع کرنے کے سبب تقریباً 3 لاکھ وفاقی سول ملازمین کی رواں سال ملازمتیں ختم ہونے کا امکان تھا۔ ٹرمپ نے اوول آفس میں ایک تقریب کے دوران صحافیوں سے کہا کہ یہ سب انہوں نے شروع کیا ہے اور ان برطرفیوں کو ڈیموکریٹس سے منسلک قرار دیا۔ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کانگریس کے دونوں ایوانوں میں اکثریت رکھتی ہے، لیکن حکومت کی فنڈنگ کے لیے کسی بھی قانون کی منظوری کے لیے سینیٹ میں ڈیموکریٹس کی حمایت درکار ہے۔

ڈیموکریٹس صحتِ عامہ کی انشورنس سبسڈی میں توسیع کے مطالبے پر قائم ہیں، ان کا مؤقف ہے کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو 2 کروڑ 40 لاکھ امریکیوں کے لیے صحت کے اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوگا جو 'افورڈیبل کیئر ایکٹ' کے تحت انشورنس حاصل کرتے ہیں۔

امریکی محکمہ انصاف نے عدالت میں دائر دستاویزات میں بتایا کہ سات وفاقی اداروں میں 4 ہزار 200 سے زائد ملازمین کو برطرفی کے نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں، جن میں سے ایک ہزار 400 زائد محکمہ خزانہ اور کم از کم ایک ہزار 100 محکمہ صحت و انسانی خدمات میں شامل ہیں۔

پاکستان نے افغانستان کے ساتھ سرحدی گزرگاہیں بند کردیں

اسلام آباد (یواین آئی) پاکستان نے اتوار کے روز افغانستان کے ساتھ اپنی تمام بڑی اور چند چھوٹی سرحدی گزرگاہیں بند کر دیں، یہ اقدام دونوں ممالک کی افواج کے درمیان رات بھر جاری رہنے والی شدید جھڑپوں کے بعد سامنے آیا۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے سرحد پار سے ہونے والی ''اشتعال انگیزی'' کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قومی دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ہر جارحیت کا بھرپور اور مؤثر جواب دیا جائے گا۔ پاکستانی حکام کے مطابق افغان فورسز کی جانب سے فائرنگ کے بعد پاکستانی دستوں نے جوابی کارروائی میں متعدد افغان چوکیوں کو نشانہ بنایا، جبکہ طالبان حکام نے اس جھڑپ کو حالیہ پاکستانی فضائی حملوں کے ردعمل سے تعبیر کیا ہے۔ اسلام آباد کے مطابق، یہ جھڑپیں ہفتے کی شب اس وقت شروع ہوئیں جب افغان فوجیوں نے پاکستانی سرحدی چوکیوں پر فائرنگ کی۔

ٹرمپ غزہ جنگ رکوانے کے ماڈل کو یوکرین تنازع کے خاتمے کیلئے استعمال کریں: زیلنسکی

روسی ڈرون اور میزائل حملے سے ہفتے کو نشانہ بنائے گئے توانائی ڈھانچے سے یوکرین کے کئی حصوں میں بجلی بحال

کیف، (ایجنسیاں): یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر زور دیا ہے کہ وہ مشرقِ وسطیٰ میں حاصل کی گئی اپنی سفارتی کامیابی کو یوکرین میں جاری تنازع کے خاتمے کیلئے ایک ماڈل کے طور پر استعمال کریں، زیلینسکی نے کہا کہ اگر ایک جنگ روکی جا سکتی ہے تو 'دیگر جنگیں بھی روکی جا سکتی ہیں'۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق یہ اپیل دونوں رہنماؤں کے درمیان ایک ٹیلی فونک گفتگو کے دوران سامنے آئی، یوکرینی صدر کا یہ مطالبہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب ایک دن قبل ماسکو نے کیف سمیت 10 خطوں میں اہم توانائی کے ڈھانچے پر بڑے پیمانے پر حملہ کیا تھا۔ زیلنسکی نے فیس بک پر لکھا کہ صدر ٹرمپ سے گفتگو بہت مثبت اور نتیجہ خیز قرار رہی، اگر ایک خطے میں جنگ روکی جا سکتی ہے تو یقینی طور پر دیگر جنگیں بھی روکی جا سکتی ہیں، جن میں روس-یوکرین کی جنگ بھی شامل ہے۔ یہ اپیل ایسے وقت میں آئی ہے جب یوکرین کو بڑھتی ہوئی تشویش ہے کہ روس کے ساتھ اس کا تقریباً 3 سال پرانا تنازع بین الاقوامی ایجنڈے سے پس منظر میں جا رہا ہے، کیوں کہ غزہ کے بحران اور دیگر عالمی تنازعات نے توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ گزشتہ چند مہینوں سے سفارتی پیش رفت رکی ہوئی ہے، اور دونوں فریق ایک دوسرے پر مذاکرات کو سبوتاژ کرنے کے الزامات لگا رہے ہیں۔ دونوں رہنماؤں کے تعلقات فروری کے بعد سے نمایاں طور پر بہتر ہوئے ہیں، جب وہ وائٹ ہاؤس میں ایک مشہور مگر تناؤ سے بھرپور ملاقات کے دوران آمنے سامنے آئے تھے۔

اسکے بعد سے ٹرمپ کا رویہ ماسکو کے خلاف زیادہ سخت ہو گیا، جب کہ وہ یوکرین کے لیے ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ستمبر میں انہوں نے 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا تھا کہ کیف کو یورپ اور نیٹو کی مدد سے اپنا تمام قبضہ شدہ علاقہ واپس لینا چاہیے۔ امریکی خاتونِ اول میلانیا ٹرمپ نے جمعے کو کہا تھا کہ انہوں نے روس کی جانب سے اغوا کیے گئے یوکرینی بچوں کی رہائی ممکن بنائی ہے، جب کہ انہوں نے ولادیمیر پیوٹن کے ساتھ ایک غیر معمولی خفیہ رابطہ قائم کیا تھا۔ دوسری جانب، ہنگامی عملے نے جمعہ کی رات روسی ڈرون اور میزائل حملے کے بعد یوکرین کے کئی حصوں میں بجلی بحال کر دی، روس نے توانائی کے ڈھانچے کو نشانہ بنایا تھا اور کیف سمیت بڑے علاقوں کو اندھیرے میں ڈبو دیا تھا، ساتھ ہی پانی کی فراہمی بھی معطل کر دی تھی۔ یوکرینی حکام کے مطابق ان حملوں میں کم از کم 5 افراد ہلاک ہوئے اور جنوبی اوڈیسا کے علاقے میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی تھی۔ روس نے 2022 میں یوکرین پر حملے کے بعد سے ہر سردیوں میں توانائی کے نظام کو نشانہ بنایا ہے، جس سے لاکھوں گھروں کو بجلی اور حرارت سے محروم کر دیا گیا اور پانی کی فراہمی میں خلل پیدا ہوا، کیف کا کہنا ہے کہ یہ ایک کھلا جنگی جرم ہے۔

حماس کی جانب سے 20 اسرائیلی قیدیوں کی ممکنہ رہائی کا عندیہ، اسرائیل نے تیاری شروع کردی

واشنگٹن (یواین آئی) حماس نے اسرائیل کو اطلاع دی ہے کہ وہ اتوار کی شب 20 اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں رہا کر سکتی ہے۔ امریکی اخبار 'وال اسٹریٹ جرنل' نے باخبر ذرائع کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ حماس نے اسرائیل کو

اطلاع دی ہے کہ وہ اتوار کی شب 20 اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں رہا کر سکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق عرب ثالثوں کے ذریعے بھیجا گیا یہ پیغام پہلی بار سامنے آیا ہے جب حماس نے باضابطہ طور پر تصدیق کی ہے کہ اس کے پاس 20 اسرائیلی قیدی زندہ ہیں۔ ایک اسرائیلی عہدیدار نے بتایا کہ فوج اتوار کی رات ہی قیدیوں کے استقبال کی تیاری کر رہی ہے، اگرچہ امکان ہے کہ رہائی کا عمل پیر کو مکمل ہو۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیل غزہ میں موجود تمام قیدیوں کو فوری طور پر واپس لانے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے اتوار کو اپنے دفتر سے جاری بیان میں کہا کہ "اسرائیل تیار اور مستعد ہے کہ تمام یرغمالیوں کو فوری طور پر وصول کرے"، جبکہ فلسطینی قیدیوں کی رہائی اسرائیلی قیدیوں کی واپسی کے بعد عمل میں آئے گی۔ اسرائیلی حکومت کی ترجمان نے تصدیق کی کہ غزہ میں قیدیوں کی رہائی کا عمل پیر کی صبح شروع ہوگا اور توقع ہے کہ تمام 20 زندہ قیدیوں کو ایک ساتھ رہا کیا جائے گا۔ اسرائیلی اندازوں کے مطابق تقریباً 20 اسرائیلی شہری اور تقریباً 28 یرغمالیوں کی لاشیں اب بھی غزہ میں موجود ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ اسے بعض قیدیوں کی لاشوں کا ٹھیک ٹھیک پتہ نہیں ہے اور ممکن ہے کہ 72 گھنٹوں کی مقررہ مدت میں انہیں منتقل کرنا مشکل ہو۔ اسرائیل نے بھی تسلیم کیا ہے کہ لاشوں کی تلاش کا عمل طویل ہو سکتا ہے۔

غزہ میں مزید 117 شہداء کی لاشیں برآمد، 9500 لاپتہ، ملبے تلے دبی لاشوں تک رسائی میں رکاوٹ

غزہ: غزہ کی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ملبے تلے سے 117 شہداء کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں، جبکہ 33 فلسطینی زخمی ہوئے۔ اس طرح قابض اسرائیل کی جاری نسل کشی کی جنگ کے آغاز یعنی سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے اب تک شہداء کی مجموعی تعداد 67 ہزار 682 تک پہنچ گئی ہے اور زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 70 ہزار 33 ہو گئی ہے۔ وزارت کے مطابق بلدیات اور سول ڈیفنس کو بھاری قلتِ ساز و سامان کا سامنا ہے، جس کے باعث سڑکوں کی بحالی اور لاپتہ افراد کی تلاش میں شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

غزہ کے سول ڈیفنس محکمے نے اتوار کو بتایا کہ غزہ شہر کے جنوبی علاقے نتساریم سے 15 شہداء کی لاشیں نکالی گئی ہیں۔ ادارے نے بتایا کہ جاری نسل کشی کی جنگ میں لاپتہ فلسطینیوں کی تعداد تقریباً 9500 تک پہنچ چکی ہے۔ غزہ سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ غزہ بھر میں انسانی حالات انتہائی المناک ہیں۔ ان کے مطابق امدادی ٹیمیں دن رات ملبے کے نیچے دبی لاشوں اور زخمیوں کی تلاش میں مصروف ہیں، مگر تباہی کے شدید حجم اور بنیادی سہولیات کے انقطاع نے کام کو نہایت مشکل بنا دیا ہے۔ بصل نے زور دے کر کہا کہ سول ڈیفنس کو بھاری مشینری، کرینوں، کھدائی مشینوں اور دیگر آلات کی سخت ضرورت ہے تاکہ قابض اسرائیل کی درندگی سے پیدا شدہ وسیع پیمانے کی تباہی کا مقابلہ کیا جا سکے اور ملبے تلے پھنسے شہداء کی لاشیں نکالی جا سکیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ تلاش اور امدادی سرگرمیاں مسلسل جاری ہیں اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ لاپتہ افراد کے بارے میں کسی بھی معلومات سے متعلق حکام کو آگاہ کریں تاکہ جلد از جلد ان کی نشاندہی کی جا سکے۔

بلدیہ غزہ کے ترجمان عاصم النبیہ نے بتایا کہ ہنگامی منصوبے کے تحت شہر کی مرکزی شاہراہوں کی صفائی اور کھولنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے، تاہم وسائل نہایت محدود ہیں کیونکہ جنگ کے دوران 85 فیصد سے زیادہ بنیادی ڈھانچہ تباہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پینے کے صاف پانی کی فراہمی نہایت محدود ہے اور فوری طور پر پانی و نکاسی آب کے اسٹیشنوں کی مرمت کے لیے ضروری آلات داخل کیے جانے چاہئیں۔

خان یونس کے میئر نے بھی بتایا کہ صوبے کا تقریباً 85 فیصد حصہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شہر کو اس وقت ایک بڑی انسانی تباہی کا سامنا ہے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ بلدیہ کی ٹیمیں اس وقت ایک مشکل چیلنج سے دوچار ہیں، کیونکہ انہیں شہر کی سڑکوں سے تقریباً 4 لاکھ ٹن ملبہ ہٹانا ہے تاکہ معمولاتِ زندگی کسی حد تک بحال ہو سکیں۔ خان یونس کے میئر کے مطابق شہر کے 300 کلومیٹر طویل پانی کے نیٹ ورک کو شدید نقصان پہنچا ہے جبکہ 75 فیصد نکاسی آب کا نظام مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، جس سے انسانی بحران مزید سنگین ہو گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بلدیہ دیگر اداروں کے ساتھ مل کر امدادی کاموں اور بنیادی ڈھانچے کی مرمت کے منصوبے ترتیب دے رہی ہے تاکہ شہریوں کو جلد از جلد بنیادی خدمات فراہم کی جا سکیں۔ قابض اسرائیل اور فلسطینی مزاحمت کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ گذشتہ جمعہ کی دوپہر نافذ العمل ہوا۔ اس معاہدے کو قابض حکومت نے جمعہ کی صبح منظور کیا تھا۔ معاہدہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ تجویز پر مبنی ہے جس کے تحت جنگ کا خاتمہ، قابض فوج کا تدریجی انخلا، فلسطینی و اسرائیلی اسیران کا باہمی تبادلہ اور انسانی امداد کی فوری فراہمی شامل ہے۔

غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کی تقسیم اسے کمزور اور شکست کے دہانے پر لے آئی: دی گارڈین

لندن: برطانوی اخبار 'دی گارڈین' نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کا نیا معاہدہ کسی بھی وقت منہدم ہو سکتا ہے کیونکہ ماضی کے تجربات یہی بتاتے ہیں کہ قابض اسرائیلی فوج نے ہر جنگ بندی کے بعد نہتے شہریوں پر مزید تباہ کن حملے کیے۔

اخبار کے معروف تجزیہ کار بن رِیف نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاہو نے یہ معاہدہ امن یا فلسطینیوں کے حقوق کے احترام کے جذبے سے نہیں بلکہ محض اپنی ذاتی سیاسی بقا کے لیے کیا ہے۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ نیتن یاہو جو خود قابض اسرائیل میں سنگین بدعنوانی کے مقدمات کا سامنا کر رہا ہے، اقتدار سے چمٹے رہنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے، چاہے اسے اپنے اتحادی بدلنے پڑیں یا پالیسیوں میں مکمل الٹ پھیر کرنی پڑے۔ بن رِیف کے مطابق نیتن یاہو سیاسی بیانیے کو اپنے مفاد میں موڑنے میں مہارت رکھتا ہے اور ہمیشہ اپنے لیے کئی دروازے کھلے رکھتا ہے۔

تجزیہ نگار نے کہا کہ نیتن یاہو اس نئے معاہدے کو جنگ کے خاتمے کی جانب ایک قدم کے طور پر پیش کر رہا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ اس نے معاہدے کی شقوں کو مختلف مراحل میں تقسیم کر کے اپنے وعدوں سے بعد میں راہِ فرار اختیار کرنے کی راہ ہموار کر لی ہے۔ اس کے قریبی حلقے پہلے ہی "دوسرے مرحلے" کی اہمیت کو گھٹا چکے ہیں اور دعویٰ کر رہے ہیں کہ یہ معاہدہ محض اسیران کی رہائی تک محدود ہے۔

بن رِیف نے لکھا کہ بعض اوقات ایک خراب معاہدہ بھی کسی معاہدے کے نہ ہونے سے بہتر ہوتا ہے، مگر جب اس کے پس منظر میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور برطانیہ کے سابق وزیرِ اعظم ٹونی بلیئر جیسے کردار موجود ہوں تو یہ یقیناً ایک خطرناک اور نقصان دہ معاہدہ ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ سب سے تشویشناک بات سرکاری بیانیے کی تبدیلی ہے۔ بدھ کی شب ٹرمپ کے بیان میں کہا گیا کہ جو طے پایا ہے وہ "پہلا مرحلہ" ہے، یہ وہی انداز ہے جو سنہ 2017ء کے جنوری کے معاہدے میں اختیار کیا گیا تھا جسے قابض اسرائیل نے محض اپنے قیدی آزاد کرانے کے بعد دوبارہ جنگ چھیڑنے کے لیے استعمال کیا۔ بن رِیف نے لکھا کہ نیتن یاہو برسوں سے فلسطینی ریاست کے قیام کے ہر راستے کو مسدود کرتا آیا ہے۔ اس نے اقتدار کے دوام کے لیے مذہبی انتہا پسندوں سے گٹھ جوڑ بڑھایا۔ اکتوبر سنہ 2023ء کے واقعات کے بعد جب اس کی مقبولیت گرنے لگی تو اس نے اپنی سیاسی ساکھ بچانے کے لیے غزہ پر ایک وحشیانہ جنگ مسلط کر دی جس کے اہداف شروع سے ہی غیر واضح تھے۔

اب جبکہ غزہ کو خالی کرانے کی نیتن یاہو کی سازش بری طرح ناکام ہو چکی ہے اور قابض اسرائیل عالمی سطح پر تنہائی کا شکار ہے، وہ ایک بار پھر پالیسی بدل کر خود کو امن کا پیامبر ظاہر کرنے کی کوشش میں ہے تاکہ آنے والے انتخابات میں اپنے آپ کو "قومی نجات دہندہ" کے طور پر پیش کر سکے۔

تجزیہ نگار کے مطابق نیتن یاہو سمجھتا ہے کہ "غزہ میں فتح" کا اعلان اور جنگ کے خاتمے کا دکھاوا اسے انتخابات میں زیادہ فائدہ دے سکتا ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ جنگ جاری رکھے۔ اگر اس کے دائیں بازو کے انتہا پسند اتحادی ساتھ نہ بھی رہیں تو وہ پرانے سیاسی شراکت داروں کے ساتھ "قومی ذمہ داری" کے نام پر نیا اتحاد تشکیل دے سکتا ہے۔

اگرچہ جنگ بندی کا معاہدہ بظاہر امید کی ایک کرن دکھاتا ہے مگر بن رِیف نے سخت تنبیہ کی کہ ماضی کی طرح یہ معاہدہ بھی جلد ٹوٹ سکتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ عالمی برادری صرف معاہدے پر عملدرآمد کی نگرانی نہ کرے بلکہ قابض اسرائیل کے مسلسل جرائم، خصوصاً مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے جبری انخلا کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کرے۔

بن رِیف نے اپنے مضمون کے اختتام پر لکھا کہ صرف جنگ کا رک جانا کافی نہیں۔ اصل ضرورت انصاف، احتساب، غزہ کی تعمیر نو اور فلسطینی قوم کو آزادی دلانے کی ہے۔ اگر یہ اہداف حاصل نہ ہوئے تو امن محض تصویری بیانات تک محدود رہ جائے گا۔

حماس کا غزہ کی جنگ کے بعد کی حکمرانی میں حصہ نہ لینے کا اعلان، مذاکراتی کمیٹی کے قریب ذرائع کا دعویٰ

غزہ (یواین آئی) جیسے جیسے عالمی رہنما پیر کو مصر میں ہونے والے غزہ امن سربراہی اجلاس کی تیاری کر رہے ہیں، حماس کے مذاکراتی وفد کے قریب ایک ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ تنظیم جنگ کے بعد غزہ کی حکمرانی میں کوئی کردار ادا نہیں کرے گی۔ اے ایف پی سے گفتگو میں ذریعے نے بتایا کہ عبوری مرحلے میں حماس انتظامی عمل سے الگ رہے گی، تاہم وہ فلسطینی سیاسی ڈھانچے کا ایک بنیادی حصہ بنی رہے گی۔" یہ بیان اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے نفاذ کے چند دن بعد سامنے آیا ہے، جب کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 20 نکاتی امن منصوبے میں غزہ کو دہشت گردی سے پاک علاقہ" بنانے اور ایک غیر سیاسی، عارضی فلسطینی انتظامیہ قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ مذاکرات کاروں کے قریبی ذریعے نے بتایا کہ انہوں نے ثالث مصر سے کہا ہے کہ وہ اس کمیٹی کی تشکیل پر اتفاق کرنے کے لیے اگلے ہفتے کے اختتام سے قبل ایک اجلاس بلائے۔ نیز کہا، اس کے لیے نام تقریباً تیار ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "حماس نے دیگر دھڑوں کے ہمراہ 40 نام پیش کیے ہیں۔ ان پر کوئی ویٹو نہیں ہے اور ان میں سے کسی کا تعلق حماس سے نہیں ہے۔"

جنوبی کیرولائنا کے کلب میں فائرنگ، 4 افراد ہلاک اور 20 زخمی

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی ریاست جنوبی کیرولائنا کے ایک کلب میں علی الصبح ہونے والی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں کم از کم 4 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے 4 کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ مقامی بیوفورٹ کاؤنٹی کے شیرف آفس کی ایکس پوسٹ کے مطابق یہ واقعہ اب سے کچھ دیر قبل علی الصبح پیش آیا۔ شیرف آفس کے مطابق ان کے دفتر کو اس حوالے سے متعدد اطلاعات موصول ہوئیں کہ ویلز بار اینڈ گرل پر فائرنگ ہوئی ہے، جس کے بعد حکام وہاں پہنچے اور قانون کے مطابق کارروائی کی۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

ٹرمپ نوبل انعام سے محروم

وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر اور انجینئر ماریا کورینا ماچاڈو کو 2025 کے نوبل امن انعام کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ماچاڈو کو جمہوری حقوق کے فروغ میں ان کی خدمات کے لیے "آئرن لیڈی" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ وہ دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کی چیمپئن ہیں۔ وینزویلا میں تنظیموں اور سیاسی عہدوں پر اپنی خدمات کے دوران، اس نے عدالتی آزادی، انسانی حقوق اور عوامی نمائندگی کی حمایت کی ہے۔ دریں اثنا، وینزویلا کی رہنما کو امن کے نوبل انعام کے اعلان نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ایک بڑا دھچکا پہنچایا ہے، جو بارہا کہہ چکے ہیں کہ انہیں سات جنگیں روکنے پر انعام دیا جانا چاہیے۔ وائٹ ہاؤس نے نوبل کمیٹی کو اس ایوارڈ سے انکار پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ وائٹ ہاؤس نے نوبل کمیٹی پر امن سیاست کو ترجیح دینے کا الزام لگایا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے ٹوئٹر پر لکھا کہ صدر ٹرمپ امن معاہدوں، تنازعات کو ختم کرنے اور جان بچانے کا کام جاری رکھیں گے۔ اس کا دل انسان دوست ہے اور اس جیسا کوئی نہیں ہوگا جو اپنی قوت ارادی سے پہاڑوں کو ہلا سکے۔ نوبل کمیٹی نے ثابت کیا ہے کہ وہ سیاست پر امن کو اہمیت دیتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے امن کا نوبل انعام حاصل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ تاہم، پاکستان اور اسرائیل سمیت ریپبلکن رہنماؤں کی ٹرمپ کی وکالت ناکام رہی۔ ٹرمپ نے خود کو نوبل امن انعام کے لیے موزوں امیدوار قرار دیا تھا۔ تاہم، نوبل کمیٹی ٹرمپ کے سات جنگیں روکنے کے دعوے سے متاثر نہیں ہوئی۔ ٹرمپ نے اپنی موجودہ مدت کے دوران یہ باوقار ایوارڈ حاصل کرنے کی اپنی خواہش کا کھلے عام اظہار کیا ہے، خاص طور پر حال ہی میں جب انہوں نے دنیا بھر میں تنازعات کے خاتمے کا کریڈٹ لیتے ہوئے کھلے عام اس اعزاز کو حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ تاہم انہوں نے یہ شک بھی ظاہر کیا کہ نوبل کمیٹی انہیں کبھی یہ ایوارڈ دے گی۔ انہوں نے کئی وجوہات بتائی ہیں کہ ٹرمپ کو نوبل انعام کیوں ملنا چاہیے۔ ان میں سے ایک وجہ، وہ بارہا بیان کر چکے ہیں وہ یہ ہے کہ اس نے سات جنگیں ختم کی ہیں۔ درحقیقت تین امریکی صدور اپنے عہدے پر رہتے ہوئے امن کا نوبل انعام حاصل کر چکے ہیں۔ تھیوڈور روزویلٹ نے اسے 1906 میں، ووڈرو ولسن نے 1919 میں اور باراک اوباما نے 2009 میں حاصل کیا۔ جمی کارٹر کو عہدہ چھوڑنے کے دو دہائیوں بعد 2002 میں امن کا نوبل انعام دیا گیا۔ سابق نائب صدر الگور نے 2007 میں بھی یہ انعام جیتا تھا۔ ڈونالڈ ٹرمپ بھی نوبل انعام یافتہ صدر بننے کے خواہشمند تھے لیکن اس بار وہ اس سے محروم رہے۔ ٹرمپ کے نوبل امن انعام کے لیے لابنگ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، نوبل کمیٹی نے کہا کہ وہ ہر طرح کی تشہیر اور میڈیا کوریج پر غور کرتی ہے۔ کمیٹی نے کہا، "ہمیں ہر سال لاکھوں خطوط ایسے لوگوں کی طرف سے موصول ہوتے ہیں جو امن کے لیے اپنا کام شیئر کرنا چاہتے ہیں۔ "یہ کمرہ ہمت اور لگن کی علامت ہے۔" درحقیقت، نوبل انعام کے لیے درخواستوں کی آخری تاریخ 31 جنوری تھی، اور ٹرمپ جن سات جنگوں کو روکنے کی بات کررہے ہیں، وہ سب 31 جنوری کے بعد ہوئیں۔ اس وجہ سے ان کے نام پر غور نہیں کیا گیا۔ تاہم ٹرمپ کے لیے یہ بات تسلی کی بات ہے کہ امن کی نوبل انعام یافتہ ماریہ کورینا ماچاڈو نے وینزویلا کے عوام کے ساتھ ساتھ اپنے اعزاز کا سہرا ٹرمپ کے نام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر جمہوریت کی لڑائی میں ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔

عقل کامل سے ہے عزت وعبادت افضل

ڈاکٹر شجاعت حسین

وعزتی وجلالی ماخلقت، خالق کائنات اپنی عزت وجلال کی قسم کھا کر فرما رہا ہے "میں نے زیادہ محبوب کوئی چیز پیدا نہیں کی سوائے عقل کے۔" سبھی اشرف المخلوقات کا خالق، خداوند عالم حسن وجمال سے فرما رہا ہے کہ میں تجھ (عقل) کو صرف اس شخص میں کامل کروں گا جس کو میں دوست رکھتا ہوں۔ اشرف المخلوقات بے انتہا صفات کا پیکر ہے لیکن خدا وند متعال کسی کے بارے میں نہیں فرماتا ہے جسے وہ دوست رکھتا ہے۔ وہ صرف عقل کو دوست رکھتا ہے۔ محبوب رکھنے کی وجہ حکم کی تعمیل وہدایت کی فرمانی ہے۔ یہ واضح ہوگیا کہ جس فرد بشر میں عقل کامل ہوگا وہ خدائے تعالیٰ کا حکم بجالانے والا ہوگا۔

یہ قاری کے لیے قابل توجہ اور باعث علمی اضافہ کا ذریعہ ہے کہ خدائے عزوجل نے عقل کو روحانین میں سب سے پہلے خلق کیا جس کو اپنے نور سے یمین عرش سے خلقت عظیم کے ساتھ پیدا کیا اور اپنی تمام خلقت پر فضیلت دی۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ جب عقل کی خلقت ہے تو جہل کی بھی خلقت لازمی طور پر ہے۔ اللہ پاک نے جہل کو کھاری دریا سے پیدا کیا جو ظلماتی تھا۔ جہل نے نافرمانی کی، تکبر کیا۔ اللہ نے اس پر لعنت کی۔

عقل کو ہر اعتبار سے سمجھنے کے لیے ام الکتاب، قرآن کریم کا سورہ البقرہ کی آیات نمبر 17044, اور 171؛ یونس کی آیت نمبر 42؛ الفرقان کی آیت نمبر 44؛ آل عمران کی آیت نمبر 26؛ الحشر کی آیت نمبر 11 اور 14؛ احزاب کی آیات نمبر 36 اور 37؛ الزخرف کی آیت نمبر 23؛ المائدہ کی آیت نمبر 104؛ الحج کی آیت نمبر 46؛ اور الانفال کی آیت نمبر 22 کا بغور مطالعہ ناگزیر ہے۔

قرآن مجید کی رو سے، عقل سے مراد وہ شعوری قوت ہے جو انسان کو صحیح اور غلط میں فرق کرنے، حقائق کو سمجھنے، تجربات سے سیکھنے اور صحیح نتیجے پر پہنچنے میں مدد کرتی ہے۔

عقل کی بنیادی تعریف یہ ہے کہ وہ فطری صلاحیت ہے جو انسان کو غوروفکر اور تدبر وتفکر کی توفیق بخشتی ہے۔ قرآن عقل کو اللہ کی بہت بڑی نعمت قرار دیتا ہے۔ ایمان واخلاق، کامیابی وکامرانی، عزت وافتخار اور اسے نجات کا اساس وذریعہ مانتا ہے۔

عقل انسان کا وہ وصف ہے جو کسی معاملے کی منطقی تشریح کرنے اور درست نتائج اخز کرنے کی صلاحیت فراہم کنندہ ہے۔ عقل ایک قیمتی اور مفید ونایاب ونادر ونظری تحفہ ہے جو ہمیں زندگی کے مسائل حل کرنے، اپنے علم کو بڑھانے اور معاشرے کہ بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے، مناسب وصحیح طور پر استعمال کی جائے تو عقل انسان کو حقیقی مفہوم سے روشناس کراتی ہے اور اسے ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔

عقل کی توضیح لازمی ہے۔ یہاں عقل سے مراد خلق تدبیری نہیں بلکہ تقدیری ہے، یعنی بطور استعارہ تمثیلیہ خلق کہا گیا ہے۔ تیسرے، عقل کی تعریف یہ ہے کہ جہاں آگے بڑھنے کا حکم دیا گیا ہے وہاں آگے بڑھے۔ جہاں پیچھے ہٹنے کا حکم ہے وہاں پیچھے ہٹے۔ چوتھے، کمال عقل کا مظہر انبیاء ومرسلین اور آئمہ طاہرین ہیں جن کی عقل وقت ولادت باسعادت سے کامل ہوتی ہے۔ پانچویں، خدا کے نزدیک یہی سب سے زیادہ محبوب ہے کیونکہ وہ ذریعہ معرفت باری تعالیٰ ہے۔ چھٹے، یہی عقل وجہ فضیلت ہے تمام مخلوق پر۔

یہ معروف روایت ہے اور اکثر علمائے عظام وذاکرین اکرام منبر سے بیان کرتے ہیں کہ جبرئیل امین حضرت آدم علیہ السلام کے پاس تین چیزیں لیکر آئے اور آدمؑ سے کہا ایک اختیار کریں اور دو کو چھوڑیں۔ جبرئیل امین نے کہا وہ تین چیزیں ہیں: عقل، حیاء ودین۔ آدم ع نے عقل کا انتخاب کیا۔ اب جبرئیل امین نے حیاء اور دین سے واپس جانے کو کہا، لیکن ان دونوں نے کہا جہاں عقل وہیں حیاء ودین کو رہنا ہے۔ اس حدیث پاک کے ذریعہ اگر کسی شخص کی شناخت کرنا ہے کہ آیا وہ بے دین، بے حیاء ہے تو سمجھ لیں ان میں سے عقل رخصت ہو چکی ہے، وہ عقل سے محروم ہے۔

ہم اپنے معاشرے میں عاقل کسے سمجھتے ہیں: جو ڈاکٹر، پروفیسر، دانشور، مصنف، صحافی، مولوی، مقرر اور دنیاوی کامیابی سے مزین ہو۔ عقل کی پیمانہ ومیزان پر نظر ثانی کریں۔ یہ لازمی ہے کہ عقل کے ساتھ خیر، ایمان، عدل، رضا، شکر، توکل، نرم دلی، رحمت، علم، فہم، تفقہ، زہد، خوش گوئی، جرآت، فروتنی، فکر وسخن میں آہنگی، حلم، خاموشی، قبولیت، صبر، درگزر، استغفار، مہربانی، قناعت، ہمدردی، محبت، وفا، طاعت، سلامتی، پارسائی، حق، امانت داری، بے غرضی، معرفت، نمازی، روزہ دار، دشمن دین سے جہاد کرنے والا، والدین کے ساتھ حسن سلوک، واحسان کرنا، انصاف، پاکیزگی، شرم وحیاء، میانہ روی، حکمت، وقار، سعادت مندی، توبہ، امر ونہی، دعا، شادمانی، الفت وسخاوت وغیرہ کا کامل نمونہ وپیکر عقل ہوتا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ عاقل تین طرح کے ہوتے ہیں۔ پہلا وہ جس کے نطفہ میں عقل خمیر ہے۔ دوسرا وہ جس کو عقل بطن مادر میں ملی اور تیسرا وہ ہے جس کو جستجو، محنت، مشقت، علم میں دلچسپی اور بڑا ہونے پر ملی۔

عقل کی کیا ضرورت ہے؟ عقل سے آدمی کامل ہوتا ہے۔ عقل رہنمائے انسان ہوتی ہے۔ عقل کی مدد سے انسان دلائل ربوبیت، محکمات قرآن کا عالم ہوتا ہے، مسائل دین کی حفاظت کرتا، ثناء امامان حق کرتا ہے اور ان کی عظمت، فضائل وکمالات سمجھنے والا ہوتا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام اپنی حیات کے دوران علم ودانش پھیلا رہے تھے۔ اس وقت عقل کے ذوق وشوق والے شخص نے آپ ع سے عقل کی تعریف دریافت کیا۔ فرمایا جس سے رحمٰن کی عبادت کی جائے اور جنت حاصل کی جائے۔ جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرتا اس نے عقل کے تقاضے کو پورا نہیں کیا۔ عقل اس لیے خدا نے عطا کی ہے کہ اس کی معرفت حاصل کر کے اس کے احکام پر عمل کیا جائے۔ عقل رکھنے والا حق کی پیروی کرتا ہے۔

علاوہ ازیں امام الصادق ع نے فرمایا جن لوگوں نے مجھ سے محبت کی لیکن اپنے دین کو محکمات قرآن سے علم، یقین وبصیرت کے ساتھ نہیں لیا وہ لوگ مجھ میں سے نہیں۔ اللہ تو عقلمندوں سے خطاب کرتے ہوئے سورہ الحشر میں فرما رہا ہے، اے بصیرت والو! عبرت حاصل کرو۔ جو صاحب عقل ہے اس کا ایمان حقیقی ہے وہ داخل جنت ہوگا۔ قاری کے لیے تحریر کرنا لازمی ہے کہ امام باقر ع نے فرمایا کہ خداوند متعال روز قیامت اپنے بندوں سے محاسبہ اسی لحاظ سے کرے گا جتنی عقل ان کو دنیا میں دی ہے۔ ثواب بقدر عقل ملتا ہے۔

حبیب کبریا ص فرماتے ہیں کہ رب العالمین نے اپنے بندوں پر عقل سے افضل کوئی چیز تقسیم نہیں کی۔ عاقل کا سونا جاہل کے جاگنے سے بہتر ہے۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا اہل عقل وفہم کے لیے قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ وہ لوگ کان لگا کر میرا کلام سنتے ہیں اور اچھی بات پر عمل کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی اور وہ عقلمند ہیں۔

خالق کائنات کی ہدایت ہے کہ عقلمند بنو۔ عقل علم کے ساتھ ہے۔ اس نے صاحب عقل کا ذکر بہترین صورت میں کیا اور بہترین زیور و کمال سے ان کو آراستہ کیا ہے۔ خدا جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی اسے خیر کثیر دی گئی۔ حکمت یعنی عقلمندی اور ہوش مندی۔

عقلمند اپنی عقل کی روشنی میں حضرت لقمان کی نصیحت کا مطالعہ کریں جو آپ نے اپنے فرزند کو دی ہے۔ احکام کتاب اللہ کے آگے فروتنی (اپنے آپ کو کم تر سمجھنا) کرتا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند ہو۔ بے شک عقل مند لوگ خدائے حکیم کے نزدیک کم ہیں کیونکہ اکثر لوگوں نے کتاب اللہ کو چھوڑ کر اپنی خواہشوں کی پیروی کر لی ہے۔ اے فرزند دنیا ایک گہرے سمندر کی طرح ہے جس میں بہت سے لوگ غرق ہو گئے۔ پس چاہیے کہ تیری کشتی اس پرشور دریا میں تقویٰ ہو اور متاع کشتی توجہ الی اللہ ہو اور اس کی کارفرما عقل ہو اور ناخدا علم پتوار صبر ہو۔

دلیل عقل فکر ہے، عواقب امور میں اور رہنمائی فکر خموشی میں ہے۔ ہر شے کا ایک مددگار ہے اور وہ عقل سلیم ہے۔ عقل کا دارومدار فروتنی پر ہے، کیونکہ تکبر کرنا عقل مندی کی راہ سے ہٹا دیتا ہے۔

بندوں کی طرف انبیاء مرسلین کو اس لیے بھیجا ہے کہ وہ عقلمندی کے ساتھ اللہ سے یعنی قرآن سے علم حاصل کریں اور از روئے استجابت ومعرفت امر اللہ میں سب سے بہتر ہوں اور عقل میں کامل ہوں اور دنیا وآخرت میں از روئے درجات بلند ہوں۔

عقلمند کی پہچان وعلامت یہ ہے کہ حلال روزی کی کمی اس کے شکر کو کم نہیں کرتی اور حرام کی زیادتی اس کے صبر کو کم نہیں کرتی، کیونکہ خواہش نفس کی پیروی کا مطلب عقل کو تباہ کرنا۔

حضرت امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا کہ عقل سے بہتر عبادت خدا کسی نے نہیں کی۔ آپ ع نے یہ بھی فرمایا کہ جب چند خصلتیں انسان میں نہ پائی جائے تو اس کی عقل کامل نہیں ہوتی۔ جیسے (1) اس کو کفروشر سے امن ہو (2) اس سے خیرونیکی کی امید ہو (3) ضرورت سے زیادہ مال راہ خدا میں خرچ کرے (4) دنیا سے اس کا حصہ قوت لایموت ہو (5) علم کی تحصیل سے سیرومطمئن نہ ہو (6) راہ خدا میں ذلت اس کے نزدیک زیادہ محبوب ہو اس عزت سے جو غیر سے ملے (7) غیر کا تھوڑا احسان زیادہ جانے اور اپنا احسان کم سمجھے اور (8) اور سب کو اپنے سے بہتر اور اپنے کو ان سے بدتر جانے۔

امام امیرالمومنین ع نے عقل کے ساتھ احمق کی بھی پہچان بتایا ہے۔ عقل کی علامت یہ ہے کہ اس میں تین خصلتیں ہوں۔ جب سوال کیا جائے تو جواب دے، جب قوم عاجز ہو تو بولے ومشورہ دے، ایسی رائے جس میں اس کے اہل کی خیر اور اصلاح ہو۔ جس میں یہ تین خصلتیں نہ ہوں یا ان میں سے ایک بھی نہ ہو وہ احمق ہے۔

امام الصادق ع نے فرمایا زیادہ نمازیں پڑھنا، بہت صدقہ دینا، زیادہ حج کرنا اور زیادہ عبادات کرنا، ان عبادتوں کا اجر وثواب اس بنیاد پر ملے گا کہ عقل کتنی ہے۔ یعنی عبادت کا فائدہ عقل کے ذریعہ ہے۔

عقل سے زیادہ مفید کوئی چیز نہیں، عقل مومن کی رہنما ہے، اللہ نے عقل کو صاحب کرامت وقوت بنایا، اور تمام خوبیاں عطا کیا، عقل سپر ہے اور نعمت قرار پایا۔ امام الصادق علیہ السلام نے فرمایا عقل سے حکمت حاصل ہوتی ہے اور حکمت سے عقل اور یہ بھی فرمایا کہ تفکر عقل مند کی قلب کی حیات ہے۔ وہ ایسا ہوتا ہے جیسے تاریکیوں میں نور کے ساتھ چل رہا ہو۔

فقدان علم وعقل سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ہمارا قائم خروج کرے گا تو خدا اپنی رحمت کا ہاتھ لوگوں کے سر پر رکھے گا جس سے ان کی عقلیں درست اور افہام کامل ہوں گے۔ بہتر یہ ہے خروج قائم سے قبل اپنے آپ کو علم، عقل، حکمت ومعرفت سے مزین کریں تاکہ اعوان وانصار میں شمار ہو، دین، دنیا وآخرت میں کامیاب قرار پائیں!۔

قیدیوں کے تبادلے اور جنگ بندی کی سانسیں

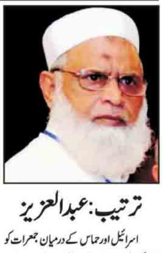

ترتیب: عبدالعزیز

اسرائیل اور حماس کے درمیان جمعرات کو غزہ کی جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر مصر میں اتفاق ہوگیا ہے۔ اسرائیلی کابینہ سے منظوری کے بعد غزہ میں 24 گھنٹوں کے اندر جنگ بندی شروع ہوجائے گی۔ معاہدے کے تحت حماس کی قید میں موجود تمام زندہ قیدیوں کو ایک ساتھ ممکنہ طور پر اتوار تک رہا کردیا جائے گا جبکہ ہلاک ہونے والے 28 قیدیوں کی باقیات مرحلہ وار واپس کی جائیں گی۔ اسرائیل کی قید میں موجود 250 عمر قید حماس مجاہدین اور 1700 غزہ کے باشندوں کو بھی رہا کیا جائے گا۔

حماس کے سینئر رہنما اسامہ حمدان نے 'التلفزیون العربی' سے گفتگو میں کہا کہ معاہدے کے مطابق قابض فوج کو غزہ شہر، شمالی علاقے، رفح اور خان یونس سے انخلا کرنا ہوگا۔ قارئین کرام جنگ بندی کی دیگر تفصیلات بھی ہیں لیکن اسرائیل اور امریکہ کے نزدیک بنیادی شرط تمام اسرائیلی قیدیوں کی ایک ساتھ رہائی ہے جس کے بعد یہودی وجود حماس کی مبینہ بدعہدیوں کو جواز بنا کر بتدریج جنگ بندی سے انحراف شروع کردے گا۔ اسی خطرے کے پیش نظر حماس نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کو جنگ بندی معاہدے کا پابند بنایا جائے۔ اسامہ حمدان نے کہا ہے کہ "عالمی برادری کو اسرائیل کے رویے پر نظر رکھنی چاہیے تاکہ وہ معاہدے پر عمل کرے"۔ عالمی برادری! یہ موجودہ خارجہ امور کی اصطلاحی زبان کی ایک رسم ہے۔ محترم اسامہ حمدان جس کی حقیقت سے آگاہ ہیں! یہ متعصب یہود ونصاریٰ کی مغربی دنیا ہے۔ جس کے رہنما اور قیادت سب اسرائیل کے پروانے ہیں۔ جو اسرائیل کی بقا کو خونی رشتے کی طرح محترم سمجھتے ہیں۔

صدر ٹرمپ ہوں یا کوئی اور، اسرائیل کو بس میں رکھنا کسی کے بس میں نہیں اور نہ ہی وہ ایسا چاہتے ہیں۔ یہ ان کا مقصد ہی نہیں ہے۔ اپنے مفاد میں معاہدے سے پھر جانا یہی یہودی وجود کی فطرت کی بدیہی بنیاد ہے۔ اسرائیل اور صدر ٹرمپ کا جنگ بندی کے اس کھیل کا ایک ہی ہدف تھا، یہودی قیدیوں کی واپسی اور بس۔ اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ محض زیب داستان ہے جس کی کوئی قدرو قیمت نہیں۔ جنگ بندی کے دیگر نکات اس سمت محض تحرک ہیں۔ اس بات کا اندازہ اس حقیقت سے لگا لیجیے کہ جنگ بندی کی خبر سنتے ہی جب کچھ فلسطینیوں نے غزہ واپس آنے کی کوشش کی تو اسرائیلی ٹینکوں نے ان پر بمباری شروع کردی۔

کہا جارہا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے بعد غزہ میں جشن کا سماں ہے۔ ہمیں سمجھ میں نہیں آتا غزہ میں جشن منانے کے لیے باقی ہی کیا بچا ہے سوائے 80 فی صد 90 فی صد تباہ شدہ عمارتوں، ان میں دبی ہوئی لاشوں اور بھوک پیاس اور قحط سے بے حال مہذب دنیا کی شکار مظلوم زندہ لاشوں اور نیک ارواح کے۔ معاہدے میں جن کے لیے 5 سرحدی گزرگاہوں سے روزانہ 600 امدادی ٹرک غزہ میں امداد لے کر داخل ہوں گے۔ دو سال پہلے غزہ پر یہودی وجود کے حملوں سے پہلے غزہ کی آبادی 22 سے 23 لاکھ تھی جواب 20 سے 21 لاکھ اندازہ ہے جن کے لیے محض 600 ٹرک روزانہ وہ بھی اگر جنگ بندی معاہدے پر دیانت داری سے مکمل طور پر عمل ہوا۔ اگر یہ لوگ مخلص اور انسانی ہمدردی سے سرشار ہوتے تو ہر چار اطراف، زمین وآسمان سے اہل غزہ کے لیے خوراک کی رسائی ممکن بناتے۔

رحم وکرم کا یہ عظیم سلوک ان کی طرف سے ہے جو امن کے نوبل انعام کے حق دار بننا چاہتے ہیں۔ جو غذا کو بطور ہتھیار استعمال کررہے ہیں جو کہ بین الاقوامی جرم ہے۔ اقوام متحدہ - سلامتی کونسل کی قرارداد 2417 (2018ء) میں واضح ہے "شہری آبادی کو بھوک سے دوچار کرنا بطور حرب ممنوع ہے اور ہنگامی امداد کے راستوں کو روکا جانا بھی ناقابل قبول ہے"۔ اضافی پروٹو کول اول (آرٹیکل 54) واضح طور پر کہتا ہے "بستیوں کو بھوک کے ذریعے ہدف بنانا جنگی طریقہ کار کے طور پر منع ہے اور خوراک، کھیتی، مویشی، پینے کے پانی کے انتظامات وغیرہ پر جان بوجھ کر حملہ کرنا یا انہیں برباد کرنے کے خلاف پابندی لگاتا ہے"۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC)، روما اسٹیٹ میں صریحاً درج ہے کہ "مقامی آبادی کو بطور طریقہ جنگ بھوکا رکھنا جنگی جرم ہوسکتا ہے بشرطیکہ ارادہ ثابت ہو کہ بھوک پیدا کرنا بطور حرب استعمال کیا گیا ہے Article8(2)(b)"۔ یہ شقیں اقوام متحدہ اور عالمی اداروں کے وجود کی رومانوی وسعت کے علاوہ کچھ نہیں۔ صدر ٹرمپ اور شیطان یاہو کے امن منصوبے میں اس جنگی جرم کو ایک شرط کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ آج کسی کو اسرائیل کے باب میں ان شقوں کا جنگی جرم ہونا یاد نہیں۔ مغرب آج بھی صلیبی جنگوں کی فضا میں سانس لے رہا ہے۔

جو فلاحین غزہ امن معاہدے اور جنگ بندی کے ذمے دار ہیں امریکا کی طرف سے ان میں سے ایک جیرالڈ کرشنر ہیں جو صدر ٹرمپ کے داماد ہیں اور دوسرے ٹرمپ کے کاروباری شراکت دار، گولف پارٹنر اور کرپٹو کرنسی فرم World WLF) (Financial Liberty کے حصہ دار اسٹیو وٹکوف ہیں۔ یہ دونوں حضرات صہیونی ہیں اور مشرقی یورپین یہودی خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں جو صہیونی شدت پسند اور متشددانہ خیالات کے حامل سمجھے جاتے ہیں۔ نیتن یاہو بھی مشرقی یورپی یہودی ہیں۔ جیرالڈ کرشنر کے والد چارلس کرشنر کو 2004-2005 میں امریکی عدالتوں سے فراڈیا قرار دیا گیا ہے۔ جعلی معاملات اور جنسی اسکینڈل میں ملوث۔ فراڈ کرنے والا ایک ایسا شخص جو دھوکہ دہی کو معاملات طے کرنے میں استعمال کرتا ہے۔ امریکی اور بین الاقوامی میڈیا میں جیراڈ کرشنر اور اس کے خاندان کے حوالے سے کرپشن، اخلاقی شکایات، مالیاتی ہیرا پھیریوں اور بیرون ملک سودوں میں کرپشن کے الزام لگتے رہتے ہیں۔ جہاں تک وٹکوف کا تعلق ہے اسے غزہ سے بس اتنی ہمدردی ہے کہ پچھلے دس مہینے میں اس نے غزہ کے بارے میں جو کچھ بھی کہا اس میں انسانی ہمدردی کا کوئی ایک لفظ بھی شامل نہیں تھا سوائے غزہ کو کاروباری اور تجارتی نظر سے دیکھنے کے۔ ٹونی بلیر جیسا جنگی مجرم، قاتل اور ٹرمپ جیسا عیاش اور یہود نوازان کرمنلز، فراڈیوں اور انسانی تباہی میں سے اپنے مفاد کشید کرنے والوں کو چھتری مہیا کرنے کے لیے الگ سے دستیاب ہیں۔ ان فیصلہ ساز صہیونی یہودیوں کو اہل غزہ سے کتنی ہمدردی ہوسکتی ہے اور وہ ان کے کتنے مددگار اور معاون ہوسکتے ہیں؟؟

حماس نے صدر ٹرمپ کی انا کو ریشم کرتے ہوئے جس طرح ان کے منصوبے سے جزوی اتفاق کیا ہے وہ بہترین حکمت عملی کی ایک اعلیٰ مثال ہے، لیکن کیا وہ غزہ کو ان کریمنلز، فراڈیوں، جنگی مجرموں اور شدت پسند صہیونیوں کے سپرد کردے گی جو ناپاک یہودی وجود اسرائیل کے دباؤ میں ہیں، اس کی بلیک میلنگ کا شکار ہیں اور اس سے خوفزدہ ہیں۔ یقیناً ایسا نہیں ہوگا۔ آج امریکہ اور اسرائیل حماس سے مذاکرات کرنے پر مجبور تھے لیکن اغلب یہی ہے کہ قیدیوں کی رہائی کا مقصد حاصل کرتے ہی وہ اس جنگ بندی اور امن معاہدے کو فراموش کر کے حماس کو ختم کرنے کے مشن میں لگ جائیں گے پچھلے دوسال سے وہ جس میں کامیابی حاصل نہیں کرسکے ہیں۔ امریکہ، اسرائیل، مغرب اور عرب سربراہان سب حماس کا خاتمہ چاہتے ہیں لیکن حماس تائید الٰہی سے مصروف جہاد ہے۔ امریکہ اور اسرائیل حماس کی ایک کھیپ اور نمائندگان کا خاتمہ کرتے ہیں ان سے زیادہ غازی اور مجاہدین حماس میں شرکت کے آرزو مند، اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ظالمانہ طاقت جب تک تباہی کے درپے رہتی ہے مجاہدین مسلسل نیا جنم لیتے رہتے ہیں۔ طاقت کے ذریعے طے کی گئی امن کی شرائط ہمیشہ وقتی اور عارضی ہوتی ہیں۔ ایک جماعت کو ختم کیا جاسکتا ہے لیکن اس کے نظریے اور جذبہ جہاد کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ جو طے کر لیتے ہیں "یا تو اب تاج پہنیں گے یا خونیں کفن" ان کو کیسے ختم کیا جاسکتا ہے؟؟

جہاں میں اہل ایماں صورت خورشید جیتے ہیں
اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے اُدھر ڈوبے اِدھر نکلے

بداخلاقی اعمال کو برباد کردیتی ہے

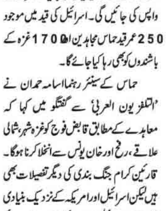

ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی

انسان سے ایسے افعال کا صدور ہو جو عقلی اور شرعی طور پر ناپسند ہو اسے بداخلاقی کہتے ہیں۔ بداخلاقی سے انسان کو دنیاوی واخروی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایمان کی کمزوری، شریعت مصطفیٰؐ سے دوری، اچھی تربیت سے محرومی اور عذاب الٰہی سے بے خوفی، بے ہودہ مذاق کرنے کی عادت، دنیا کی حرص وچاہت وہ قبیح اسباب ہیں جو انسان کو بداخلاق بنادیتے ہیں۔ حقیقی مومن بداخلاق اس لیے نہیں ہوسکتا چونکہ وہ نہ صرف اعمال صالحہ بجالانے میں مسابقت ومسارعت کا جذبہ دکھاتا ہے بلکہ اعمال صالحہ پر استقامت ومداومت کو اپنے لیے حرز جان بنالیتا ہے۔ حقیقی مومن اس حقیقت سے بھی اچھی طرح واقف ہوتا ہے کہ بداخلاقی اعمال صالحہ کو ایسے ہی برباد کردیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو خراب کردیتا ہے۔ موجودہ دور کے مسلم معاشرے میں قوت برداشت کی کمی کے باعث اختلافات اس قدر شدت اختیار کرجارہے ہیں کہ کسی بھی اعتراض کا تہذیب کے دائرے میں رہتے ہوئے جواب دینے کے بجائے فحش گوئی سے کام لیا جارہا ہے جبکہ فحش بکنا نفاق کی ایک شاخ ہے۔ دین اسلام اعتقاد کو درست کرنے، مالک حقیقی کی بندگی کا سلیقہ سکھانے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو جامع اخلاقی پروگرام بھی عطا کرتا ہے جس پر صحیح، سالم اور صالح معاشرے کا دارو مدار ہے اسی اخلاقی تعلیمات کے تحت اللہ تعالی نے مومنین کو تمام نامعقول اور ناپسندیدہ کاموں سے منع فرماتا ہے۔ آج اگر مسلم معاشرے میں خرابیوں کا سیلاب آرہا ہے تو اس کی ایک اہم وجہ فحش گوئی اور بدکلامی بھی ہے۔ حضرت ابراہیم بن میسرہؒ فرماتے ہیں کہ فحش بکنے والا قیامت کے دن کتے کی شکل میں یا کتے کے قالب میں آئے گا۔ حقیقی مومن اس قدر نیک فطرت اور اخلاق عالیہ کا مالک ہوتا ہے کہ وہ نہ صرف فحش گوئی سے نفرت کرتا ہے بلکہ بیہودہ باتوں کا سننا بھی اس کی فطرت پر اس قدر گراں گزرتا ہے کہ وہ فحش گوئی کرنے والے کی لغویات، اذیت ناک وجملہ ناشائستہ باتوں، رکیک حرکتوں اور طعن وتشنیع کا جواب دینے کے بجائے بڑی متانت سے سلام متارکت ومفارقت کہتے ہوئے اس سے فوری کنارہ کشی اختیار کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ ام المومنین بی بی عائشہؓ سے جب اخلاق مصطفیٰؐ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؓ فرماتی ہیں کہ مرقع ہر خوبی وزیبائی فحش گو، بدکلامی کرنے والے اور بازار میں چیخنے والے نہیں تھے، آپؐ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ عفو ودرگزر فرمادیتے تھے۔ انسانوں کے درمیان طبائع اور افکار وخیالات کی بنیاد پر اختلاف کا پایا جانا کوئی نئی بات نہیں ہے ہر دور میں ایسا ہوتا رہا ہے۔ جس طرح اختلاف لیل ونہار سے انسان کی زندگی میں بہار ہے اسی طرح انسان کے افکار وخیالات میں اختلاف کا ہونا بھی انسان کی مادی وروحانی ترقی کے لیے از حد ضروری ہے۔ لیکن جس اختلاف کی بنیاد محض جہالت، نفس پرستی، تعصب اور دنیاوی مفادات پر ہو دین اسلام اس کی شدید مذمت کرتا ہے اور مسلمانوں پر لازم ہے کہ اپنے قوت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسے اختلافات کا سد باب کرنے کے لیے اپنی اپنی سطح پر کوشش کریں

جاری

مساوی کام کیلئے مساوی تنخواہ پر مہا کرانتی ریلی

بھوپال:(یواین آئی) مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ کا مطالبہ کرتے ہوئے اتوار کو گرام پنچایت ایمپلائز یونائیٹڈ فرنٹ مدھیہ پردیش کے بینر تلے اس احتجاج میں بینک روزگار اور معاشی ناانصافی کا سامنا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو ملازمین کی

مدھیہ پردیش کے مختلف محکموں کے آؤٹ سورس، عارضی، پارٹ ٹائم اور پنچایت ملازمین بھوپال میں جمع ہوئے۔تلسی نگر کے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر پارک میں "مہا کرانتی ریلی" میں ہزاروں ملازمین نے مظاہرہ کیا۔ آل ڈپارٹمنٹ آؤٹ سورس، عارضی، پارٹ ٹائم، دوست، پنچایت چوکیدار، پمپ آپریٹر، پارٹ ٹائم چپراسی، اور ریونیو سرویئر سمیت کئی تنظیموں کے نمائندوں نے حصہ لیا۔

سمیکت مورچہ کے صدر واسودیو شرما نے کہا کہ یہ تحریک ریاست بھر کے ان ملازمین کی مشترکہ آواز ہے جو برسوں سے غیر مستحکم محنت کا احترام کرتے ہوئے مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ کی پالیسی نافذ کرنی چاہیے۔ شرما نے الزام لگایا کہ ریاست کا سرکاری نظام اب ٹھیکیداروں اور آؤٹ سورس کمپنیوں کے ہاتھ میں ہے۔

اکثر محکموں میں مستقل کی بجائے عارضی اور آؤٹ سورس ملازمین کو تعینات کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ کم از کم اجرت ملک میں سب سے کم ہے اور اسے بڑھا کر 21000 روپے ماہانہ کیا جانا چاہیے۔

احتجاج میں حصہ لینے والے گرام پنچایت چوکیدار رام نواس کیوٹ نے کہا کہ وہ پچھلے 25 برسوں سے چوکیدار کے طور پر کام کر رہے ہیں، لیکن آج بھی انہیں ماہانہ صرف 2000 روپے ملتے ہیں اور وہ بھی کئی ماہ کی تاخیر سے۔ ملازمین کے بنیادی مطالبات میں مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ کی پالیسی پر عمل درآمد، کلاس III اور IV کی خالی آسامیوں کو ریگولر کرنا، کنٹریکٹ سسٹم کو ختم کرنا اور بینک دوستوں کو براہ راست بینکوں سے منسلک کرنا شامل ہیں۔ سمیکت مورچہ کے مطابق یہ احتجاج دو سال سے اجازت کا منتظر تھا۔آخرکار بھوپال پولیس سے 12 اکتوبر کے لیے اجازت ملی۔ مورچہ کے رہنماؤں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے حال ہی میں ایک ہی کام کرنے والے عارضی ملازمین کو مساوی تنخواہ دینے کی ہدایت کی ہے، جس سے ان کی امیدیں بڑھ گئی ہیں۔

آر جے ڈی کے دو ممبران اسمبلی مستعفی

نوادہ:(یو این آئی) آئندہ بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کو بڑا سیاسی جھٹکا لگا ہے، پارٹی کے دو ایم ایل اے، نوادہ حلقہ سے وبھا دیوی اور رجولی حلقہ سے پرکاش ویر نے اپنی اسمبلی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ دونوں اراکین اسمبلی نے اپنے استعفے بہار اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو کو سونپ دیے۔ نوادہ حلقے کی نمائندگی کرنے والی ایم ایل اے وبھا دیوی سابق وزیر اور بااثر آر جے ڈی لیڈر راج بلبھ یادو کی اہلیہ ہیں۔ رجولی سے ایم ایل اے پرکاش ویر بھی مسٹر یادو کے قریبی مانے جاتے ہیں اور طویل عرصے سے ان کیساتھ سیاسی رابطے میں رہے ہیں۔ ایم ایل اے وبھا دیوی نے اپنے استعفیٰ نامہ میں کہا کہ وہ ایم ایل اے کے عہدے سے رضاکارانہ طور پر استعفیٰ دے رہی ہیں اور اسپیکر سے انکا استعفیٰ قبول کرنے کی درخواست کی ہے۔ اسی طرح پرکاش ویر نے بھی اپنے خط میں یہ بتایا کہ وہ بہار اسمبلی سے استعفیٰ دے رہے ہیں۔ دونوں ایم ایل اے کے استعفوں نے سیاسی قیاس آرائیوں کو ہوا دی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ انکے سیاسی راستے بدل سکتے ہیں۔ نوادہ ضلع کو آر جے ڈی سپریمو لالو خاندان کا روایتی گڑھ سمجھا جاتا ہے اور ان دونوں ایم ایل اے کا استعفیٰ ایسے وقت آیا ہے جب ریاست کی تمام بڑی پارٹیاں ریاستی اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

پٹنہ:اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی کی بہار آمد پر اجلاس عام، تیسرا محاذ بنا کر الیکشن لڑنے کا فیصلہ۔

پی ایف دفتر پر پنشنرس کا ملک گیر احتجاج آج

نئی دہلی:(یواین آئی) ملک بھر کے پنشن یافتگان 13 اکتوبر کو یہاں ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) کے ہیڈکوارٹر پر احتجاج کریں گے۔ ای پی ایس 95-راشٹریہ سنگھرش کمیٹی نے اتوار کے روز یہ اعلان کیا۔کمیٹی کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق، حکومت نے سنٹرل بورڈ آف ٹرسٹیز (سی بی ٹی) کی میٹنگ، جو پہلے بنگلور میں منعقد ہونے والی تھی، اسے دہلی منتقل کر دیا ہے، جس سے پنشن یافتگان میں مزید بے اطمینانی بڑھ رہی ہے۔ کمیٹی کے مطابق کم از کم 7500 روپے ماہانہ پنشن کا مطالبہ طویل عرصے سے زیر التواء ہے۔مزید برآں، پنشن یافتگان نے ڈی اے (مہنگائی بھتہ) کی مکمل ادائیگی، سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق پنشن میں اضافے اور مناسب طبی سہولیات کا مطالبہ کیا ہے۔ حکومت کی جانب سے اس معاملے پر کوئی ٹھوس قدم نہ اٹھانے سے پنشن یافتگان میں ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ گزشتہ ایک ماہ سے ملک بھر میں ای پی ایف او اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفاتر کے باہر احتجاج ہو رہا ہے، لیکن حکومت کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا ہے۔

کمیٹی کے قومی صدر کمانڈر اشوک راوت نے کہا کہ "حکومت نے اجلاس کا مقام تبدیل کر کے پنشن یافتگان کے غصے سے بچنے کی کوشش کی ہے، لیکن اب پنشن یافتگان پیچھے نہیں ہٹیں گے۔کم از کم پنشن 7500 روپے، ڈی اے کی مکمل ادائیگی، سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق پنشن میں اضافہ، اور طبی سہولیات کے نفاذ تک احتجاج جاری رہے گا۔

"انہوں نے کہا کہ دہلی، ہریانہ، پنجاب، اتر پردیش، اتراکھنڈ، راجستھان اور مدھیہ پردیش سے بڑی تعداد میں پنشن یافتگان دہلی پہنچیں گے اور اپنے مطالبات پر وزیر محنت اور سی بی ٹی کے ممبران سے جواب طلب کریں گے۔ کمیٹی نے خبردار کیا ہے کہ دیوالی تک ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو تحریک کو مزید وسعت دی جائے گی۔

دمکا: دو موٹر سائیکلوں کی ٹکر میں تین نوجوان کی موت

دمکا:(یو این آئی) جھارکھنڈ میں دمکا ضلع کے ہنسڈیہا تھانہ علاقے میں دمکا بھاگلپور مین سڑک پر مہادیو گڑھ گاؤں کے قریب دو تیز رفتار موٹر سائیکلوں کے درمیان ٹکر کے سبب تین نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت ہنسڈیہا تھانہ علاقہ کے بھٹن گاؤں کے شیوشنکر مہتو، ہنسڈیہا تھانہ علاقہ کے بیلٹیکاری گاؤں کے وبھیشن مہتو (دونوں ایک بائک پر) اور دمکا ستی تھانہ علاقہ کے سونوا ڈنگل علاقہ کے منیجے کمار داس کے طور پر کی گئی ہے۔ تینوں نوجوانوں کی لاشیں آج صبح پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئیں۔

منیجے کمار بہار میں بانکا ضلع کے بیلہار بلاک میں کمپیوٹر آپریٹر کے طور پر کام کرتا تھا اور کل وہاں سے گھر واپس آ رہا تھا۔ شیوشنکر مہتو اور وبھیشن مہتو دوسری بائک پر دمکا سے ہنسڈیہا جارہے تھے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ گزشتہ رات دونوں موٹر سائیکلیں انتہائی تیز رفتاری سے جا رہی تھیں۔ اس دوران مہادیو گڑھ کے قریب توازن کھونے کی وجہ سے دونوں موٹر سائیکلیں آپس میں ٹکرا گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ہنسڈیہا تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور تینوں زخمی نوجوانوں کو کل رات سیریاہاٹ کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے تینوں کو مردہ قرار دیا۔ تینوں نوجوانوں کی لاشیں سی ایچ سی سیریاہاٹ میں رکھی گئیں۔ پولیس نے متوفی کے لواحقین کو واقعہ کی اطلاع دی۔ لواحقین میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد ہی لاشیں لواحقین کے حوالے کی جائیں گی۔ حادثے کے بعد مہلوکین کے لواحقین کا رو رو کر برا حال ہے۔

وزیراعظم نے نئی زرعی اسکیموں کیلئے 100 اضلاع میں شمالی تریپورہ کو شامل کیا: وزیراعلیٰ مانک ساہا

اگرتلا:(یو این آئی) تریپورہ کے ضلع شمالی تریپورہ کو ملک کے ان 100 اضلاع میں شامل کیا گیا ہے جہاں وزیراعظم نریندر مودی نے کسانوں کو طویل مدتی اور قلیل مدتی قرض تک رسائی بڑھانے کے لیے تین اہم اسکیمیں شروع کی ہیں۔ یہ معلومات تریپورہ کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا نے اتوار کو فراہم کیں۔ ان اسکیموں کا بنیادی مقصد زرعی پیداوار بڑھانا، فصلوں میں تنوع لانا اور پائیدار زرعی طریقوں کو فروغ دینا ہے۔

بھارت رتن لوک نایک جے پرکاش نارائن اور ناناجی دیشمکھ کے یوم پیدائش پر وزیراعظم مودی نے پی ایم دھن-دھانیہ زرعی اسکیم، نیشنل دلہن مشن اور نیشنل نیچرل فارمنگ مشن کا باقاعدہ آغاز کیا تھا۔ یہ اسکیمیں

زراعت اور متعلقہ شعبوں کو نئی توانائی فراہم کریں گی، وکست بھارت کے وژن میں کردار ادا کریں گی اور زرعی شعبے میں مصروف افراد کی روزی روٹی میں بہتری لائیں گی۔

ڈاکٹر ساہا نے کہا کہ جی ایس ٹی نظام میں اصلاحات کے بعد مختلف زرعی مصنوعات کی قیمتوں میں کمی آئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے زور دے کر کہا کہ ان اضلاع میں پیداوار، آبپاشی کے نظام اور زرعی قرض میں بہتری لانے کی کوشش کی گئی ہے اور یہ اسکیمیں 2025-26 سے 2030-31 تک نافذ رہیں گی۔ اس منصوبے میں سبسڈی فراہم کرنے، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، زرعی قرضوں کو آسان بنانے، تربیتی مواقع فراہم کرنے اور فصل کی مارکیٹنگ کی حکمت عملیوں میں بہتری پر خاص زور دیا گیا ہے۔

سودیشی اپنانا، ملک کی معیشت کو مضبوط بنانا ہے: گورنر

رانچی:(یواین آئی) جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار نے آج مورہابادی، رانچی میں منعقدہ 'ہر گھر سودیشی، گھر گھر سودیشی۔ وکست بھارت '2047' میراتھن کے موقع پر موجود شرکاء، منتظمین اور شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام قومی شعور، خود کفیلی اور ملک کے جذبے کی علامت ہے۔ گورنر نے اس عوامی بیداری مہم کے انعقاد پر دفاع کے مرکزی وزیر مملکت سنجے سیٹھ کو دلی مبارکباد پیش کی اور تمام شرکاء کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ گورنر نے کہا کہ 'ہر گھر سودیشی' کا یہ نعرہ بابائے قوم مہاتما گاندھی جی کے اُس خیال کو اپنانے کا پیغام دیتا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ سودیشی اپنانا صرف کسی چیز کا انتخاب نہیں، بلکہ ملک کے تئیں عقیدت و وابستگی کی علامت ہے۔ انہوں نے

کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی مسلسل عوام سے 'ووکل فار لوکل' بننے کی اپیل کرتے ہیں۔ ان کا پیغام ہے کہ جب ہم اپنے ملک میں بنی ہوئی اشیاء کو ترجیح دیتے ہیں، تو ہم صرف کسی پروڈکٹ کی نہیں، بلکہ اپنے ملک کی محنت، ہنر اور وقار کی حمایت کرتے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ "سودیشی اپنانا، ملک کی معیشت کو مضبوط بنانا ہے اور یہی 'وکست بھارت @2047' کا راستہ ہے۔ "یہ میراتھن اسی جذبے کی جیتی جاگتی مثال ہے، جہاں ہر قدم دیسی، صحت اور خودداری کی سمت میں بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہیں یہ دیکھ کر خوشی ہو رہی ہے کہ یہاں کے لوگ اس مہم کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ وزیراعظم کے 'ووکل فار لوکل' کے پیغام کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں اور دیسی مصنوعات کو اپنا کر خود کفیل اور وکست بھارت کے قیام میں اپنا رول ادا کریں۔

مغربی بنگال حکومت نے سرکاری ملازمین کے غیرملکی سفر کے لیے سخت ہدایات جاری کیں

کولکاتہ:(یواین آئی) مغربی بنگال حکومت نے سرکاری ملازمین کے غیرملکی سفر کے لیے سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ چیف سکریٹری منوج پنت کی جاری کردہ نئی ہدایت میں واضح کیا گیا ہے کہ کسی بھی اہلکار کو مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی بھی قسم کا غیرملکی سفر کرنے یا اس کا انتظام کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ریاستی سکریٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک حالیہ نوٹیفکیشن کے مطابق، حکومت نے مشاہدہ کیا ہے کہ مختلف محکموں کے کچھ اہلکار ضروری انتظامی منظوری حاصل کیے بغیر سفر سے متعلق بکنگ کر رہے ہیں، جن میں ہوائی ٹکٹ اور ہوٹل کے ریزرویشن شامل ہیں۔ نوٹیفکیشن میں ایسی کارروائیوں کو طریقہ کار کے اصولوں اور انتظامی نظم و ضبط کی واضح خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اس طرح کے اقدامات حکومت کے قائم کردہ قوانین اور طریقہ کار کے پروٹوکول کو نظرانداز کرنے کے مترادف ہیں۔ یہ اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ کوئی چھوٹ یا بعد از حقیقت منظوری صرف اس لیے نہیں دی جائے گی کہ اجازت کی توقع میں بکنگ یا سفری انتظامات پہلے ہی کیے جا چکے ہیں۔ مسٹر پنت نے واضح طور پر ہدایت دی ہے کہ سرکاری ملازمین کے کسی بھی غیرملکی سفر کے لیے پیشگی اجازت لازمی ہے۔ اس اصول کی خلاف ورزی کے نتیجے میں متعلقہ اہلکار کے خلاف انتظامی کارروائی ہوسکتی ہے۔ ہدایات ایسی درخواستوں پر کارروائی کے لیے ایک واضح وقت کی حد بھی مقرر کی گئی ہے۔ تمام محکموں کے سربراہان (ایچ او ڈی) کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ غیرملکی سفر کی منظوری کے لیے درخواستیں چھٹی کے آغاز سے کم از کم چار ہفتے پہلے جمع کرائی جائیں۔ اس قدم کا مقصد غیرملکی سفر کی منظوری کے عمل میں نظم و ضبط اور یکسانیت لانا ہے۔ ریاستی حکومت کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ سرکاری یا نجی غیرملکی سفر کی منظوری کے لیے ایک واضح طریقہ کار ہے۔ جب ملازمین اس طریقہ کار کو نظرانداز کرتے ہیں اور پیشگی بکنگ کرالیتے ہیں، تو انتظامیہ کے لیے بعد میں ایسے معاملات کو ریگولیٹ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ داخلی جائزوں سے کئی ایسے واقعات سامنے آئے ہیں جہاں سرکاری اہلکاروں نے پہلے سفر کے تمام انتظامات مکمل کرلیے اور پھر محض رسمی طور پر اجازت کے لیے درخواست دی۔ انہوں نے کہا کہ چیف سکریٹری نے سبھی ایڈیشنل سکریٹریوں، خصوصی سکریٹریوں اور سکریٹریوں کو نئی ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی براہ راست ہدایات جاری کی ہیں۔

مدھوبنی میں مہراجی پشتہ ٹوٹا، پانی گھروں میں داخل

مدھوبنی:(یواین آئی) بہار کے مدھوبنی ضلع کے بینی پٹی میں پانی کے دباؤ کی وجہ سے مہراجی پشتہ ٹوٹ گیا ہے۔ پشتہ ٹوٹنے سے کئی گھروں میں پانی داخل ہوگیا ہے۔ رات میں پشتہ ٹوٹنے سے لوگوں کو گھروں سے سامان نکالنے کا بھی موقع نہیں ملا۔ گھر کے لوگ کسی طرح گھر سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوئے اور بہت سے لوگ اب بھی چھتوں پر پناہ لیے ہوئے ہیں۔ دریں اثنا سیلاب ہائی اسکول اور مڈل سکول میں داخل ہوگیا ہے جس سے درس وتدریس کا متاثر ہے۔ وہیں نظرہ میگھون کی مرکزی سڑک زیر آب آ گئی ہے۔ لوگ اپنی زندگیاں داؤ پر لگا کر سفر کر رہے ہیں لیکن جس طرح سے پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے لگتا ہے کہ آمدورفت جلد ہی ٹھپ ہوجائے گی۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ کئی دنوں سے دھونس ندی کے پانی کا دبا[؟] پشتے پر پڑ رہا تھا اور وہ مسلسل محکمہ کو صورتحال سے آگاہ کر رہے تھے۔

نیپال کی جیل سے فرار پاکستانی خاتون جنوبی تریپورہ میں گرفتار

اگرتلہ:(یو این آئی) ریلوے پولیس نے ایک 50 سالہ خاتون کو جنوبی تریپورہ کے سبروم ریلوے اسٹیشن سے گرفتار کیا ہے، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ نیپال کی جیل سے فرار ہوئی تھی، جہاں وہ منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں سزا کاٹ رہی تھی۔ پولیس کے مطابق خاتون کو اُس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ کنچن جنگا ایکسپریس سے کولکاتہ پہنچنے کے بعد ریلوے اسٹیشن پر مشکوک حرکت کر رہی تھی۔ ابتدا میں اس نے اپنا نام شاہینہ پروین بتایا اور کہا کہ وہ پرانی بستی، دہلی کی رہائشی ہے، مگر وہ کوئی مستند شناختی دستاویز پیش نہ کر سکی۔ بعد ازاں پولیس نے اُس کے سامان کی تلاشی کے دوران پاکستان کے متعدد رابطہ نمبر برآمد کیے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ وہ پاکستان کے صوبہ پنجاب کی شہری ہے اور تین سال قبل بنگلہ دیش میں داخل ہوئی تھی، جس کے بعد ایک ایجنٹ کی مدد سے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئی۔ اس دوران وہ دہلی میں گھریلو ملازمہ کے طور پر کام کر رہی تھی اور اب بنگلہ دیش کے راستے پاکستان واپس جانا چاہتی تھی۔ تاہم، جیسے جیسے تفتیش آگے بڑھی، اس نے اعتراف کیا کہ اس کے ابتدائی دعوے من گھڑت تھے اور اس نے اپنی اصل شناخت نکہت اختر بانو کے طور پر ظاہر کی، جو کہ پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایم۔ جی۔ فراز کی شریکِ حیات ہے۔ نکہت بانو تقریباً 12 سال قبل پاکستانی پاسپورٹ پر نیپال منتقل ہوئی تھی، جہاں وہ منشیات کی سرگرمیوں میں ملوث ہوگئی۔ سال 2014 میں اسے نیپالی حکام نے ایک کلو براؤن شوگر کے ساتھ گرفتار کیا تھا اور اسے 15 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ وہ پچھلے مہینے تک کٹھمنڈو کی جیل میں قید تھی، مگر فسادات کے دوران مبینہ طور پر فرار ہوگئی۔ پولیس کے مطابق دو ہفتے قبل وہ ایجنٹوں کی مدد سے غیر قانونی راستے ہندوستان میں داخل ہوئی۔ اس کا مقصد تریپورہ یا مغربی بنگال کے راستے بنگلہ دیش پہنچنا تھا تاکہ وہاں سے وطن واپس جا سکے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمہ کے اعترافات اور دستیاب شواہد کی بنیاد پر مزید تحقیقات جاری ہیں، تاکہ کسی بین الاقوامی اسمگلنگ گروہ سے اس کے تعلق کی تصدیق ہو سکے۔

انتخابات آتے ہی 'درانداز' یاد آتے ہیں، ختم ہوتے ہی غائب ہوجاتے ہیں: پون کھیڑا

رانچی:(یواین آئی) کانگریس پارٹی کے میڈیا وکمیونی کیشن ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین پون کھیڑا آج مختلف پروگراموں میں حصہ لینے کیلئے بذریعہ طیارہ جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی پہنچے۔ اس موقع پر صوبائی کانگریس کمیٹی کے کارگزار صدر کم سابق وزیر بندھو ترکی،

جنرل سکریٹری آلوک کمار دوبے، چیف ترجمان لال کشور ناتھ شاہ دیو، کنوینر ستیش پال منجنی اور ترجمان ڈاکٹر ایم توصیف نے انہیں گلدستہ اور شال پیش کر کے پرتپاک استقبال کیا۔ میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ جب بھی انتخابات آتے ہیں، گھس پیٹھیے (درانداز) یاد آ جاتے ہیں اور جیسے ہی انتخابات ختم ہوتے ہیں، وہ غائب ہو جاتے ہیں۔ چاہے جھارکھنڈ ہو، بہار ہو یا بنگال گھس پیٹھیوں کے لیے براہ راست مرکزی حکومت اور وزیر داخلہ ذمہ دار ہیں۔ خواتین پر ظلم و زیادتی کے معاملات پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم اکیسویں صدی میں جی رہے ہیں، لیکن اگر سماج اور حکومت اس ذہنیت سے باہر نہیں نکل پاتے تو یہ دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات کے حوالے سے پون کھیڑا نے کہا کہ کانگریس پارٹی اتحاد کے ساتھ پوری مضبوطی سے انتخابی میدان میں اترے گی اور سیٹوں کی تقسیم جلد ہی طے کرلی جائے گی۔

نکسلیوں نے موبائل ٹاور کو اڑایا، لاکھوں کا نقصان

چائباسا:(یواین آئی) جھارکھنڈ کے مغربی سنگھ بھوم ضلع کے منوہر پور بلاک کے تحت کولبونگا گاؤں میں نکسلیوں نے ایک نجی موبائل ٹاور کو نشانہ بنا کر شدید نقصان پہنچایا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، کل دیر رات درجنوں کی تعداد میں مسلح نکسلی گاؤں میں داخل ہوئے اور ٹاور کے قریب رکھے جنریٹر، بیٹری سیٹ اور بجلی کے تاروں کو آگ لگادی۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے شدت اختیار کرلی اور چند منٹوں میں پورا ساز و سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ عینی شاہدین کے مطابق، نکسلیوں نے سب سے پہلے پورے ٹاور علاقے کو گھیر لیا تاکہ کوئی مقامی باشندہ انہیں روک نہ سکے۔ اس کے بعد انہوں نے ڈی جی سیٹ، بیٹری بینک اور دیگر ضروری مواصلاتی آلات کو نذر آتش کردیا۔ آگ زنی کے دوران نکسلیوں نے علاقے میں دہشت پھیلانے کے لیے نعرے بازی بھی کی اور مقامی باشندوں کو خبردار کیا کہ جو بھی سیکورٹی فورسز کا ساتھ دے گا، اسے بخشا نہیں جائے گا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی منوہر پور تھانہ انچارج پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور آگ پر قابو پایا، تاہم اس وقت تک ٹاور کے تمام آلات تباہ ہو چکے تھے۔ ابتدائی تفتیش میں لاکھوں روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ پولیس نے پورے علاقے میں تلاشی مہم تیز کردی ہے اور نکسلیوں کی شناخت میں مصروف ہے۔ اس واقعہ سے گا[؟]ں میں دہشت کا ماحول قائم ہوگیا ہے اور لوگ رات بھر اپنے گھروں سے باہر نہیں نکلے۔ انتظامیہ نے علاقے میں اضافی سیکورٹی فورسز تعینات کردی ہیں تاکہ دوبارہ ایسی واردات نہ ہوسکے۔

کھڑگے نے پورن کمار کی اہلیہ کو خط لکھ کر کیا تعزیت کا اظہار

نئی دہلی:(یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ہریانہ کیڈر کے سینئر آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کنبے کے تئیں اپنی گہری ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ہم چاند پر پرچم لہرانے پر فخر محسوس کر رہے ہیں تو آئین نے جن لوگوں پر عوام کے دکھ اور درد کو دور کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے، ان کی بھی حفاظت نہیں کر پا رہے ہیں اور یہ باعث شرم اور تشویش کی بات ہے۔ مسٹر کھڑگے نے لکھا "جب ملک ترقی اور فخر کی بات کرتا ہے، تو یہ شرمناک ہے کہ ہم اب بھی ان لوگوں کی حفاظت نہیں کر سکتے جو آئین کی روح کے مطابق، معاشرے کے مصائب اور ناانصافیوں کو ختم کرنے کے لیے کام کر رہے تھے۔ "سابق آئی پی ایس افسر کی اہلیہ امنیت پی کمار کو لکھے خط میں مسٹر کھڑگے نے کہا "میں یہ خط گہرے غم اور جذباتی اضطراب کے ساتھ لکھ رہا ہوں۔ مسٹر کمار نے زندگی بھر سماجی تعصبات اور عدم مساوات کے خلاف کام کیا۔ ان کے انتقال کی

خبر نے مجھے گہرا صدمہ پہنچایا ہے۔ "انہوں نے مزید لکھا کہ "اپنے طویل تجربے میں میں نے کئی واقعات کو قریب سے دیکھا ہے، لیکن تعصب اور امتیازی سوچ کے باعث پیش آئے اس افسوسناک واقعے نے مجھے اور سماجی انصاف کے لیے لڑنے والے میرے تمام ساتھیوں کو کافی تکلیف پہنچائی ہے۔ "انہوں نے سوگوار خاندان کو حوصلہ اور صبر کا مشورہ دیا اور کہا کہ پورن کمار کے اٹھائے گئے سوالات ایک دن منصفانہ حل تک ضرور پہنچیں گے۔

دھمتری میں چھیڑ چھاڑ کے الزام میں مقامی رہنما گرفتار

دھمتری:(یو این آئی) دھمتری ضلع میں ہراسانی کے معاملے میں مفرور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر کو بورائی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کی شناخت منوہر داس مانک پوری کے طور پر ہوئی ہے جو بی جے پی کے بیلر گاؤں منڈل کا صدر رہ چکا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، 7 اکتوبر کو ملزم کے خلاف ایک آدی واسی خاتون نے ہراساں کرنے کی شکایت درج کرائی تھی۔ کیس کی اطلاع ملتے ہی ملزم لیڈر فرار ہوگیا تھا۔ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد بی جے پی نے منوہر داس مانک پوری کو فوری طور پر عہدے سے ہٹا دیا تھا۔ اس کے علاوہ، ملزم کی گرفتاری کے مطالبے کے لیے آدیواسی سماج نے بیلر گاؤں میں ایک دن کے لیے ہڑتال بھی کی تھی۔

فتح آباد: بند پڑے اینٹ بھٹے سے 25 سالہ نوجوان کی لاش برآمد، قتل کا اندیشہ۔

غزہ کی وزارت داخلہ نے شہریوں کے قتل عام میں ملوث نہ ہونے والے عناصر کی عام معافی کا اعلان کر دیا

غزہ: غزہ کی وزارت داخلہ وقومی سلامتی نے اعلان کیا ہے کہ ان تمام افراد کے لیے عام معافی اور توبہ کا دروازہ کھولا جا رہا ہے جو مسلح گروہوں اور جرائم پیشہ ٹولیوں سے وابستہ تھے لیکن جن کے ہاتھ عوام کے خون سے آلودہ نہیں۔ اس فیصلے کا مقصد ایسے عناصر کو موقع دینا ہے کہ وہ اپنی قانونی اور سماجی حیثیت درست کر سکیں۔ وزارت داخلہ نے اتوار کے روز جاری اپنے بیان میں کہا کہ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینی عوام پر مسلط کی گئی نسل کشی کی جنگ کے خاتمے کے بعد فائر بندی کا نفاذ عمل میں آ چکا ہے۔ وزارت داخلہ نے اس بات پر زور دیا کہ وہ غزہ میں امن وامان کی بحالی، استحکام کے قیام اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے فوری اقدامات اٹھا رہی ہے تا کہ داخلی وحدت اور معاشرتی توازن کو مضبوط کیا جا سکے۔

وزارت نے وضاحت کی کہ جنگ کے دوران بعض جرائم پیشہ گروہوں نے پیدا شدہ افراتفری کا فائدہ اٹھا کر عوامی نظم ونسق کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں میں حصہ لیا، شہریوں کی املاک پر قبضے کیے، انسانی امداد پر ڈاکے ڈالے اور سماجی سکون کو تہ و بالا کرنے کی کوشش کی۔ ان گروہوں میں ایسے افراد بھی شامل ہیں جنہوں نے کسی کی جان نہیں لی اور نہ ہی اپنے ہی عوام کے خلاف کسی قتل یا سنگین جرم میں شریک ہوئے۔ بیان میں کہا گیا کہ انصاف، قومی ذمہ داری اور داخلی اتحاد کی اقدار کو سامنے رکھتے ہوئے وزارت داخلہ وقومی سلامتی یہ اعلان کرتی ہے کہ جو بھی ان گروہوں میں شامل رہا لیکن قتل وخونریزی میں ملوث نہیں، وہ خود کو سکیورٹی اداروں کے حوالے کر کے عام معافی حاصل کر سکتا ہے۔

وزارت نے واضح کیا کہ ایسے تمام افراد کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ پیر 13 اکتوبر 2025ء کی صبح سے لے کر اتوار 19 اکتوبر 2025ء کی شام تک، یعنی ایک ہفتے کی مقررہ مدت کے اندر خود کو سکیورٹی اداروں کے حوالے کریں تا کہ ان کے قانونی وسکیورٹی معاملات کا باقاعدہ تصفیہ کر کے ان کے کیسز کو ہمیشہ کے لیے بند کیا جا سکے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ جو افراد قانون کی خلاف ورزی جاری رکھیں گے یا خود کو سکیورٹی اداروں کے حوالے کرنے سے انکار کریں گے، ان کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزارت نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ کسی بھی صورت میں عوامی سلامتی یا شہریوں کے حقوق کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی، اور جو شخص متنبہ ہونے کے باوجود باز نہ آیا وہ خود اپنی ذمہ داری پر نتائج بھگتے گا۔

بہار چناؤ: این ڈی اے میں سیٹوں کی تقسیم کا باضابطہ اعلان

بی جے پی اور جے ڈی (یو) 101-101 نشستوں پر لڑیں گی چناؤ

ایل جے پی (رام ولاس) کو 29، راشٹریہ لوک مورچہ اور 'ہم' کو 6-6 سیٹیں، تمام اتحادی جماعتوں نے فیصلے کا خیر مقدم کیا، 243 رکنی بہار اسمبلی کیلئے ووٹنگ 6 نومبر اور 11 نومبر کو ہوگی، گنتی 14 نومبر کو کی جائے گی

نئی دہلی: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابات سے قبل ایک بڑے سیاسی پیش رفت کے طور پر نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے اتوار کو میں اتفاق رائے سے سیٹوں کی تقسیم مکمل ہوگئی ہے۔ بی جے پی 101، جے ڈی (یو) 101، ایل جے پی (رام ولاس) 29، آر ایل ایم 6، 'ہم' 6" تاوڈے

سیٹ شیئرنگ (نشستوں کی تقسیم) کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ بی جے پی اور جنتا دل (یونائیٹڈ) 101-101 نشستوں پر انتخاب لڑیں گی، جبکہ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کو 29 نشستیں، راشٹریہ لوک مورچہ اور ہندوستانی عوام مورچہ (سیکولر) کو 6-6 نشستیں دی گئی ہیں۔

این ڈی اے میں سیٹ بٹوارے کا اعلان بہار بی جے پی انچارج ونود تاوڈے نے ایک پوسٹ کے ذریعے ایکس پر کیا۔ انہوں نے لکھا: "منظم اور پرعزم این ڈی اے..... بہار اسمبلی انتخابات کے لیے تمام اتحادی جماعتوں کے درمیان خوشگوار ماحول نے مزید کہا کہ تمام جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے اور "سبھی ساتھیوں نے دوبارہ این ڈی اے حکومت بنانے کے لیے کمر کس لی ہے"۔ مرکزی وزیر اور ایل جے پی (رام ولاس) کے سربراہ چراغ پاسوان نے اس فیصلے پر کہا: "بہار تیار ہے۔ ایک بار پھر این ڈی اے کی حکومت بنے گی۔ اسی طرح مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان اور راشٹریہ لوک مورچہ کے صدر اوپیندر کشواہا نے بھی سیٹ شیئرنگ کے حتمی فیصلے پر ایکس پر پوسٹ شیئر کیں۔ انتخابی تاریخوں کے اعلان کے بعد سے ہی این ڈی اے اتحادیوں کے درمیان سیٹ بٹوارے کے لیے مشاورت جاری تھی۔

243 رکنی بہار اسمبلی کے لیے ووٹنگ 6 نومبر اور 11 نومبر کو ہوگی، جب کہ گنتی 14 نومبر کو کی جائے گی۔ این ڈی اے کا مقابلہ اس بار آر جے ڈی، کانگریس، سی پی آئی (ایم ایل)، سی پی آئی، سی پی ایم اور (وی آئی پی) پر مشتمل انڈیا بلاک سے ہوگا۔ اس کے علاوہ پرشانت کشور کی جن سوراج پارٹی بھی پہلی بار انتخابی میدان میں اتر رہی ہے۔

مہا گٹھ بندھن میں بھی سیٹ شیئرنگ پر جوڑ توڑ

نئی دہلی: (ایجنسی) این ڈی اے کے اعلان کے ساتھ ہی مہا گٹھ بندھن میں بھی سیٹوں کے بٹوارے پر مشاورت تیز ہوگئی ہے۔ آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو اور ان کے بیٹے تیجسوی یادو دہلی پہنچ گئے ہیں جہاں ان کی ملاقات کانگریس رہنما راہل گاندھی سے متوقع ہے۔ کانگریس رہنما اکھلیش پرساد سنگھ نے پٹنہ میں کہا کہ "سیٹوں کی تقسیم تقریباً طے ہو چکی ہے، البتہ آخری مرحلے میں کچھ چھوٹی مشکلات آتی ہیں، جو جلد حل ہو جائیں گی۔"

سیدنا مفضل سیف الدین کا 82 واں یوم پیدائش منایا گیا

داؤدی بوہرہ کی خصوصی تقریب میں شریک مرکزی وزیر سی آر پاٹل نے قوم کی اجتماعی ترقی میں سیدنا مفضل سیف الدین کے تعاون کی تعریف کی

سورت: مرکزی وزیر برائے جل شکتی اور رکن پارلیمنٹ جناب سی آر پاٹل، دنیا بھر میں داؤدی بوہرہ برادری کے رہنما، تقدس مآب سیدنا مفضل سیف الدین کی 82 ویں سالگرہ منانے داؤدی

بوہرہ برادری میں شامل ہوئے۔ عزت مآب وزیر جناب سی آر پاٹل سیدنا مفضل سیف الدین کی یوم پیدائش کے موقع پر ذاتی طور پر مبارکباد دینے اور نیک خواہشات دینے کے لیے خصوصی طور پر آئے تھے۔ ان کے ساتھ سورت کے سینئر سرکاری افسران اور معززین بھی شریک تھے۔ یہ جشن زمپا بازار میں منعقد کیا گیا، جو بوہرہ کی تاریخ سے جڑا ہوا ہے اور تقدس مآب سیدنا کی آبائی رہائش گاہ ہے، یہاں 200 سال پرانی عربی اکیڈمی الجامعہ الصیفیہ کے ساتھ واقع ہے، جو کمیونٹی کی تعلیم کے لیے ایک علامت ہے۔ اس دوران اپنے خطاب میں وزیر سی آر پاٹل نے قوم کی اجتماعی ترقی میں سیدنا مفضل سیف الدین کے تعاون کی تعریف کی۔

انہوں نے کہا کہ وہ اس موقع پر سورت میں جمع ہونے والے ہزاروں داؤدی بوہروں کی آنکھوں میں پیار اور گہرا ایمان دیکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے سیدنا کے لیے شہر کا دورہ جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی موجودگی سورت کو خوبصورت بناتی ہے۔

اپنے یوم پیدائش پر سیدنا مفضل سیف الدین نے سورت کی المسجد المعظم میں خطبہ دیا۔ سامعین سے خطاب کرتے ہوئے سیدنا نے کمیونٹی کے ہزاروں افراد کا شکریہ ادا کیا جو علم کی تلاش میں سورت آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر شخص زندگی بھر علم حاصل کرتا ہے اور اسے

زندگی کے کسی بھی مرحلے پر تعلیم حاصل کرنے میں کبھی بھی ہچکچاہٹ یا شرمندگی محسوس نہیں کرنی چاہیے۔

اپنے خطاب میں تقدس مآب نے کمیونٹی کو اعتماد اور اطمینان کی زندگی گزارنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کمیونٹی کو مشورہ دیا کہ وہ ہمیشہ ضرورت مندوں کی مدد کریں اور معاشرے کے تمام افراد کے ساتھ ہم آہنگی سے رہیں۔ ہندوستان اور بیرون ملک سے کمیونٹی کے 70 ہزار سے زیادہ افراد داؤدی بوہروں کے سالانہ تعلیمی سیمینار استفہدہ علمیہ میں شرکت کے لیے سورت آئے ہیں، جس کا اختتام سیدنا مفضل سیف الدین کے یوم پیدائش کے موقع پر ہوتا ہے۔ تقدس مآب سیدنا مفضل سیف الدین 40 ممالک میں دس لاکھ سے زیادہ داؤدی بوہروں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ ان کے اقدامات ہم آہنگی، پائیدار ترقی اور انسانیت کی خدمت کو فروغ دیتے ہیں۔ ان کی قیادت نے کمیونٹی کو زیادہ سے زیادہ بھلائی کے لیے ایمان اور عمل کو یکجا کرنے کی ترغیب دی، اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے تعلیمی ترقی، بھوک مری کے خاتمے، پانی کے تحفظ اور ماحولیاتی بحالی پر زور دیا۔

شاہ رخ نے وصول کیا لیجنڈری دلیپ کمار کا ایوارڈ

احمد آباد (گجرات): گجرات ٹورازم کے اشتراک سے منعقدہ 70 ویں ہنڈائی فلم فیئر ایوارڈز 2025 کی تقریب میں ہفتہ کی شب بالی وڈ کے لیجنڈری اداکار دلیپ کمار کو بعد از وفات "سنیما آئیکون ایوارڈ" سے نواز کر ایک پُر اثر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ معروف اداکارہ جیا بچن نے اس موقع پر شاہ رخ خان اور کرن جوہر کی موجودگی میں اس اعزاز کو پیش کیا۔ اگرچہ دلیپ کمار کی اہلیہ سائرہ بانو اس تقریب میں شرکت نہ کر سکیں، لیکن انہوں نے شاہ رخ خان سے درخواست کی کہ وہ ان کی جانب سے یہ اعزاز قبول کریں۔

بہار میں اویسی کی پارٹی نے 100 سیٹوں پر چناؤ لڑنے کا کیا اعلان، 32 نشستوں کی اپنی پہلی فہرست جاری کی

مہاگٹھ بندھن میں سیٹوں کی تقسیم میں کھینچا تانی جاری

پٹنہ: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابات کے لیے تمام پارٹیاں اور اتحاد انتخابی میدان میں اپنے امیدوار اتارنے کی تیاری کر رہی ہیں۔ اس دوران تمام جماعتیں ممکنہ فتح کے لیے اپنی حکمت عملی بنا رہی ہیں۔ اسی درمیان، آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے 32 نشستوں کی اپنی پہلی فہرست جاری کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ اس انتخابات میں 100 نشستوں پر اپنے امیدوار کھڑا کرے گی۔ اے آئی ایم آئی ایم کی اس تیاری نے عظیم اتحاد، خاص طور پر آر جے ڈی کے حکمت کاروں میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ اگرچہ عظیم اتحاد کے قائدین خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں، وہ اے آئی ایم آئی ایم کو بی جے پی کی بی ٹیم کہنے سے باز نہیں آ رہے ہیں۔

گزشتہ اسمبلی انتخابات میں اے آئی ایم آئی ایم نے 20 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے اور پانچ میں کامیابی حاصل کی، مسلم اکثریتی علاقوں میں اپنی طاقت ثابت کی۔ تاہم پارٹی کے چار ایم ایل اے بعد میں آر جے ڈی میں شامل ہو گئے تھے۔

اے آئی ایم آئی ایم کے اس اعلان کے بعد،

مسلم ووٹوں کی تقسیم متوقع ہے، جو ممکنہ طور پر آر جے ڈی کے ساتھ عظیم اتحاد کا کھیل بگاڑ سکتی ہے۔ حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اور پارٹی کے سربراہ اسد الدین اویسی نے بھی حال ہی میں سیمانچل کا دورہ کیا اور کہا کہ ان کی پارٹی اس اسمبلی انتخابات میں پوری طاقت سے اترے گی۔ پارٹی نے یہاں تک دعویٰ کیا کہ اس انتخاب میں اس کا مقصد بہار میں ایک "تیسرا متبادل" پیدا کرنا ہے، جہاں سیاست برسوں سے بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے اور کانگریس۔ آر جے ڈی اتحاد کے گرد گھومتی رہی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ اگر راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی عظیم اتحاد میں جگہ حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہے تو سابق مرکزی وزیر پشوپتی کمار پارس بھی اے آئی ایم آئی ایم کے ساتھ انتخاب لڑ سکتے ہیں۔ نتیجتاً، سیمانچل کے علاقے میں انتخابی تبدیلی کو رد نہیں کیا جا سکتا۔

پورنیا کے ایم پی راجیش رنجن، جنہیں پپو یادو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کہتے ہیں، "اسد الدین اویسی ہر پانچ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ سیمانچل اور کوسی میرے لیے خون اور سانس کا رشتہ ہے۔ میں اتنا جانتا ہوں کہ میری ماں کا پیار چھیننے کی طاقت دنیا میں کسی کے پاس نہیں ہے۔" اے آئی ایم آئی ایم نے عظیم اتحاد میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ پارٹی نے یہاں تک کہ آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو اور عظیم اتحاد کے رہنما تیجسوی یادو کو خط لکھا، لیکن انہوں نے کوئی دلچسپی نہیں دکھائی۔ اس کے بعد اے آئی ایم آئی ایم نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی ہے۔

سیمانچل علاقے کی زیادہ تر سیٹوں پر مسلم ووٹر انتخابی نتائج پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ آر جے ڈی بھی مسلم ووٹروں کو اپنا ووٹ بینک مانتی ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ 6 نومبر اور دوسرا مرحلہ 11 نومبر کو ہوگا۔ ووٹوں کی گنتی 14 نومبر کو ہوگی۔

اعظم خان کو دوبارہ ملی 'وائی کیٹیگری' سکیورٹی

7 مسلح اہلکار رہیں گے تعینات

لکھنؤ: (ایجنسی) سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق کابینہ وزیر، اعظم خان کی 'وائی کیٹیگری' سکیورٹی دوبارہ بحال کر دی گئی ہے۔ سیتاپور جیل میں 23 ماہ قید کی زندگی گزارنے کے بعد گزشتہ ماہ ضمانت پر رہائی پانے والے اعظم خان کو اب پھر سے سرکاری سکیورٹی فراہم کر دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ اعظم خان کو پہلے بھی 'وائی کیٹیگری' سکیورٹی دی گئی تھی، تاہم عدالت میں قصوروار قرار دیے جانے کے بعد ان کی اسمبلی رکنیت منسوخ کر دی گئی تھی اور اسی کے ساتھ ان کی سکیورٹی بھی واپس لے لی گئی تھی۔ بعد ازاں کچھ عرصے کے لیے سکیورٹی بحال کی گئی تھی، مگر ان کے جیل جانے کے بعد گارڈز اور گنرز کو واپس بلا لیا گیا تھا۔ لیکن ایک بار پھر انہیں وہی 'وائی کیٹیگری' تحفظ فراہم کر دیا گیا ہے۔

افغان وزیر خارجہ کی پریس کانفرنس میں پہلی لائن میں بیٹھیں خواتین صحافی

امیر خان متقی نے 'پچھلی بار وقت کم تھا، کسی کو عمداً نظر انداز نہیں کیا گیا'

نئی دہلی، (ایجنسی): افغانستان میں طالبان حکومت کے وزیر خارجہ امیر خان متقی نے اتوار کو دہلی میں پریس کانفرنس کی۔ لیکن اہم بات یہ ہے کہ اس پریس کانفرنس میں خواتین صحافیوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ پریس کانفرنس میں خواتین صحافی پہلی صف میں بیٹھی تھیں۔ اس سے قبل جمعہ کو ہوئی پریس کانفرنس میں خواتین صحافیوں کو مدعو نہیں کیا گیا تھا جس پر تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا۔ متقی نے پچھلی بار خواتین صحافیوں کو مدعو نہ کرنے کے اپنے فیصلے کو بھی واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ خالصتاً تکنیکی وجوہات کی بنا پر تھا۔ پچھلی بار صحافیوں کی شارٹ لسٹ تیار کی گئی تھی کیونکہ وقت کم تھا۔ اس کے علاوہ کوئی دوسرا ارادہ نہیں تھا۔ ہندوستان کے اپنے دورے کے آخری لمحات میں افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی آج نئی دہلی میں ایک فالو اپ پریس کانفرنس کر رہے تھے جس میں خواتین صحافیوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ ان کی یہ پریس بریفنگ اس وقت موضوع بحث بن گئی جب پہلی پریس کانفرنس میں خواتین کی عدم شمولیت پر انہیں سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ متقی نے وضاحت کی کہ یہ معاملہ محض ایک تکنیکی مسئلہ تھا اور کسی کو بھی عمداً نظر انداز نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ طالبان حکومت ہندوستان کے ساتھ دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے اور تجارتی و تعلیمی تعلقات کو وسعت دینے پر توجہ دے رہی ہے۔ امیر خان متقی نے اعلان کیا کہ امرتسر اور افغانستان کے درمیان براہ راست پروازیں شروع کی جائیں گی اور دارالعلوم دیوبند کے ساتھ

تعلیمی تبادلے کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ طالبان حکومت چابہار بندرگاہ کے ذریعے تجارت بڑھانے اور واہگہ بارڈر کو کھولنے کی خواہاں ہے۔ خواتین کی تعلیم سے متعلق سوال پر متقی نے کہا کہ افغانستان کے کئی علاقوں میں لڑکیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں اور طالبان تعلیم کے مخالف نہیں۔

انہوں نے پاکستان سے تعلقات کو پیچیدہ مگر غیر دشمنانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کو بات چیت کے ذریعے اختلافات حل کرنے چاہئیں۔ اگرچہ ان کا یہ دورہ علاقائی تعلقات کو معمول پر لانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، تاہم خواتین صحافیوں کی عدم شمولیت پر تنازع نے ایک بار پھر افغانستان میں انسانی حقوق اور شمولیت کے مسائل کو نمایاں کر دیا ہے۔

غزہ جنگ بندی کا پہلا مرحلہ مکمل

امریکہ کے 200 فوجی اسرائیل پہنچ گئے

واشنگٹن، (ایجنسی): غزہ میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے دوران امریکا کے 200 فوجی اسرائیل پہنچ گئے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق یہ فوجی غزہ میں داخل ہوئے بغیر مصر، قطر اور ترکیے کے فوجیوں کے ساتھ تعاون کریں گے تا کہ امن معاہدے پر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔ اسرائیلی فوج غزہ امن معاہدے کے مطابق طے شدہ حدود تک واپس جا چکی ہے۔ اس عمل کی نگرانی کے لیے امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف نے غزہ کا دورہ کیا اور تصدیق کی کہ اسرائیلی فوج کے انخلا کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ دوسری جانب امریکی سینٹ کام کے سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر نے اپنے بیان میں کہا کہ ان کا غزہ کا دورہ اس بات کا جائزہ لینے کے لیے تھا کہ سول ملٹری کوآرڈی نیشن سینٹر کیسے قائم کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غزہ میں کوئی امریکی فوجی تعینات نہیں ہوگا۔

مغربی بنگال ایم بی بی ایس طالبہ کی اجتماعی عصمت دری معاملے میں 3 ملزمین گرفتار، 2 کی تلاش جاری

کولکاتہ (ایجنسی) مغربی بنگال کے درگا پور میں پیش آئے ایم بی بی ایس طالبہ کی اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے، جبکہ دو دیگر ملزمان اب بھی فرار ہیں۔ پولیس نے ان ملزمان کو موبائل نیٹ ورک ٹریکنگ کے ذریعے گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق، واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد جائے وقوعہ کے اطراف واقع جنگل میں رات بھر سرچ آپریشن چلایا گیا۔ اسی دوران موبائل سگنلز کو ٹریک کر کے تین مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا جو اس کیس سے منسلک بتائے جاتے ہیں۔ تاہم دو دیگر ملزمان فرار ہیں جن کی تلاش میں پولیس کی کارروائی جاری ہے۔ آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے نیوٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن نے متاثرہ کے اہل خانہ کی شکایت پر اجتماعی عصمت دری کا مقدمہ درج کیا ہے۔

امبرناتھ میں موٹر سائیکل حادثہ، دو نوجوان جاں بحق

ممبئی (یو این آئی) امبرناتھ میں ہفتہ کی دیر رات پیش آئے ایک سڑک حادثے میں دو نوجوان ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار موٹر سائیکل آئی ٹی آئی کے سامنے اسپیڈ بریکر سے ٹکرا گئی۔ دونوں سواروں کو شدید چوٹیں آئیں اور انہیں فوراً قریبی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔ پولیس افسر نے بتایا کہ حادثہ رات گئے تقریباً اسی مقام پر ہوا جہاں اکثر گاڑیاں تیز رفتاری کے سبب اسپیڈ بریکر سے بے قابو ہو جاتی ہیں۔ دونوں نوجوان موقع پر ہی شدید زخمی ہو گئے تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی امبرناتھ پولیس ٹیم نے جائے حادثہ پر پہنچ کر ضروری کارروائی کی۔ مہلوکین کی شناخت یون ہمکرے (23) اور پرنو بورکلے (17) کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں مرلی دھر نگر، امبرناتھ کے رہنے والے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ حادثے کے وقت وہ ایک ہی دو پہیہ گاڑی پر سوار تھے۔ پولیس نے حادثے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور ابتدائی طور پر تیز رفتاری کو اس حادثے کی اہم وجہ قرار دیا گیا ہے۔ افسران کے مطابق واقعے کی تفصیلی رپورٹ اور پوسٹ مارٹم کے نتائج موصول ہونے کے بعد مزید معلومات فراہم کی جائیں گی۔

'مہایوتی' مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات مشترکہ طور پر لڑے گی

مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کیا اعلان، بی جے پی نے تیاریاں زور و شور سے شروع کر دیں، میٹنگوں اور پارٹی کارکنوں سے ملاقات کا سلسلہ شروع، انتخابات میں اتحاد کے تمام حقوق ضلعی سطح کی اکائیوں کے سپرد

ممبئی: حکمراں اتحاد مہایوتی مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات، جو اگلے چند مہینوں میں ہونے والے ہیں، مشترکہ طور پر لڑے گی۔ اگر وہ اکٹھے الیکشن نہیں لڑ سکتے تب بھی اتحادیوں پر تنقید نہیں ہوگی۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بی جے پی کی علاقائی میٹنگ میں اپنی پارٹی کے کارکنوں پر یہ فارمولہ واضح کیا۔ بلدیاتی انتخابات کے پیش نظر بی جے پی نے اپنی تیاریاں زور و شور سے شروع کر دی ہیں۔ تیاریوں کے پہلے مرحلے میں چیف منسٹر فڑنویس علاقائی سطح پر پارٹی کارکنوں سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اس سلسلے کی پہلی میٹنگ ہفتہ کو پونے میں مغربی مہاراشٹر کے کارکنوں کے ساتھ ہوئی۔ مغربی مہاراشٹر میں بی جے پی کوٹے سے تمام وزراء، ایم ایل اے، سابق کونسلر اور عہدیداروں نے میٹنگ میں شرکت کی۔

میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے فڑنویس نے انتخابات میں اتحاد کے تمام حقوق ضلعی سطح کی اکائیوں کو سونپے۔ انہوں نے کہا کہ

بلدیاتی انتخابات مہایوتی (عظیم اتحاد) کے حلقوں این سی پی (اجیت پوار) اور شیوسینا (ایکناتھ شندے) کے ساتھ اتحاد میں لڑنے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔ تاہم، اگر کسی وجہ سے ایسی صورت حال پیدا ہو جائے جہاں فریقین کو الگ الگ لڑنا پڑے تو ان کے اتحادیوں پر کوئی تنقید نہیں کی جانی چاہیے۔

فڑنویس کے مطابق جس طرح مغربی مہاراشٹرا کے لیے پہلی میٹنگ علاقائی میٹنگوں کے سلسلے میں پونے میں ہوئی تھی، اسی طرح کونکن علاقے کے لیے اگلی میٹنگ ممبئی میں ہوگی۔ شمالی مہاراشٹرا، مراٹھواڑہ اور ودربھ کے لیے بھی میٹنگیں ہوں گی۔ مانا جا رہا ہے کہ بی جے پی کا اتحاد کا فارمولا ہر جگہ ایک جیسا ہی رہے گا۔ قابل ذکر ہے کہ مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات میں او بی سی تحفظات سے متعلق عدالت میں زیر التوا کیس کی وجہ سے گزشتہ کئی سالوں سے بلدیاتی انتخابات نہیں ہو سکے تھے۔ 2020 اور 2024 کے درمیان شیڈول تمام بلدیاتی انتخابات زیر التوا ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اکثر مقامات پر مقامی سطح پر عوامی نمائندے موجود نہیں ہیں۔

اب، سپریم کورٹ نے تمام زیر التواء بلدیاتی انتخابات 31 جنوری 2026 تک مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ان میں 29 میونسپل کارپوریشنز، 34 میں سے 32 ضلع کونسلوں، 248 میونسپل کونسلوں، اور 351 ضلع پنچایت کمیٹیوں میں سے 326 کے انتخابات شامل ہیں۔ ان انتخابات کا اعلان دیوالی کے فوراً بعد ہونے کا امکان ہے۔ اتنے بڑے پیمانے پر بیک وقت بلدیاتی انتخابات مہاراشٹر میں منی اسمبلی جیسا ماحول بنائیں گے۔

سوشل میڈیا اور آف لائن مواد کی جانچ کی جائے گی: الیکشن کمیشن

ممبئی: پہلی بار سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والوں کو انتخابی مہم کے مواد سے متعلق قواعد میں شامل کیا گیا ہے، کیونکہ رائے عامہ کو تشکیل دینے اور ممکنہ طور پر مسخ کرنے میں آن لائن پلیٹ فارمز کے اہم کردار کو مہاراشٹر الیکشن کمیشن کے 9 اکتوبر کو اعلان کردہ قوانین میں نمایاں طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔ نئے قواعد، جس کا عنوان ہے 'میڈیا کے ضابطے کا حکم اور انتخابی مقاصد کے لیے اشتہارات کے سرٹیفیکیشن، 2025' کا اعلان ریاست میں بلدیاتی انتخابات سے قبل کیا گیا تھا۔ سوشل میڈیا پر کڑی نظر رکھنے کے علاوہ ریاستی الیکشن کمیشن آف لائن مواد کی بھی نگرانی کرے گا۔ اس نے مہم کے مواد میں عبادت گاہوں، دفاعی اہلکاروں، یا فوجی تنصیبات کی تصاویر یا ویڈیوز کا استعمال ممنوع قرار دیا ہے۔ اس حکم نامے میں جھوٹے الزامات، دوسرے ممالک کے خلاف توہین آمیز ریمارکس اور سیاسی جماعتوں یا رہنماؤں پر ذاتی حملوں پر مشتمل مواد پر پابندی عائد کی گئی ہے جس سے کسی سیاسی رہنما یا انتخاب لڑنے والے فرد کی رازداری کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔ ریاستی الیکشن کمیشن کے حکام کے مطابق قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف 'سخت کارروائی' کی جائے گی۔ نئے قوانین کی وضاحت کرتے ہوئے، الیکشن کمیشن نے کہا کہ عبادت گاہوں کی تصاویر یا فلم بندی، کسی عدالت، شخص یا ادارے کی توہین؛ کسی دوسرے ملک کے خلاف تنقید، تضحیک آمیز ریمارکس یا توہین؛ تصاویر کا استعمال یا خود ڈیفنس فورسز یا ڈیفنس فورسز کے افسران یا ملازمین کی تصویر کشی؛ سیاسی جماعتوں، سیاسی لیڈروں یا کسی دوسرے شخص کے خلاف جھوٹے الزامات یا کسی دوسرے شخص کے خلاف جھوٹے الزامات لگانا یا کسی بھی سیاسی رہنما کی تشہیر کرنا قانون کی خلاف ورزی مانی جائے گی۔

پوکسو ملزم کی ہیبیس کارپس درخواست بامبے ہائی کورٹ میں مسترد

ممبئی (یو این آئی) بامبے ہائی کورٹ نے ایک پوکسو (POCSO) ایکٹ کے تحت گرفتار ملزم کی جانب سے دائر کی گئی حبس بیجا (ہیبیس کارپس) درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''جرم بلاشبہ سنگین نوعیت کا ہے'' اور ''درخواست گزار کے خلاف مضبوط شواہد موجود ہیں'' جنہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ 2022 میں گرفتار اس شخص نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کی گرفتاری غیر قانونی تھی کیونکہ اسے وجوہات سے مطلع نہیں کیا گیا تھا۔ جسٹس سارنگ کوتوال اور جسٹس شیام چانڈک پر مشتمل ڈویژن بنچ نے 7 اکتوبر کو اپنے فیصلے میں کہا کہ درخواست گزار پر 14 اور 11 سالہ دو نابالغ لڑکیوں کے ساتھ جنسی استحصال کا الزام ہے، لیکن وہ مبینہ قانونی طریقہ کار میں کسی خامی سے پیدا ہونے والے تعصب کو ظاہر کرنے میں ناکام رہا۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ''درخواست گزار نے ایسا کوئی نقصان یا تعصب ظاہر نہیں کیا جس سے اس کے دفاع پر اثر پڑا ہو''۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ مقدمہ سنگین نوعیت کا ہے اور استغاثہ کے پاس موجود شواہد کافی مضبوط ہیں۔ استغاثہ کے مطابق، معاملہ اس وقت سامنے آیا جب بائیکلہ جیل سے وابستہ ایک سماجی کارکن نے ایک غیر سرکاری تنظیم (این جی او) کو مطلع کیا کہ ایک خاتون قیدی کی دو بیٹیوں کو ایک شخص نے جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا، جو ان کے ساتھ رہ رہا تھا جب ان کی ماں جیل میں تھی۔ اس اطلاع کے بعد چائلڈ ویلفیئر کمیٹی نے مداخلت کی اور جولائی 2022 میں میگھ واڑی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ملزم لڑکیوں کو ایک سیرگاہ میں لے گیا اور ان کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ بعد ازاں متاثرہ لڑکیوں نے 15 ستمبر 2022 کو مجسٹریٹ کے روبرو شناختی پریڈ میں ملزم کی نشاندہی کی اور اپنے بیانات میں اس کے کردار کی تفصیل بیان کی۔

درخواست گزار نے دعویٰ کیا کہ گرفتاری کے وقت اسے وجوہات نہیں بتائی گئیں اور نہ ہی اس کی اہلیہ کو اطلاع دی گئی۔ لیکن استغاثہ نے عدالت میں گرفتاری کا وہ میمو پیش کیا جس پر درخواست گزار کے دستخط موجود تھے اور جس میں درج تھا کہ اسے 28 جولائی 2022 کو رات 11:46 بجے گرفتار کیا گیا اور یہ اطلاع اس کی بیوی کو دی گئی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ گرفتاری میمو کے کالم نمبر 8 میں واضح طور پر درخواست گزار کی بیوی کا نام درج ہے جسے اطلاع دی گئی تھی۔ عدالت نے سپریم کورٹ کے فیصلے سری درشن کیس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''محض تحریری بنیادوں کی عدم موجودگی سے گرفتاری غیر قانونی نہیں ہو جاتی، جب تک کہ اس سے کسی طرح کا تعصب یا دفاع کا منصفانہ موقع متاثر نہ ہو۔''

ٹیوٹر کو طالب علم کے ساتھ غیر اخلاقی سلوک کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا

پونے: مہاراشٹر کے پونے ضلع میں ایک شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ سوار گیٹ پولیس نے ایک ٹیوٹر کو طالب علم کے ساتھ غیر اخلاقی سلوک کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار شخص کی شناخت سریش دولت راؤنڈل (46) ساکن گوروراج بلڈنگ، داتا نگر، امبیگاؤں، کٹراج کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق راؤنڈل پونے کے مصروف سوار گیٹ علاقے میں نجی ٹیوشن کا کاروبار چلاتا ہے۔ جمعرات، 9 اکتوبر، صبح تقریباً 7:45 بجے، جب طالبہ کلاس روم میں اکیلی تھی، راؤنڈل اس کے پاس آیا۔ اس نے مبینہ طور پر اس کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہوئے کہا، ''میں تمہیں تب سے پسند کرتا ہوں جب سے تم نے ٹیوشن کلاس میں آنا شروع کیا ہے۔ میں تمہیں اپنے اسکول میں نوکری اور سونے کی انگوٹھی دوں گا جب تمہاری پڑھائی مکمل ہو جائے گی۔'' اس سے لڑکی خوفزدہ ہو گئی۔ جب اس نے اپنے گھر والوں کو واقعہ کے بارے میں بتایا تو انہوں نے پولیس میں شکایت درج کرائی۔ سوار گیٹ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے راؤنڈل کو گرفتار کر لیا۔ اس کے خلاف POCSO اور چھیڑ چھاڑ کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔

ممبئی: ساکی ناکہ میں مالی تنازعہ پر پولیس نے اغوا، قتل اور ڈکیتی کے الزام میں تین ملزمین کو کیا گرفتار

ممبئی (یو این آئی) ساکی ناکہ پولیس نے رقم اور کام کے تنازعے پر ایک 45 سالہ شخص کے قتل کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کیا ہے۔ یہ واردات 7 اکتوبر کو پیش آئی، جس میں ملزمین نے اپنے ساتھی کارکن احسان علی انصاری کو مبینہ طور پر اغوا کر کے قتل کر دیا اور بعد میں اس کی لاش چمبور کے علاقے میں پھینک دی۔ پولیس کے مطابق تینوں ملزم اور مقتول ساکی ناکہ کے ایک ہی علاقے میں رہتے تھے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ مقتول کی وجہ سے تینوں افراد کو کام سے ہاتھ دھونا پڑا، جس کے بعد انہوں نے اس کے قتل کا منصوبہ بنایا۔ چاروں مزدور ہاتھ گاڑی چلاتے تھے اور سامان لادنے، اتارنے اور دکانوں یا گوداموں میں پہنچانے کا کام کرتے تھے۔ پچھلے چند مہینوں میں زیادہ تر کام احسان علی کو مل رہا تھا، جس سے باقی تینوں ناراض تھے۔ پولیس نے بتایا کہ قتل کے بعد ملزمین نے وہ رقم بھی چھین لی جو مقتول نے اپنی بیٹی کی منگنی کے لیے اتر پردیش بھیجنے کی غرض سے جمع کی تھی۔ 7 اکتوبر کو تینوں نے مقتول کو کام کے نئے مواقع کا لالچ دے کر بھیونڈی بلایا۔ اس کے بعد جب وہ دو دن تک گھر واپس نہ آیا تو اس کا بھائی 38 سالہ منور علی پولیس سے رجوع ہوا۔ اپنی شکایت میں منور علی نے بتایا کہ کچھ دن پہلے تینوں ملزمین کا اس کے بھائی سے ایک تاجر سے ملنے والی رقم کے معاملے پر جھگڑا ہوا تھا۔ جب احسان واپس نہ آیا اور اسے آخری بار انہی کے ساتھ دیکھا گیا تو اس کا شبہ مزید بڑھ گیا۔ ابتدائی طور پر پولیس نے گمشدگی کا مقدمہ درج کیا۔ بعد ازاں تفتیش کے دوران پولیس نے واجد علی، نثار علی اور حقیقت علی انصاری کو مشتبہ کے طور پر شناخت کیا۔ پوچھ گچھ میں تینوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے انصاری کو ہتھیار کے ذریعے قتل کیا اور پھر اس کی لاش چمبور کے چھیڈا نگر علاقے میں پھینک دی۔ پولیس نے تینوں کے خلاف بھارتیہ نیائے سہنتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت اغوا، قتل اور ڈکیتی کا مقدمہ درج کیا ہے۔

ایڈوکیٹ سید آصف عباس نقوی بمبئی سٹی سول اینڈ سیشن کورٹ بار ایسوسی ایشن کے اعزازی سکریٹری کے طور پر دوبارہ منتخب

ممبئی: ایڈوکیٹ سید آصف عباس نقوی نے غیر معمولی اعتماد کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلسل دوسری مدت کے لیے بامبے سٹی سول اینڈ سیشن کورٹ بار ایسوسی ایشن کے اعزازی سکریٹری کے طور پر دوبارہ منتخب کیا ہے۔ انہوں نے الیکشن میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کیے۔

لیگل کمیونٹی کے اراکین نے اس شاندار جیت پر ایڈوکیٹ سید آصف عباس نقوی کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کی اور بار اور اس کے اراکین کی فلاح و بہبود کے لیے ان کے مسلسل عزم، قیادت اور وقف خدمات کو سراہا۔

اپنے پچھلے دور میں، ایڈوکیٹ سید آصف عباس نقوی کو کئی اہم اصلاحات اور ایڈوکیٹ کے لیے فلاحی اقدامات شروع کرنے کے ساتھ ساتھ ایسوسی ایشن کے ممبران کے درمیان پیشہ ورانہ ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کا سہرا دیا گیا۔ ان کے ساتھیوں نے ان کے دوبارہ انتخاب کو قانونی برادری میں اس اعتماد اور احترام کی عکاسی قرار دیا۔ ایڈوکیٹ سید آصف عباس نے نتائج کے بعد ایک مختصر بیان میں کہا کہ یہ جیت صرف میری نہیں، بلکہ ہر اس ممبر کی ہے جو ٹیم ورک، شفافیت اور ہماری ایسوسی ایشن کی اجتماعی ترقی پر یقین رکھتا ہے۔

بمبئی سٹی سول اینڈ سیشن کورٹ بار ایسوسی ایشن ممبئی کے سب سے نمایاں قانونی اداروں میں سے ایک ہے، جو شہر کی سول اور فوجداری عدالتوں میں پریکٹس کرنے والے سینکڑوں وکلاء کی نمائندگی کرتی ہے۔

ممبئی اور یوپی میں 7.1 کروڑ کی منشیات ضبط نائجیرین شہری سمیت 9 گرفتار

ممبئی (یو این آئی) ممبئی کرائم برانچ کے اینٹی نارکوٹکس سیل نے ایک بڑی کارروائی کے دوران ممبئی اور اتر پردیش کے چھ مختلف مقامات پر بیک وقت چھاپے مار کر 7.1 کروڑ روپے مالیت کی منشیات ضبط کی ہیں۔ اس کارروائی میں مجموعی طور پر نو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور پولیس ان سے مسلسل تفتیش کر رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (اینٹی نارکوٹکس سیل) ناناتھ دھاولے نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ان کی ٹیم نے سنتا کروز ایسٹ کے وکولا علاقے میں ایک نائجیرین شخص کو اس وقت گرفتار کیا جب وہ کوکین فروخت کر رہا تھا۔ اس کے قبضے سے 523 گرام کوکین برآمد ہوئی جس کی مالیت تقریباً 5.23 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ تحقیقات کے دوران اس شخص سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر پولیس نے کرلا ایس ٹی، مزگاؤں، گھوڑپ دیو، بائیکلہ اور بوریولی میں مزید کارروائیاں کیں، جہاں سے پانچ افراد کو گرفتار کر کے 211 گرام ایم ڈی ضبط کی گئی جس کی مالیت 5.464 ملین روپے ہے۔

بعد ازاں گھاٹ کوپر یونٹ میں درج ایک کیس کی تفتیش کے دوران پولیس ٹیم نے اتر پردیش میں ایک بین ریاستی گروہ کے تین ارکان کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے 1.35 کروڑ روپے کی منشیات برآمد کی۔ پولیس کے مطابق اب تک کی کارروائیوں میں کل نو افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ گرفتاریاں ممبئی اور اتر پردیش میں منشیات کے پھیلاؤ کے خلاف ایک بڑی کامیابی تصور کی جا رہی ہیں۔ اینٹی نارکوٹکس سیل نے کہا کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے تاکہ اس نیٹ ورک کے دیگر ملزمین تک بھی رسائی حاصل کی جا سکے۔

بیڑ کے مومن پورہ میں 'لکشمی آئی مندر' کی بے حرمتی، این سی پی صدر یوگیش کشیر ساگر نے موقع کا معائنہ کیا

بیڑ (یو این آئی) آج صبح بیڑ شہر کے مومن پورہ علاقے میں مبینہ طور پر بعض شر پسند عناصر نے جی این فنکشن ہال کے قریب واقع لکشمی آئی مندر کی بے حرمتی کی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے علاقے میں سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے اور مزید نفری تعینات کر دی تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق اس علاقے میں کچھ سمادھیاں ہیں، جن میں سے مبینہ طور پر ایک سمادھی کے پتھر کو کسی نے توڑنے کی کوشش کی تھی۔ پولیس افسران نے بتایا کہ معاملہ سنگین نوعیت کا ہے، لہٰذا علاقے میں حفاظتی گشت بڑھا دیا گیا ہے اور حساس مقامات پر پولیس اہلکاروں کی اضافی تعیناتی کی گئی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کچھ دیر کے لیے کشیدگی کا ماحول پیدا ہوا، تاہم پولیس کی بروقت کارروائی سے حالات قابو میں آ گئے۔

اس واقعے کے بعد نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) بیڑ کے صدر یوگیش کشیر ساگر نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے مندر کے اطراف صورتحال کا جائزہ لیا اور موقع پر موجود پولیس افسران سے بات چیت کی۔ انہوں نے انتظامیہ سے واقعے کی مکمل معلومات حاصل کیں اور جلد از جلد ملزمین کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ یوگیش کشیر ساگر نے اس موقع پر کہا کہ ایسے واقعات شہر کے امن، اتحاد اور سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہیں۔ انہوں نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ امن و امان برقرار رکھیں اور افواہوں پر کان نہ دھریں۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ واقعے کی مکمل تفتیش کی جا رہی ہے اور خاطیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

جوگیشوری حادثہ: انجینئر اور سائٹ منیجر پر مجرمانہ قتل کا مقدمہ درج

ممبئی (یو این آئی) لوگوں کے سخت غصے اور برہمی کے بعد میگھ واڑی پولیس نے ہفتے کے روز ایک انجینئر اور ایک سائٹ منیجر کو 22 سالہ سنسکروتی امین کی موت کے سلسلے میں مبینہ طور پر مجرمانہ قتل کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ سنسکروتی بدھ کے روز جوگیشوری ایسٹ کے ٹھاکر روڈ، مجاس واڑی میں واقع اپنے گھر سے باہر نکلنے کے دوران زیر تعمیر عمارت سے اس کے سر پر گرنے والے سیمنٹ بلاک کی زد میں آ کر جاں بحق ہو گئی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار شدگان کی شناخت شنبھو کمار پلات پاسوان (29)، سائٹ انجینئر اور گورو دنیش بھائی سونڈاگر (39)، سائٹ منیجر کے طور پر کی گئی ہے۔ تاہم مقامی شہریوں نے الزام لگایا ہے کہ پولیس نے اصل ملزمین کو چھوڑ کر محض "چھوٹی مچھلی" کو گرفتار کیا ہے۔ بلاور ایسوسی ایشن کے صدر حارث امین نے کہا کہ پولیس نے محض نچلے عملے کو پکڑا ہے، جبکہ ڈیولپر اور اس کے ساتھی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ میگھ واڑی پولیس نے 8 اکتوبر کو شردھا لائف اسٹائل ایل ایل پی کمپنی اور اس کے متعلقہ ذمہ داران کے خلاف بھارتیہ نیائے سہنتا کی دفعہ 105 (قاتلانہ قتل نہیں بلکہ قتل) اور 3(5) (مشترکہ ارادہ) کے تحت کیس درج کیا تھا۔ پولیس کے مطابق صبح ساڑھے نو بجے کے قریب سنسکروتی جب اپنے گھر سے دفتر کے لیے نکلی، تو قریب واقع تعمیراتی عمارت کی 21ویں منزل سے کنکریٹ کا بلاک آ کر اس کے سر پر گرا جس سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ اس کے والد نے شکایت میں کہا کہ کمپنی نے حفاظتی تدابیر پر کوئی توجہ نہیں دی، جس کے سبب یہ سانحہ پیش آیا۔ ہفتے کی صبح اسی جگہ پر ایک اور واقعہ رونما ہوا، جب تعمیراتی مقام سے پینے والے بلیڈ نیچے گرنے لگے، جن میں سے ایک بلیڈ 45 سالہ دیپک جنگم کے سامنے آ گرا۔ قریب کے رہائشیوں نے بتایا کہ وہ ہر وقت خوف کے سائے میں جی رہے ہیں، کیونکہ عمارت سے تعمیراتی سامان ان کے گھروں پر گرتا رہتا ہے۔ ایک مقامی شخص ارون کوٹیان نے کہا کہ تعمیراتی جگہ سے اشیاء کے گرنے کا سلسلہ بند نہیں ہوا ہے، لوگ ہر وقت دہشت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ ایف آئی آر میں سنسکروتی کے والد نے مزید الزام لگایا کہ گزشتہ چھ ماہ میں ایسے کئی واقعات ہو چکے ہیں جب تعمیراتی سامان عمارت سے گرا، خوش قسمتی سے کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔ چھ ماہ قبل ڈرلنگ کے دوران پتھر اور کنکریاں گری تھیں، جس سے چند افراد معمولی زخمی ہوئے تھے۔ پانچ دن پہلے ایک بڑی پلائیووڈ شیٹ گرنے سے مزدوروں کو نقصان پہنچا تھا، مگر اس وقت صرف ایک شکایت درج کی گئی تھی۔ سنسکروتی نے حال ہی میں ہوٹل مینجمنٹ میں ڈگری حاصل کی تھی اور اپنی پچھلی ملازمت چھوڑ کر 29 ستمبر کو ایک بینک میں نئی ذمہ داری سنبھالی تھی۔ وہ انیل امین کی اکلوتی بیٹی تھی اور اپنے والدین، دادی اور کزن بہن نشیتا بیمرا کے ساتھ رہتی تھی۔

5 سالوں میں 3.5 ملین فلیٹ بنائے جائیں گے

نائب وزیر اعلیٰ اور ہاؤسنگ منسٹر ایکناتھ شندے کا ایک اہم اعلان

ممبئی: گھروں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں، جس سے گھر کی ملکیت عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے۔ مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (MHADA) سستی رہائش فراہم کر رہی ہے تاکہ عام آدمی میٹروپولیس میں اپنے خوابوں کا گھر خرید سکے۔ گھروں کی فروخت کے لیے ہفتہ کو MHADA کے کونکن ڈویژن کی طرف سے قرعہ اندازی کی گئی، جس کا انعقاد نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کیا تھا۔ اس موقع پر شندے نے عام آدمی کے لیے بڑا اعلان کیا۔ شندے نے اعلان کیا کہ مہاراشٹر حکومت، مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (MHADA)، مہاراشٹر اربن اینڈ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (CIDCO)، سلم ری ہیبلیٹیشن اتھارٹی (SRA) اور پردھان منتری آواس یوجنا (PMAY) سمیت مختلف ایجنسیوں کے ساتھ مل کر، اگلے پانچ سالوں میں ممبئی میں بڑے پیمانے پر ریگیٹر و ہاؤسنگ تعمیر کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس میں بزرگ شہریوں اور کام کرنے والی خواتین کے لیے ہاسٹل کی تعمیر کے ساتھ ساتھ رینٹل ہاؤسنگ بھی شامل ہوگی۔ پردھان منتری آواس یوجنا (اربن) کے تحت تقریباً دو کروڑ مکانات کی تعمیر کا ہدف ہے۔ گروپ ری ڈیولپمنٹ کے منصوبوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ حکومت نے MHADA، CIDCO، MMRDA، MIDC، اور برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن جیسی ایجنسیوں کو رکے ہوئے کچی آبادیوں کی بحالی کے منصوبوں کو مکمل کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور ہاؤسنگ منسٹر ایکناتھ شندے نے کہا کہ اس فیصلے سے رکے ہوئے تعمیر نو کے پروجیکٹوں میں تیزی آئے گی، ان کی جلد از جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا، اور کچی آبادیوں کی باز آبادکاری ہوگی۔

ممبئی سمیت پورے مہاراشٹر سے مانسون کی روانگی

توقع ہے کہ اتوار سے شروع ہونے والے صاف آسمان کی وجہ سے سورج کی گرمی زیادہ براہ راست نظر آئے گی

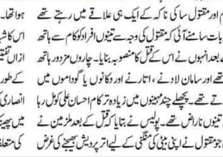

ممبئی: ممبئی اور پورے مہاراشٹر کے لوگوں کے لیے کچھ راحت ہے۔ مئی میں شروع ہونے والی بارش نے 10 اکتوبر کو مہاراشٹر سے واپسی کا سفر شروع کیا۔ مانسون کی یہ واپسی ودربھ کے اکولا سے ریاست کے کونکن علاقے کے علی باغ تک پھیلی ہوئی ہے۔ مانسون بھی جمعہ کو ممبئی سے پیچھے ہٹ گیا، جس نے ممبئی والوں کے لیے راحت کی سانس لی کیونکہ بارشیں آخر کار پانچ ماہ کے بعد رک گئیں۔ تاہم بارشوں کے جانے کے ساتھ ہی اب اکتوبر جیسی گرمی محسوس ہونے لگی ہے۔ ممبئی والوں نے ہفتہ کو ناقابل برداشت گرمی کا سامنا کیا۔ آنے والے ہفتے میں ممبئی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔

مانسون کی واپسی گزشتہ 15 دنوں سے تاخیر کا شکار ہے۔ مانسون، جو عام طور پر 5 اکتوبر کو روانہ ہوتا ہے، اس سال 10 اکتوبر کو روانہ ہوا۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ مانسون اگلے تین چار دنوں میں پوری ریاست سے رخصت ہو جائے گا۔ اس لیے امکان ہے کہ جنوب مغربی مانسون ہوائیں بھی 15 اکتوبر تک ملک سے روانہ ہو جائیں گی۔ اس سال مانسون ممبئی سے معمول کے مطابق 8 اکتوبر کی بجائے 10 اکتوبر کو روانہ ہوا۔ اس سیزن میں اب تک سانتا کروز میں 3,012 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے، جب کہ کولابا میں 2,263 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ ستمبر میں مون سون کا موسم باضابطہ طور پر ختم ہونے کے بعد یکم اور 10 اکتوبر کے درمیان کولابہ میں 72 ملی میٹر اور سانتا کروز میں 31.8 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ کولابا میں 7 اور 8 اکتوبر کے درمیان 24 گھنٹوں میں ہلکی بارش ریکارڈ کی گئی۔ تاہم سانتا کروز میں گزشتہ تین دنوں میں کوئی بارش ریکارڈ نہیں ہوئی ہے۔ فضا مرطوب رہتی ہے۔ 10 اکتوبر کو کولابہ میں نمی کا تناسب 81 فیصد جبکہ سانتا کروز میں 72 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔

ایف پی آئی نے اکتوبر میں 3,240 کروڑ کی خالص سرمایہ کاری کی

ممبئی (یو این آئی) غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئی) نے اکتوبر میں اب تک ہندوستانی کیپٹل مارکیٹوں میں 3,240 کروڑ کی خالص سرمایہ کاری کی ہے۔ خالص سرمایہ کاری بازار میں لگائی گئی رقم اور نکالی گئی رقم کے درمیان کا فرق ہوتا ہے۔ جب کہ ایف پی آئی نے اس ماہ ایکویٹی فروخت کرنا جاری رکھا، وہیں ڈیٹ میں ان کی زبردست خریداری جاری ہے۔ سی ڈی ایس ایل کے اعداد و شمار کے مطابق، غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں نے اکتوبر میں ایکویٹی میں خالص طور پر 2,091 کروڑ روپے کی فروخت کی ہے۔ وہیں ڈیٹ میں انہوں نے 4,819 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ اس کے علاوہ ایف پی آئی نے میوچل فنڈز سے 82 کروڑ روپے کی خالص نکاسی کی، جبکہ ہائبرڈ انسٹرومنٹس میں ان کی سرمایہ کاری میں 594 کروڑ کا اضافہ ہوا۔

راج ٹھاکرے ماتوشری پہنچے اور ادھو ٹھاکرے کے ہمراہ لنچ کیا، مہاراشٹر میں سیاسی ہلچل

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے نے اتوار کے روز شیوسینا (یو بی ٹی) کے صدر ادھو ٹھاکرے سے ان کی رہائش گاہ 'ماتوشری' پر ملاقات کی۔ یہ ملاقات خاندانی لنچ کے موقع پر ہوئی، جس میں راج ٹھاکرے کے ساتھ ان کی والدہ اور اہل خانہ بھی موجود تھے۔ اگرچہ راج نے اس ملاقات کو نجی قرار دیا، تاہم سیاسی حلقوں میں اسے آنے والے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) انتخابات سے قبل ایک اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ماتوشری پہنچنے پر صحافیوں سے مختصر گفتگو میں راج نے کہا، "یہ خاندانی ملاقات ہے، میری ماں میرے ساتھ ہیں۔" لیکن سیاسی مبصرین کے نزدیک یہ ملاقات محض خاندانی میل ملاپ نہیں بلکہ دونوں بھائیوں کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت کی علامت ہے۔ یہ گزشتہ

چند مہینوں میں ان دونوں کے درمیان چھٹی ملاقات بتائی جا رہی ہے، جو ذاتی اور سیاسی سطح پر تعلقات کی بحالی کی جانب اشارہ کرتی ہے۔

ٹھاکرے برادران کے درمیان دوبارہ قائم ہونے والے اس رشتے کی جھلک پہلی بار جولائی میں اس وقت نظر آئی تھی جب دونوں نے "ہندی کے نفاذ" کے خلاف ایک ریلی میں مشترکہ طور پر اسٹیج شیئر کیا۔ جو تقریباً بیس سالوں میں ان کی پہلی عوامی موجودگی تھی۔ اس کے بعد ان کے اہل خانہ نے بھی مختلف خاص مواقع پر ایک دوسرے سے ملاقاتیں کیں۔ جولائی میں راج نے ادھو کو سالگرہ کی مبارکباد دینے کے لیے ملاقات کی تھی، جب کہ اگست میں ادھو نے دادر میں راج کی رہائش گاہ "شیو تیرتھ" پر گنپتی تقاریب میں شرکت کر کے خیر سگالی کا مظاہرہ کیا۔

ذرائع کے مطابق پسِ پردہ دونوں جماعتیں آئندہ بی ایم سی انتخابات کے لیے ممکنہ نشستوں کی تقسیم پر غور کر رہی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ایم این ایس ممبئی میں 90 سے 95 نشستیں مانگ رہی ہے۔ اگر اتحاد طے پا گیا تو شیوسینا (یو بی ٹی) اور ایم این ایس کا مشترکہ محاذ ممبئی، تھانے اور دیگر مراٹھی اکثریتی علاقوں میں سیاسی توازن کو کافی حد تک بدل سکتا ہے۔

سیاسی تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ چونکہ بی ایم سی ملک کا سب سے دولت مند شہری ادارہ ہے، اس لیے دونوں جماعتوں کا ممکنہ اتحاد بی جے پی اور ایکناتھ شندے کی قیادت والے حکمران مہایوتی اتحاد کے لیے ایک بڑی چنوتی ثابت ہو سکتا ہے۔ جو بات خاندانی ملاقاتوں سے شروع ہوئی تھی، وہ اب مہاراشٹر کی سیاست میں ایک نئے سیاسی اتحاد کی سمت اشارہ کرتی دکھائی دے رہی ہے۔

جمعیۃ علماء ٹونک کا عظیم الشان دوروزہ تربیتی اجلاس اختتام پذیر

علماء کے خطابات سے ٹونک کا ماحول ہوا روحانی، اراکین کو قیادت، اجتماعیت اور تنظیمی کام میں موثر کردار ادا کرنے کی دی گئی تربیت

محمد مبارک میواتی

ٹونک، (راجستھان): (صحافت بیورو) جمعیۃ علماء راجستھان کے زیر اہتمام 8 اور 9 اکتوبر کو منعقدہ دوروزہ تربیتی اجلاس نے خصوصی طور پر ضلع ٹونک کے علمی و روحانی ماحول کو ایک نئی جان بخشی ہے جبکہ عمومی طور پر پورے خطہ راجستھان کو نئی جہت، اس دوروزہ تربیتی اجلاس میں ملک بھر سے علماء، خطباء اور اراکین کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جبکہ اجلاس کا مقصد اراکین کو تربیت فراہم کرنا، تنظیمی کام میں بہتری لانا اور اسلامی اقدار کے فروغ کیلئے عملی حکمت عملی مرتب کرنا تھا۔ اجلاس کا آغاز مولانا راشد قاسمی کی صدارت میں ہوا جنہوں نے شرکاء کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے اجلاس کے مقاصد اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ نظامت کے فرائض مفتی عبد الوہاب قاسمی نے احسن انداز میں انجام دیئے اور شرکاء کی توجہ سیشنز کی جانب مرکوز رکھنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ جمعیۃ علماء ضلع ٹونک کی جانب سے مہمانوں کے لئے انتظامات اور ضیافت کی گئی۔ جسے شرکاء نے وخاص طور پر مولانا امجد میل کھیڑلا، مولانا صادق راشدی، مولانا لقمان قاسمی، مفتی محمد وسیم قاسمی نے خصوصی طور پر سراہا اور انتظامیہ کی محنت کو خراج تحسین پیش کیا۔ اجلاس کے پہلے دن کی مناسبت سے مولانا مفتی معصوم ثاقب قاسمی نے تفصیلی خطاب کیا، جس میں انہوں نے تنظیمی کام کی اہمیت، علماء کے کردار اور نوجوانوں کی تربیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ علماء کو اپنے معاشرتی اور دینی فرائض کو صحیح انداز میں نبھاتے ہوئے نوجوانوں کو مثبت سمت میں رہنمائی فراہم کرنی چاہیے۔ مولانا اسجد مدنی نے مختلف تربیتی کیمپس کے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ کس طرح موثر تربیت سے نہ صرف علمی معیار بہتر ہوتا ہے بلکہ اجتماعی فلاح و بہبود کے لیے بھی عملی اقدامات سامنے آتے ہیں، ان کی تقریر میں عملی مثالیں اور نصیحت آمیز نکات شامل تھے۔

"دوروزہ تربیتی اجلاس کے اختتام پر شرکاء میں جوش وخروش واضح تھا اور ہر کوئی اپنے علاقوں میں تربیتی اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کیلئے پرعزم تھا۔ یہ اجلاس نہ صرف علمی و تربیتی نقطہ نظر سے اہم تھا بلکہ تنظیمی ڈھانچے کی مضبوطی اور مستقبل کے منصوبوں کے لئے بھی ایک رہنما سنگ میل ثابت ہوا"

جنہوں نے شرکاء کو جوش و جذبے سے سرشار کر دیا۔ مفتی معصوم ثاقب قاسمی نے اپنے خطاب میں تربیت اور عملی اسلام کے فروغ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ صرف علمی تعلیم کافی نہیں بلکہ عملی میدان میں اسے بروئے کار لانا اور معاشرتی ذمہ داریوں کو نبھانا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ انہوں نے تنظیمی ڈھانچے کی مضبوطی، تربیتی سیشنز کی اہمیت اور اراکین کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیا۔ ان کے خطاب میں ملک بھر میں اب تک ہونے والے تربیتی کیمپس کے مشاہدات کا بھی ذکر شامل تھا، جس سے شرکاء کو تجربات سے سیکھنے اور اپنے حلقوں میں اصلاح کرنیکی ترغیب ملی۔ اجلاس کے دوران مفتی شہاب الدین نے علماء کے اجتماع کو قوم کی ترقی اور دین کی خدمت میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا، وہیں مفتی اشفاق اعظمی نے تنظیمی تربیت اور عملی کام کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ان بیانات نے اجلاس کی روح کو مزید پختہ کیا اور شرکاء کو عملی ذمہ داریوں کی یاددہانی کرائی۔ اجلاس کے دوران مختلف سیشنز میں تربیتی ورکشاپس اور عملی مشقیں بھی منعقد کی گئیں، اراکین کو قیادت، اجتماعیت اور تنظیمی کام میں موثر کردار ادا کرنے کی تربیت دی گئی، اسکے علاوہ شرکاء کے درمیان تبادلہ خیال کا بھی اہتمام کیا گیا، جس سے نئے منصوبوں اور تربیتی حکمت عملیوں پر گفتگو ممکن ہوئی۔ شرکاء نے اپنی تجاویز پیش کیں اور مختلف حلقوں میں تربیت کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے عملی اقدامات پر اتفاق کیا۔ دونوں دنوں کے اجلاس میں جمعیۃ علماء ضلع ٹونک کے انتظامات قابلِ ذکر تھے جس سے شرکاء نے بھرپور استفادہ کیا۔ اجلاس کی فضا علمی، روحانی اور عملی پہلوؤں سے مالا مال رہی جس نے ہر شرکاء کے دل میں جمعیۃ کے لئے محبت اور فلاحی جذبہ مزید بڑھا دیا۔ اختتام پر مولانا راشد قاسمی نے اجلاس کی کامیابی اور شرکاء کی محنت کو سراہا اور دعا کی کہ اللہ تعالی اس علمی و تربیتی سفر کو جاری رکھے اور تمام اراکین کو اپنے معاشرتی اور دینی فرائض کو بخوبی انجام دینے کی توفیق دے۔ مفتی عبدالوہاب قاسمی نے نظامت کے اختتامی بیانات میں اجلاس کی اہمیت اور حاصل کردہ نتائج کا خلاصہ پیش کیا اور شرکاء سے کہا کہ وہ اپنے حلقوں میں سیکھے ہوئے اسباق کو عملی جامہ پہنائیں۔

سڑک حادثات میں سنبھل کے کسان سمیت 2 کی موت

نیل گائے کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار نوجوان جان کی بازی ہار گیا

متوفی بھوپیندر یادو اور بھارت سنگھ

امروہہ، (صحافت بیورو) اترپردیش کے ضلع امروہہ میں اتوار کو مختلف سڑک حادثات میں دو کسان جان کی بازی ہار گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ضلع میں پیش آنے والے حادثات میں بھوپندر یادو (30) اور بھارت سنگھ (23) جان کی بازی ہار گئے۔ پولیس نے لاشیں قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی ہیں۔ حادثات کی اطلاع ہفتہ کی رات کی ہے۔ پہلا حادثہ اسٹیٹ ہائی وے 51 پر پیش آیا، جب رجب پورہ تھانہ، سنبھل ضلع کے کیسر پور گاؤں کے رہنے والے کسان بھوپندر یادو اپنی ٹریکٹر ٹرالی میں دھان لے جا رہے تھے تاکہ ہاپوڑ ضلع کی گڑھمکتیشور منڈی میں بیچ سکیں۔ اسی دوران ایک کنٹر نے غیر محتاط اوور ٹیکنگ کے دوران ان کی ٹریکٹر ٹرالی کو ٹکر مار دی۔ بھوپندر یادو موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ ہفتہ کی رات حسن پور-گجرولا روڈ پر آلو سے لدا ایک کینٹر دھان لے جانے والے ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گیا۔ اس حادثے میں ٹریکٹر ڈرائیور، بھوپیندر یادو (30)، جو سنبھل ضلع کے راج پورہ تھانہ علاقے کے کیسر پور گاؤں کا رہنے والا تھا، کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ ایک بند پٹرول پمپ کے قریب پیش آیا۔ پولیس فی الحال قانونی کارروائی کی تحقیقات کر رہی ہے۔ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ بھوپیندر یادو اپنے ٹریکٹر ٹرالی پر دھان لاد کر گڑھ مکتیشور جا رہے تھے کہ پیچھے سے آنے والے ایک کینٹر نے اسے ٹکر مار دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ سڑک پر کھڑی گاڑیوں کی ٹوٹ پھوٹ کے باعث ٹریفک میں خلل پڑا۔ پولیس نے گاڑیوں کو سڑک سے ہٹا کر تباہ شدہ دونوں گاڑیوں کو قبضے میں لے لیا ہے۔ کینٹر ڈرائیور کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔ بھوپیندر کی شادی تقریباً چھ سال قبل ہوئی تھی اور وہ اپنے پیچھے بیوی اور پانچ سالہ بیٹا چھوڑ گئے ہیں۔ بھوپیندر نے کھیتی باڑی کر کے اپنے خاندان کی کفالت کی۔ سی او دیپ کمار پنت نے بتایا کہ حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ دوسرا حادثہ رہرا تھانہ علاقے کے چپنا لال پورہ راستے پر پیش آیا، جب نروالی کھدر گاؤں کے بھارت سنگھ (23) اپنی بائیک سے جا رہے تھے کہ اچانک نیل گائے کے سامنے آنے سے ٹکر ہوگئی۔ شدید زخمی بھارت سنگھ کو نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا، تاہم امروہہ منتقل کرتے ہوئے راستے میں ہی موت واقع ہوگئی۔ بھارت سنگھ کی بیوہ اور دو بیٹے ہیں۔

سہارنپور: کار اور ٹریکٹر کے تصادم میں نوجوان ہلاک، دو زخمی

سہارنپور، (صحافت بیورو): اترپردیش کے ضلع سہارنپور کے رامپور منیہاران تھانہ علاقے کے گاؤں چھپرڑی کے نزدیک اتوار کو کار اور ٹریکٹر ٹرالی کی زوردار ٹکر میں سرساوا کے چھاپور رہائشی 26 سالہ پرویش کی موت ہوگئی، جبکہ دو دیگر شدید زخمی ہو گئے جنہیں اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق تھانہ علاقے کی چونہٹی چوکی کے تحت اُمبالا-دہرادون ہائی وے پر تھانہ سرساوا کے گاؤں چھاپور رہائشی پرویش اپنے ساتھی بنٹی اور گووند کے ساتھ کار میں سوار اپنے گاؤں جا رہا تھا کہ گاؤں چھپرڑی کے نزدیک ان کی ٹکر ٹریکٹر ٹرالی سے ہوگئی۔ حادثے میں پرویش کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ بنٹی اور گووند شدید زخمی ہو گئے۔ موقع پر پہنچنے والی پولیس نے دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا۔ پولیس نے بتایا کہ شکایت موصول ہونے پر رپورٹ درج کر کے قانونی کارروائی کی جائے گی۔ حادثے کے بعد ٹریکٹر ٹرالی کا ڈرائیور موقع چھوڑ کر فرار ہو گیا ہے اور پولیس اس کی تلاش میں ہے۔

نوجوان کو اسپائیڈر مین ماسک پہن کر کا اسٹنٹ کرنا پڑا مہنگا

اینٹی رومیو ٹیم نے نوجوان کو پکڑا معافی مانگنے کے بعد چھوڑ دیا

عارف عثمانی

دیوبند، (صحافت بیورو): دیوبند اینٹی رومیو اسکواڈ نے شہر کے مینا بازار میں اسپائیڈر مین ماسک پہنے ایک نوجوان کو موٹر سائیکل پر کرتب دکھاتے ہوئے پکڑ لیا۔ تاہم بعد میں معافی مانگنے کے بعد رہا کر دیا گیا۔ اتوار کی سہ پہر، اسپائیڈر مین ماسک پہنے ایک نوجوان اپنی بائیک پر کرتب دکھاتے ہوئے مینا بازار پہنچا۔ نوجوان کو اسٹنٹ فلماتے دیکھ کر وہاں موجود خواتین اور لڑکیاں گھبرا گئیں۔ اسی دوران قریبی ڈیوٹی پر موجود مرد و خواتین پولیس اہلکار بازار پہنچے اور اسٹنٹ مین کو حراست میں لے لیا۔ اس کے بعد پولیس اسے تھانے لے آئی۔ نوجوان نے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی اور وعدہ کیا کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہیں کریگا۔ پولیس اسٹیشن انچارج نریندر شرما نے بتایا کہ محلہ کائستھ واڑا کا رہنے والا تشار اسپائیڈر مین ماسک پہنے اسٹنٹ ریل کی فلم بندی کر رہا تھا۔ اینٹی رومیو اسکواڈ نے اسے پکڑ لیا اور تھانے لے گئے، جہاں انہوں نے اس کی سرزنش کی اور اسے سخت سبق سکھایا۔ اسے دوبارہ ایسی حرکت نہ کرنے کی تنبیہ اور معافی مانگنے کے بعد رہا کر دیا گیا۔ نوجوان کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

نوجوان پولیس حراست میں

'قلم گوید سماج کا آئینہ ہی نہیں، بلکہ مشعل راہ ہے'

عبدالغفار صدیقی کی کتاب "قلم گوید" کی تقریب رونمائی میں دانشوروں کا اظہار خیال

نگینہ، (بجنور)، (صحافت بیورو): عالم دین، آزاد صحافی، معروف ادیب اور کہنہ مشق شاعر عبدالغفار صدیقی (دانش نورپوری) کے مجموعہ مضامین 'قلم گوید' کی رسم رونمائی کی تقریب میں شہر کے معروف شعراء اور اہل دانش نے شرکت کی۔ جن میں بزرگ شاعر ڈاکٹر محمد داؤد نور، کالم نویس ڈاکٹر شیخ نگینوی، مشہور صحافی اور ماہر تعلیم پرویز عادل ماہی، انٹرنیشنل ہینڈی کرافٹ کے مالک ارشاد ملتانی، گورنمنٹ جونیئر ہائی اسکول کے معلم مولانا محمد عرفان فلاحی، ادبی وراثت کے امین ناظر وحید، مشہور معالج اور گولڈ میڈلسٹ ڈاکٹر احتشام نعمانی تشنہ علیگ، صحافی تنویر عالم انصاری، نوجوان شاعر اقیمو الدین منڈاوری خاص طور پر شریک تھے۔ اردو کی ادبی شخصیت ڈاکٹر شیخ نگینوی نے کتاب کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ دانش نورپوری کے 78 منتخب مضامین کا یہ مجموعہ مختلف اخبارات میں شائع ہوا ہے جو کہ اہم قومی اور بین الاقوامی مسائل کو مثبت نقطہ نظر سے پیش کرتے ہیں۔ ان مضامین کا تعلق ملی، سماجی اور ملکی و عالمی مسائل سے ہے۔ ان مضامین کی خصوصیت یہ ہے اس میں صرف حالات پر تبصرہ کرنے پر اکتفا نہیں کیا گیا ہے، بلکہ حالات کو بدلنے کے لیے لائحہ عمل بھی تجویز کیا گیا ہے۔ عبدالغفار صدیقی نے اپنی کھلی آنکھوں سے جو دنیا دیکھی اور برتی ہے، اس کا عکس ان کی تحریروں میں نمایاں نظر آتا ہے۔ ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ ان کی یہ کتاب جہاں ان کے علم و معلومات کا خزانہ ہے وہیں ان کے تجربات کا نچوڑ بھی ہے۔ ماہر تعلیم پرویز عادل نے کتاب کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مصنف نے بڑی دلیری سے قلم اٹھایا ہے اور اپنی تحریروں میں معاشرتی برائیوں سے نمٹنے کے لیے قابل عمل تجاویز بھی پیش کی ہیں۔

'اسکول اور والدین مل کر بچوں کے مستقبل کی بنیاد رکھتے ہیں'

میپلس اکیڈمی میں مضبوط والدین، مضبوط طلباء کے موضوع پر دوروزہ کونسلنگ سیشن

عارف عثمانی

دیوبند، (صحافت بیورو): میپلس اکیڈمی میں 'مضبوط والدین، مضبوط طلباء' کے موضوع پر دوروزہ کونسلنگ سیشن اتوار کو اختتام پذیر ہوا۔ متوازن افراد کے طور پر تیار کرنے کے طریقوں کے بارے میں مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسکول اور والدین مل کر بچوں کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھتے ہیں۔ ایسے سیشنز صحیح سمت اور فہم فراہم کرتے ہیں۔ پرنسپل ڈاکٹر چترا جوشی نے کہا کہ اس طرح کے سیشن طلباء اور والدین کی ہمہ گیر ترقی کے لیے ضروری ہیں۔ مہمان خصوصی اپنا گھر آشرم کے بانی ونود گوئل اور مکیش متل تھے۔ اس دوران اتکرش وتس، سمی مکھیجا، لاوی تیاگی، تنورانی، انجلی راٹھی، نیلم سنگھل، ثانیہ وکیل اور مانک تیاگی وغیرہ موجود تھے۔

موٹیویٹر ابھجیت سنگھ جڈیجا، جو گجرات سے آئے تھے نے طلباء کو خود اعتمادی، ہدف کے تعین اور مثبت سوچ کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے کے بارے میں تجاویز پیش کیں۔ اکیڈمی کیمپس میں منعقدہ سیشن میں، ابھجیت جڈیجا نے والدین کو بچوں کی جذباتی ضروریات کو سمجھنے، بات چیت کو بہتر بنانے اور انہیں خود انحصار اور

اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن، مظفرنگر کی جانب سے خطاطی کے مقابلے کا انعقاد

کامیاب ہونے والوں کو 9 نومبر عالمی یوم اردو کے موقع پر اعزاز سے نوازا جائے گا

عارف عثمانی

دیوبند، (صحافت بیورو): اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے اتوار کو نواب عظمت علی خان گرلز انٹر کالج میں اردو علم و خطاطی کے مقابلے کا انعقاد کیا۔ جس میں 275 طلباء نے حصہ لیا۔ اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے 8، 9، 10، 11 اور 12 ویں جماعت کے اسکول کے بچوں کی اردو علم اور تحریری صلاحیتوں کو جانچنے کے لیے اس کا انعقاد تھا۔ یہ مقابلہ عظمت گرلز کالج کی پرنسپل صفیہ بیگم کی نگرانی میں منعقد کیا گیا تھا۔ اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے ضلع صدر کلیم تیاگی نے بتایا کہ مظفرنگر ضلع کے تقریباً 15 اسکولوں کے طلباء نے مقابلے میں حصہ لیا۔ خاص طور پر نواب عظمت گرلز کالج، گاڈز گریس انٹر کالج، جے یو اسلامیہ انٹر کالج کٹیسرہ، تسمیہ جے یو ایچ اے اسکول، فاروق ماڈرن اسکول، ایم آر ایس پبلک اسکول شیرنگر، درگا مندر اسکول کٹیسرہ، گروکل پبلک اسکول کٹیسرہ، فلورا پبلک اسکول، ایم جے پبلک اسکول شیرنگر، ڈی ایس پبلک اسکول بلاس پور، انٹر کالج بلاس پور، ایم جے پبلک اسکول پاٹھ شالہ، مدینہ پبلک اسکول، آزاد ہائی اسکول، ویدک پتری انٹر کالج، رانا پبلک اسکول، کسان انٹر کالج، مولانا آزاد انٹر کالج روڈکلی، ہزارہ گرلز کالج تیواڑا نے حصہ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم گزشتہ 26 سالوں سے اردو زبان کی ترقی اور تحفظ کے لیے کام کر رہے ہیں جس کے اچھے نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ کنوینر تحسین علی اساروی اور سکریٹری شمیم قصار نے بتایا کہ اس مقابلے میں دو گروپ بنائے گئے تھے۔ کلاس 8 اور 9 کے بچوں نے گروپ اے میں اور کلاس 10، 11، 12 کے بچوں نے گروپ بی میں حصہ لیا۔ اس گروپ اے میں پہلا انعام مکسر گرائنڈر، دوسرا چولہا اور تیسرا واٹر کولر ہے اور گروپ بی میں پہلا انعام سائیکل، دوسرا ڈنر سیٹ اور تیسرا سوٹ کیس ہے۔ اس کے علاوہ 20 اعزازی ایوارڈز بھی ہوں گے۔ تمام حصہ لینے والے بچوں کو اسناد اور میڈلز سے نوازا جائے گا۔ ڈاکٹر شمیم الحسن نے بتایا کہ یہ ایوارڈ تقریب 9 نومبر کو عالمی یوم اردو کے موقع پر شاندار طریقے سے منعقد کی جائے گی۔ اس موقع پر حاجی سلامت راہی، اسد فاروقی، ڈاکٹر سلیم سلمانی، مولانا موسیٰ قاسمی، بدرزمان خان، ڈاکٹر فرخ حسن، ماسٹر خلیل احمد، ماسٹر امتیاز، گلزار احمد، ندیم ملک، ندیم خان، ملک عبدالغفور اور دیگر بھی موجود تھے۔ عشرت تیاگی، ساجد حسن تیاگی، توحید تیاگی، قاری سلیم مہربان، قاری توحید عزیز، انجینئر آس محمد نے اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر اولیو مشن لکھنؤ (این ای ای ٹی، یوجی میڈیکل) کے کوآرڈینیٹر اعجاز احمد اور رحیم الدین نے بچوں کو میڈیکل کورسز کرنے کی ترغیب دی اور انہیں اپنے تعلیمی ادارے اولیو مشن کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس انسٹی ٹیوٹ کے لیے داخلہ کا امتحان 21 دسمبر 2025 کو منعقد کیا جائے گا۔ جو طلبہ کوالیفائی کریں گے انھیں بہت کم فیس پر میڈیکل کورسز کی تیاری کا موقع ملے گا۔ تنظیم نے عظمت گرلز کالج کی پرنسپل صفیہ بیگم، جامعۃ العلوم اسلامیہ انٹر کالج کٹیسرہ کے پرنسپل معصوم علی تیاگی، ماسٹر آصف، تحسیر چودھری، قاری طارق فلاحی، چودھری ہاشم اور ہزارہ گرلز سکول کے پرنسپل مولانا ہاشم ندوی کا شکریہ ادا کیا۔

گاڑی چوری کرنے والے گینگ کے تین ارکان گرفتار

ملزمان کے قبضے سے دو مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد

عارف عثمانی

دیوبند، (صحافت بیورو): ایس ایس پی آشیش تیواری کی ہدایت پر ضلع بھر میں گاڑی چوری اور دیگر جرائم کی روک تھام کے لیے چلائے جا رہے خصوصی پولیس آپریشن کے تحت تھانہ قطب شیر پولیس کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ تھانہ انچارج اے۔ این۔ سنگھ کی قیادت میں پولیس ٹیم نے دورانِ گشت اور چیکنگ کے دوران تین شاطر وہان چوروں کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے دو مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں۔ پولیس تفتیش کے دوران ملزمان کی شناخت اقرار اور ہارون ساکن مروڑگڑھ، تھانہ چلکانہ جبکہ تیسرے ملزم کی شناخت فرقان ساکن رسولپور، تھانہ گاگلہیڑی کے طور پر ہوئی۔ پولیس کے مطابق گرفتار شدگان پیشہ ور وہان چور ہیں جو مختلف علاقوں سے موٹر سائیکلیں چوری کر کے انہیں کم قیمت پر فروخت کرتے تھے۔ ان میں سے ایک ملزم کا پرانا مجرمانہ ریکارڈ بھی سامنے آیا ہے۔ پولیس نے تینوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں جیل بھیج دیا کر دیا۔

پولیس گرفت میں ملزمان

اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول میں طلبہ نے ورچوئل ریئلٹی کی دنیا کا کیا عملی تجربہ

'میٹاورس وی آر ایکٹیویٹی' کے تحت جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کرایا گیا

عارف عثمانی

دیوبند، (صحافت بیورو): اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول، دیوبند میں آج طلبہ کے لیے ایک منفرد اور علمی اعتبار سے نئی جہت رکھنے والی سرگرمی 'میٹاورس وی آر ایکٹیویٹی' کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی اور ورچوئل ریئلٹی (وی آر) کی دنیا سے متعارف کرانا تھا۔ اس دلچسپ پروگرام کے دوران طلبہ نے خصوصی وی آر ہیڈسیٹس کے ذریعے مختلف ورچوئل مناظر، سائنسی تجربات اور تاریخی مقامات کے مجازی دورے کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر بچوں میں زبردست جوش و خروش اور تجسس دیکھا گیا۔

پروگرام کی نگرانی ماہرانِ تکنیک اور اسکول کے اساتذہ نے کی۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل نے کہا کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں طلبہ کو مستقبل کی ٹیکنالوجیز سے جوڑتی ہیں اور ان کے تعلیمی تجربے کو مزید دلچسپ اور بامعنی بناتی ہیں۔ اسکول انتظامیہ نے اس تعلیمی اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ آئندہ بھی اس نوعیت کے مزید پروگرام منعقد کیے جائیں گے تاکہ طلبہ عملی علم حاصل کر کے نئی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہو سکیں۔

اسکول کے طلبہ وی آر ہیڈسیٹ کے ذریعے مجازی دنیا کا تجربہ کرتے ہوئے۔

شرپسندوں کا یونیورسٹی جاتے وقت طلباء پر جان لیوا حملہ، ہوم گارڈ سمیت متعدد طلباء زخمی

حافظ یامین کی سرپرستی میں جمعیۃ علماء میوات کے وفد کی متاثرین کو ہر ممکن مدد کی یقینی، انتظامیہ سے ملزمین کے خلاف پر سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ

پلول، (صحافت بیورو): جی ڈی گوینکا یونیورسٹی جانے والے طلبہ پر سوہنا بس اسٹینڈ کے اندر کچھ نامعلوم بدمعاشوں نے اچانک تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کر دیا۔ یہ حملہ اتنا خطرناک تھا کہ پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، بس اسٹینڈ پر موجود کے مطابق طلبہ حسب معمول یونیورسٹی کی بس کا انتظار کر رہے تھے کہ اسی دوران شرپسندوں نے راستہ روک کر ان پر حملہ کر دیا۔ اس حملے میں کئی طلبہ اور ایک ہوم گارڈ شدید زخمی ہو گئے۔ ایک طالب علم کا ہاتھ پیر ٹوٹ گیا اور سر پر گہری چوٹ آئی، دو طلبہ کا علاج شہید حسن خاں میڈیکل کالج میں جاری ہے۔ اس واقعہ سے طلبہ اور والدین میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جمعیۃ علماء میوات کا ایک وفد حافظ یامین (صدر، جمعیۃ علماء سوہنا) کی سرپرستی میں نلہڑ میڈیکل کالج پہنچا، وہیں جمعیۃ علماء گروگرام کے صدر مولانا طاہر، سوہنا کے صدر حافظ عابد سمیت دیگر نے بھی زخمیوں کی عیادت کی اور اہل خانہ سے ملاقات کر کے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ مولانا طاہر حسین، حافظ محمد یامین نے کہا کہ معصوم طلبہ پر حملہ بزدلانہ حرکت ہے، اسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا، انتظامیہ فوراً ملزموں کو گرفتار کر کے مثالی سزا دے۔ سماجی کارکن اور رکن جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب مولانا صابر مظاہری، مولانا لقمان قاسمی (صدر، جمعیۃ علماء پلول) نے کہا کہ یہ حملہ صرف طلبہ پر نہیں بلکہ پورے معاشرے کی سلامتی پر حملہ ہے، تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو خوف کے سائے میں نہیں جینا چاہیے انتظامیہ کو حفاظتی انتظامات مضبوط کرنے ہوں گے۔ نائب صدر مفتی وسیم قاسمی نے کہا کہ ہم زخمیوں کے ساتھ کھڑے ہیں، اگر انتظامیہ ایسی وارداتوں پر سختی نہیں کرے گی تو معاشرے میں قانون پر اعتماد کمزور ہوگا، ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ سخت کارروائی کی جائے اور متاثرین کو معاوضہ بھی دیا جائے۔ مولانا صابر مظاہری نے کہا کہ یہ انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے، طلبہ کا لہو بہانا سب سے بڑا ظلم ہے، ہم اس واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہیں اور ملزموں کی فوری گرفتاری چاہتے ہیں۔ مولانا زکریا صدر جمعیۃ علماء بھادس نے کہا کہ حملہ آور کھلے عام بس اسٹینڈ میں حملہ کر کے فرار ہو جاتے ہیں، یہ قانون و نظام پر بڑا سوال ہے، پولیس کو فوری کارروائی کرنی چاہیے۔ مبارک اٹیرنا نے کہا کہ طلبہ ہمارا مستقبل ہیں، اگر وہی محفوظ نہیں رہیں گے تو معاشرہ کیسے ترقی کرے گا؟ ہم انتظامیہ سے اپیل کرتے ہیں کہ غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ مشتاق احمد نئی سمیت دیگر ذمہ داران نے بھی اس واقعہ کو نہایت قابلِ مذمت قرار دیتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہے اور اگر ضرورت پڑی تو بڑا احتجاج بھی کیا جائے گا۔ تمام علمائے کرام اور عہدیداران نے متفقہ طور پر کہا کہ یونیورسٹی جانے والے طلبہ کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے، بس اسٹینڈ اور راستوں پر پولیس گشت بڑھایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات دوبارہ پیش نہ آئیں۔ یہ واقعہ نہ صرف طلبہ کی سلامتی پر سوال اٹھاتا ہے بلکہ انتظامیہ کی حساسیت کی بھی آزمائش ہے، معاشرہ اب انصاف چاہتا ہے اور سخت کارروائی کی امید رکھتا ہے۔

DAILY SAHAFAT Birmingham
۲۰/ربیع الثانی، ۱۴۴۷ھ
13-10-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

اسرائیلی فوج کی مغربی کنارے میں اسیران کے گھروں پر یلغار، صہیونی آبادکاروں کے پرتشدد حملے

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج نے اتوار کی صبح مغربی کنارے کے مختلف شہروں اور قصبوں میں چھاپوں کی وسیع کارروائیاں کیں، جن کا ہدف وہ فلسطینی اسیران کے گھر تھے جن کی رہائی قیدیوں کے تبادلے کے سمجھوتے کے تحت متوقع ہے۔ دوسری جانب صہیونی آبادکاروں نے رام اللہ کے نواح میں ایک گاڑی جلادی اور 150 سے زائد زیتون کے درخت کاٹ ڈالے۔

کلب برائے اسیران کے مطابق، قابض فوج نے نابلس کے مشرقی علاقوں بیت فریک اور دیر الحطب میں گھروں پر دھاوا بولا۔ بیت فوریک میں اسیر وسیم ملیطات کے گھر پر اور دیر الحطب میں اسیر سلیمان عمران کے گھر پر حملہ کیا گیا۔ قابض فوجیوں نے دونوں خاندانوں کو سختی سے خبردار کیا کہ اپنے بیٹوں کی رہائی کے موقع پر کسی قسم کی خوشی یا قومی پرچم لہرانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

جنوبی الخلیل کی یطا شہر میں قابض فوج نے اسیر طالب مخامرہ کے گھر میں گھس کر متعدد نوجوانوں کو زدوکوب کیا اور انہیں موقع پر ہی حراست میں لے لیا۔ اس کے بعد اسیر خلیل ابوعرام کے گھر پر بھی چھاپہ مارا گیا جو قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت جلاوطنی کی فہرست میں شامل ہیں۔ قابض فوج نے ان کے اہل خانہ کو دھمکی دی کہ کسی بھی جشن یا قومی نعروں کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

اسی طرح یطا کے قریب بیت عمراہ کے قصبے میں اسیر مراد ادعیس کے گھر پر بھی چھاپہ مارا گیا جہاں قابض فوج نے اہل خانہ کو وہی دھمکیاں دیں۔

جنوبی الخلیل میں دیر سامت قصبے میں قابض فوج نے اسیر محمد عبدالباسط الحروب کے گھر میں گھس کر ان کے عزیزوں کو ہدایت دی کہ رہائی کے موقع پر کوئی تقریب یا جشن نہ منایا جائے۔ طولکرم شہر میں بھی اسی نوعیت کے چھاپے مارے گئے، جہاں کئی اسیران کے گھروں پر قابض فوج نے حملے کیے۔ نابلس میں اسیر انس عاکف اشتیہ کے گھر پر بھی فوجی کارروائی کی گئی۔

یہ چھاپے ایسے وقت میں کیے گئے جب فلسطینی مزاحمتی تنظیموں اور علاقائی و عالمی ثالثوں کے درمیان طے پانے والے قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے پر عمل درآمد کی تیاریاں جاری ہیں، جس کے تحت متعدد فلسطینی اسیران کی رہائی متوقع ہے۔

دوسری جانب اتوار کی صبح صہیونی آبادکاروں نے رام اللہ کے مشرق میں واقع گاؤں الطیبہ پر حملہ کر کے ایک گاڑی کو نذرِ آتش کر دیا، جو مکمل طور پر جل گئی۔

مقامی ذرائع کے مطابق، حملہ آور آبادکاروں نے گاؤں میں گھس کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ اسی دوران قابض فوج کی حفاظت میں آبادکاروں نے جنوبی الخلیل کے قصبے السموع میں واقع تاریخی مینار پر قبضہ کیا، علاقے کو بند کر دیا اور شہریوں کو وہاں جانے سے روک دیا۔

رام اللہ کے مشرقی گاؤں المغیر میں بھی آبادکاروں نے غارت گری کی کارروائیاں کیں، "دس ※ل مرج سیع" کے علاقے میں داخل ہو کر 150 زیتون کے درخت کاٹ دیے، جب کہ زیتون کی فصل کا موسم ابھی شروع ہی ہوا تھا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ آبادکاروں نے یہ مجرمانہ کارروائی کرنے کے بعد وہاں سے انخلا کیا۔ اس سے قبل بھی وہ مقامی فلسطینی زمینوں پر حملے کر کے اپنی بھیڑیں چرانے کے لیے داخل ہوئے تھے۔

دیوار و بستیاں روکنے والی فلسطینی اتھارٹی کے مطابق صرف جولائی سنہ 2025ء کے دوران صہیونی آبادکاروں نے فلسطینی املاک پر 232 حملے کیے جن میں وسیع زرعی اراضی کی تباہی، درختوں کی جڑوں سے اکھاڑ پھینکنے، انہیں زہر دینے اور جلانے جیسی کارروائیاں شامل تھیں۔ ان حملوں میں 2844 درخت برباد کیے گئے جن میں سے 2647 زیتون کے درخت تھے۔

غزہ میں فلسطینی مزاحمت کے حملے میں زخمی قابض اسرائیلی فوجی ہلاک

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے اعتراف کیا ہے کہ اس کا ایک فوجی جنوبی غزہ میں فلسطینی مزاحمت کاروں کے ساتھ جھڑپوں کے دوران زخمی ہونے کے بعد دم توڑ گیا۔ قابض فوج کے ترجمان کے مطابق ہلاک ہونے والے فوجی کی شناخت 31 سالہ ریزرو سارجنٹ شموئیل گدرحامیم کے نام سے کی گئی ہے، جو مقبوضہ القدس کی صہیونی بستی "گویوات زییف" کا رہائشی تھا۔ وہ چند روز قبل جنوبی غزہ میں فلسطینی مزاحمت کے خلاف لڑائی کے دوران دستی بم کے دھماکے میں زخمی ہوا تھا اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گیا۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ رحامیم قابض فوج کے جنوبی بریگیڈ میں لڑاکا یونٹ کے طور پر خدمات انجام دے رہا تھا۔ قابض اسرائیلی وزارتِ دفاع کے مطابق، گذشتہ پیر تک قابض فوج کے 1152 افسر اور سپاہی سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے جاری غزہ پر مسلط کردہ نسل کشی کی جنگ میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ فوجی مبصرین کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل اپنی حقیقی عسکری ہلاکتوں اور نقصانات کو چھپانے کے لیے سخت میڈیا پابندیاں عائد کیے ہوئے ہے، کیونکہ زمینی حقائق کے مطابق قابض فوج کو غزہ اور جنوبی لبنان میں فلسطینی مزاحمت کے ہاتھوں کہیں زیادہ جانی و مالی نقصان پہنچ چکا عبرانی ٹی وی چینل 12 کے مطابق، قابض وزارتِ جنگ کے سرکاری اعداد و شمار میں 1035 فوجی، 100 پولیس اہلکار، 9 شاباک (خفیہ ادارے) کے اہلکار اور قابض جیل انتظامیہ کے 8 محافظ شامل ہیں۔

اسرائیل نے غزہ جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا کے پانچ مزید ہسپانوی کارکنان کو رہا کر دیا

غزہ (یو این آئی) اسپین کی وزارتِ خارجہ کے ذرائع کے مطابق اسرائیل نے غزہ کے لیے امدادی سامان اور فلسطینی حامی کارکنان کو لے جانے والی فلوٹیلا پر سوار باقی ماندہ پانچ ہسپانوی قیدیوں کو بھی رہا کر دیا ہے۔ یہ کارروائی اس واقعے کے بعد ہوئی جب اسرائیلی بحریہ نے اس ماہ دو جہازوں کو روک کر متعدد ممالک کے درجنوں کارکنان کو حراست میں لے لیا تھا، جن میں سویڈن کی موسمیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ بھی شامل تھیں۔ وزارتِ خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ رہا ہونے والے تمام ہسپانوی کارکنان وطن واپسی کے سفر پر ہیں، جبکہ اسرائیل میں اب کوئی بھی ہسپانوی شہری زیرِ حراست نہیں ہے۔ اسرائیل نے انہیں حالیہ دنوں میں رہا کر دیا ہے اور ہسپانوی وزارتِ خارجہ کے ذرائع نے کہا ہے: "بحری قافلے کے آخری پانچ ارکان اب اسپین جا رہے ہیں۔" ان میں پہلے بحری قافلے کے ایک رکن بھی ہیں جنہیں مبینہ طور پر ایک اسرائیلی جیل افسر کو کاٹنے کے بعد رہائی کے پہلے مرحلے میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ وزارت کے ذرائع نے مزید کہا، "اسرائیل میں زیرِ حراست بحری فلوٹیلا سے مزید کوئی ہسپانوی اب وہاں نہیں ہے۔" گذشتہ ہفتے کے دوران فلوٹیلا کے تقریباً 50 دیگر ہسپانوی ارکان وطن واپس آ گئے تھے۔ کارکنان نے اسرائیل میں اپنی حراست کے دوران بدسلوکی کی شکایت کی تھی۔ اسرائیلی حکام نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔

چین نے امریکی ٹیرف کو 'منافقانہ' قرار دے کر نایاب معدنیات کی برآمدی پابندیوں کا دفاع کیا

بیجنگ (یو این آئی) چین نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے چینی مصنوعات پر عائد کیے گئے تازہ ٹیرف کو "منافقانہ" قرار دیتے ہوئے نایاب ارضی معدنیات اور متعلقہ ٹیکنالوجی پر اپنی برآمدی پابندیوں کا دفاع کیا ہے، تاہم بیجنگ نے امریکی مصنوعات پر جوابی محصولات عائد کرنے سے گریز کیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ٹرمپ نے جمعے کو چین کی برآمدی پابندیوں کے ردِعمل میں چینی مصنوعات پر 100 فیصد اضافی ٹیرف عائد کرنے اور یکم نومبر سے امریکی سافٹ ویئرز کی برآمد پر نئی پابندیاں لگانے کا اعلان کیا تھا۔ تجارتی کشیدگی میں اس نئے اضافے نے عالمی منڈیوں، بالخصوص وال اسٹریٹ اور بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے حصص کو شدید متاثر کیا ہے، جبکہ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس صورتحال سے رواں ماہ کے آخر میں ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے ممکنہ اجلاس پر بھی منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ چینی وزارتِ تجارت کا اتوار کو جاری کیا گیا بیان، ٹرمپ کی جمعے کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر کی گئی طویل پوسٹ کا پہلا براہِ راست جواب تھا، جس میں ٹرمپ نے الزام لگایا تھا کہ بیجنگ نے اچانک تجارتی کشیدگی بڑھا دی ہے، حالاں کہ 6 ماہ پہلے دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان ایک عارضی جنگ بندی پر اتفاق ہوا تھا تاکہ دونوں ممالک بغیر بلند ٹیرف کے تجارت کر سکیں۔

وزارتِ تجارت نے اپنے بیان میں کہا کہ نایاب ارضی معدنیات پر برآمدی کنٹرول، گزشتہ ماہ میڈرڈ میں ہونے والے دوطرفہ تجارتی مذاکرات کے بعد، امریکا کی متعدد کارروائیوں کے ردِعمل میں کیا گیا ہے۔ بیجنگ نے مثال کے طور پر کہا کہ واشنگٹن نے چینی کمپنیوں کو امریکی تجارتی بلیک لسٹ میں شامل کیا اور چین سے وابستہ بحری جہازوں پر بندرگاہی فیس عائد کی۔ وزارت نے کہا کہ امریکی اقدامات نے چین کے مفادات کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور دوطرفہ اقتصادی و تجارتی مذاکرات کے ماحول کو متاثر کیا ہے، چین ان اقدامات کی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔ بیجنگ نے اگرچہ ان امریکی اقدامات کو اپنی نایاب ارضی عناصر کی برآمدی پابندیوں سے براہِ راست منسلک نہیں کیا، لیکن کہا کہ یہ پابندیاں ان مواد کے عسکری استعمال کے خدشات کی وجہ سے ہیں، خصوصاً ایسے وقت میں جب 'دنیا میں عسکری تنازعات بڑھ رہے ہیں'۔ ٹرمپ نے کہا تھا کہ پچھلے 6 مہینوں میں ہمارا چین کے ساتھ تعلق بہت اچھا رہا ہے، اسی لیے تجارت کے حوالے سے یہ قدم مزید حیران کن ہے۔

شرم الشیخ میں فالمناک حادثے میں تین قطری سفارت کاروں کی موت پر حماس کا تعزیت کا اظہار

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے قطر کی برادر اسلامی ریاست کے امیر، حکومت اور عوام سے گہرے دکھ اور رنج کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ یہ تعزیت اُن تین قطری سفارت کاروں کی وفات پر کی گئی جو غزہ کی جنگ بندی مذاکرات کے سلسلے میں مصر کے شہر شرم الشیخ میں پیش آنے والے المناک حادثے میں جاں بحق ہو گئے۔

اپنے تعزیتی بیان میں حماس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحومین کو اپنی رحمت اور مغفرت سے نوازے، زخمیوں کو جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ اور برادر قطری عوام کو صبر جمیل عطا کرے۔ حماس نے کہا کہ "بیشک ہم اللہ کے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

حماس نے قطر کی برادر حکومت، متاثرہ خاندانوں اور زخمیوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ قطر کی ریاست اور اس کے معزز عوام کو ہر آفت، دکھ اور نقصان سے محفوظ رکھے۔

مصر کے شرم الشیخ کے قریب پیش آنے والے اس افسوسناک حادثے میں غزہ میں جنگ بندی مذاکراتی وفد کے تین قطری سفارت کار جاں بحق ہوئے جبکہ دو شدید زخمی ہوئے۔ یہ حادثہ شرم الشیخ سے تقریباً پچاس کلومیٹر کے فاصلے پر پیش آیا۔

جاں بحق ہونے والے سفارت کاروں کی شناخت عبداللہ بن غانم الخیارین، حسن الجابر اور سعود بن ثامر آل ثانی کے نام سے کی گئی ہے۔ زخمی سفارت کاروں میں عبداللہ بن عیسی الکواری اور محمد البوعینین شامل ہیں۔

مصری سکیورٹی ذرائع کے مطابق یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب قطری سفارت کاروں کی گاڑی شرم الشیخ کے راستے پر جا رہی تھی تاکہ وہ غزہ کی جنگ بندی کے معاہدے کے اعلان اور دستخط کی تقریب میں شرکت کر سکیں۔ حادثے کے نتیجے میں تین سفارت کار موقع پر جاں بحق ہو گئے جبکہ دو کو شدید زخمی حالت میں قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔

قابض اسرائیل کا اریحا میں ہزاروں دونم زمین ہتھیانے کا نیا منصوبہ بے نقاب

رام اللہ: ہفتے کی شب قابض اسرائیلی فوج نے مغربی رام اللہ کی گاؤں شقبا پر دھاوا بول دیا جس کے نتیجے میں متعدد فلسطینی شہری زہریلی آنسو گیس کے دھوئیں سے متاثر ہو کر بے ہوش ہو گئے۔ دوسری جانب فلسطینی ماحولیاتی و تحقیقی ادارے "اریج" نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل اریحا اور وادی اردن کے علاقے میں ہزاروں دونم اراضی پر قبضہ جمانے کی تیاری کر رہا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق صہیونی فوج نے شقبا گاؤں پر حملہ کر کے گھروں اور گلیوں میں اندھا دھند زہریلی آنسو گیس اور صوتی بموں کی بارش کر دی جس سے درجنوں شہری دم گھٹنے سے متاثر ہوئے۔ متاثرین کا علاج موقع پر ہی کیا گیا۔ قابض فوج نے آج شام شمال مغربی رام اللہ کی گاؤں عاروہ پر بھی یلغار کی۔ صہیونی فوجی گاڑیاں گاؤں کی گلیوں میں پھیل گئیں تاہم اس دوران کسی گرفتاری یا چھاپے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اسی دوران فلسطینی ماحولیاتی ادارے "اریج" نے اپنی تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا کہ قابض اسرائیلی حکومت اریحا اور اردن کی وادی میں واقع نبی موسیٰ کے علاقے میں سات ہزار سے زائد دونم فلسطینی اراضی پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیلی ادارہ جسے وہ "اراضی اتھارٹی" کہتے ہیں نے گذشتہ ماہ دس ستمبر کو چھ نئے اشتہارات شائع کیے جن کے ذریعے وہ دیر حجل※، الزور اور الج※یر کے علاقوں میں وسیع فلسطینی زمینیں ہتھیانے کی تیاری کر رہا ہے۔

قابض اسرائیل کی تیاریاں تیز، فلسطینی اسیران کی رہائی کی تاریخ ممکنہ طور پر قریب

غزہ: قابض اسرائیل نے گذشتہ چند گھنٹوں کے دوران فلسطینی مزاحمتی تنظیم 'حماس' کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کی ممکنہ ڈیل کے نفاذ کے لیے اپنی تیاریاں غیر معمولی طور پر تیز کر دی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اسیران کی رہائی کا عمل طے شدہ وقت سے پہلے شروع ہونے کے واضح آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ قابض فوج کو ہنگامی احکامات جاری کرتے ہوئے خصوصی یونٹس کو حرکت میں لانے اور بعض فلسطینی قیدیوں کو رہائی مراکز میں منتقل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ عبرانی نشریاتی ادارے کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے اپنی خصوصی یونٹس کو غزہ کی پٹی کے اندر ہائی الرٹ پر رکھا ہے تاکہ کسی بھی لمحے ممکنہ طور پر قید اسرائیلیوں کی رہائی کے عمل کے لیے تیاری رہے۔ سکیورٹی اداروں نے امکان ظاہر کیا ہے کہ معاہدے کے پہلے مرحلے کا نفاذ کل پیر سے پہلے بھی شروع کیا جا سکتا ہے۔

اسی دوران عبرانی اخبار "یدیعوت احرونوت" نے انکشاف کیا کہ قابض اسرائیلی جیل انتظامیہ کو براہِ راست احکامات موصول ہوئے ہیں کہ فلسطینی اسیران کی رہائی کی عملی تیاری شروع کی جائے۔ اخبار کے مطابق حکام نے پانچ مختلف جیلوں سے قیدیوں کو خصوصی مراکز میں منتقل کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے تاکہ رہائی کے مرحلے کو بروقت مکمل کیا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق اس معاہدے کے تحت قابض اسرائیل کو 250 ایسے فلسطینی اسیران کو رہا کرنا ہوگا جنہیں عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے، اس کے علاوہ وہ 1700 قیدی بھی شامل ہیں جو سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر کے بعد غزہ کی پٹی سے گرفتار کیے گئے تھے۔

انسانی حقوق کی تنظیموں کے ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی انتظامیہ نے رہائی کے منتظر متعدد فلسطینی اسیران کو سجن النقب اور سجن عوفر میں جمع کر لیا ہے تاکہ آنے والے چند گھنٹوں میں رہائی کا عمل مکمل کیا جا سکے۔

دوسری جانب قابض فوج نے النقب جیل میں قیدیوں کو ذلیل و رسوا کرتے ہوئے ان پر تشدد کیا۔ فلسطینی اسیران کو آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر، ہاتھ باندھ کر اور سر جھکانے پر مجبور کیا گیا جبکہ ان کے اردگرد قابض فوج کے مسلح اہلکار موجود تھے۔ ان مناظر کو ویڈیوز میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے جنہیں انسانی حقوق کی تنظیموں نے "نظامی اور دانستہ تذلیل" کی نئی مثال قرار دیا ہے۔

کلب برائے اسیران کے میڈیا دفتر نے ان مناظر کو قابض اسرائیل کی "منظم تذلیل کی پالیسی کا تازہ ثبوت" قرار دیتے ہوئے شدید تشویش ظاہر کی کہ قابض اسرائیل قیدیوں کے تبادلے کے دوران بھی انسانی اصولوں کی پامالی کر رہا ہے۔

ذرائع کے مطابق اس وقت تقریباً 48 اسرائیلی اسیران اب بھی غزہ میں موجود ہیں جن میں سے 20 زندہ ہیں جبکہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں 11 ہزار سے زائد فلسطینی قیدی بدترین حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے ان جیلوں کی صورتحال کو "انتہائی سخت اور غیر انسانی" قرار دیا ہے۔

غزہ کے صحت کے نظام کی بحالی کے لیے فوری طور پر 7 ارب ڈالر درکار ہیں: وزارت صحت

غزہ: غزہ کی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ تباہ حال طبی نظام کی بحالی کے لیے کم از کم 7 ارب ڈالر درکار ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق وہ آج اتوار کے روز تقریباً 1900 فلسطینی اسیران کو وصول کرنے کی تیاری کر رہی ہے جنہیں قابض اسرائیل اسیران کے تبادلے کے معاہدے کے تحت رہا کرے گا۔ قابض اسرائیلی حکام نے ہفتے کے روز پانچ مختلف جیلوں سے 1900 فلسطینی اسیران کو نکال کر "عوفر" اور "النقب" جیلوں میں منتقل کیا تاکہ انہیں حماس کے ساتھ طے پانے والے اسیران کے تبادلے کے معاہدے کے تحت رہا کیا جا سکے۔ یہ معاہدہ تقریباً 250 ایسے فلسطینی اسیران کی رہائی پر مشتمل ہے جنہیں عمر قید کی سزا دی گئی تھی اور ان کے ساتھ 1700 ایسے افراد شامل ہیں جنہیں قابض فوج نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد غزہ سے گرفتار کیا تھا۔ وزارتِ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البرش نے بتایا کہ ناصر میڈیکل ہسپتال کو اسیران کے استقبال کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ ان کے بقول تمام اسیران کے مکمل طبی معائنے کیے جائیں گے تاکہ ان کی صحت کا جامع جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت کو بڑی تعداد میں شہداء کی لاشیں بھی موصول ہوں گی، امید ہے ان میں طبی عملے کے ارکان کی میتیں بھی شامل ہوں گی جو اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے شہید ہوئے۔ ڈاکٹر البرش نے الجزیرہ سے گفتگو میں بتایا کہ وزارت نے ڈاکٹر حسام ابوصفیہ اور ڈاکٹر مروان الہمص کے نام بھی رہائی کے لیے شامل کرنے کا مطالبہ کیا ہے کیونکہ ان دونوں نے اپنی قوم اور وطن کے لیے گرانقدر خدمات انجام دی ہیں، اب وقت آ گیا ہے کہ وہ واپس آئیں۔ انہوں نے کہا کہ قید و بند کی صہیونی جیلوں میں غیر انسانی حالات کے باعث کئی فلسطینی اسیران جلدی بیماریوں خصوصاً خارش اور جرب میں مبتلا ہیں۔ اس کے باوجود غزہ میں تباہی اور ادویات کی شدید قلت کے باوجود وزارت صحت انہیں مکمل علاج فراہم کرنے کی کوشش کرے گی۔ ڈاکٹر البرش نے واضح کیا کہ جنگ بندی کے بعد وزارت صحت کی ترجیح کم از کم بنیادی طبی خدمات کو دوبارہ بحال کرنا ہے کیونکہ قابض اسرائیل کی درندگی نے غزہ کے ہسپتالوں اور طبی مراکز کو کھنڈر بنا دیا ہے۔

غزہ ملبے کا ڈھیر بن گیا، 80 فیصد شہری بے گھر، 60 ملین ٹن ملبہ تباہی کا گواہ

غزہ: غزہ میں فلسطینی تنظیموں کے نیٹ ورک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر امجد الشوا نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی دو سال اور دو دن پر محیط نسل کشی کی جنگ نے غزہ کی پٹی کو کھنڈر بنا دیا ہے، جہاں 80 فیصد شہری اپنے گھروں سے محروم ہو چکے ہیں جبکہ اندازوں کے مطابق جنگ کے نتیجے میں تقریباً 60 ملین ٹن ملبہ وجود میں آیا ہے۔

امجد الشوا نے "العربی الجدید" سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ قابض اسرائیل کی اس اجتماعی تباہی کی مہم نے ڈیڑھ ملین سے زائد فلسطینیوں کو ان کے گھروں سے بے دخل کر دیا۔ غزہ کا بیشتر علاقہ مکمل طور پر منہدم ہو چکا ہے اور ہر سمت ملبے کے پہاڑ کھڑے ہیں۔

انہوں نے وضاحت کی کہ تباہ شدہ غزہ کی پٹی میں اب تقریباً 60 ملین ٹن ملبہ موجود ہے، جسے صاف کرنے اور زندگی کو دوبارہ معمول پر لانے میں طویل وقت درکار ہوگا۔ الشوا نے بتایا کہ تین سے چار لاکھ فلسطینی بے گھر شہری انتہائی سخت حالات کے باوجود غزہ شہر اور شمالی علاقوں کی جانب واپس آنے میں کامیاب ہوئے ہیں، حالانکہ ان میں سے بیشتر کے گھر اور املاک مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔

ان کا کہنا تھا کہ اگر پناہ گاہوں کے لیے درکار سامان کی فراہمی ممکن ہو جائے اور قابض فوج کی مرحلہ وار پسپائی کا دوسرا مرحلہ مکمل ہو جائے تو مزید ہزاروں بے گھر شہری رفح، مشرقی خان یونس، الشجاعیہ اور شمالی غزہ کے علاقوں میں واپس آ سکیں گے۔

امجد الشوا نے واضح کیا کہ غزہ کی دوبارہ تعمیر ایک طویل اور کٹھن عمل ہوگا کیونکہ اس وقت سب سے زیادہ ضرورت ہنگامی انسانی امداد اور فوری ریلیف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترجیح ان لاکھوں فلسطینیوں کو دی جا رہی ہے جو اس عظیم تباہی کے باعث بے گھر ہوئے، اپنے پیاروں کی لاشیں ملبے تلے تلاش کر رہے ہیں یا لاپتہ اہل خانہ کی تلاش میں دربدر ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ اس وقت انسانی کوششیں صحت، تعلیم اور پانی جیسے اہم شعبوں کی بحالی پر مرکوز ہیں، جبکہ خوراک، ادویات، کمبل، بستر اور لباس جیسی بنیادی اشیاء کی فوری فراہمی بھی ناگزیر ہو چکی ہے۔

الشوا نے انکشاف کیا کہ مصر میں ایک عالمی امدادی کانفرنس بلانے کی کوششیں جاری ہیں، جس کا مقصد غزہ کی تعمیر نو کے لیے عملی منصوبہ تشکیل دینا ہے۔ یہ منصوبہ قاہرہ، فلسطینی اتھارٹی اور کئی عرب ممالک کے اشتراک سے تیار کیا گیا ہے اور دنیا کے متعدد ممالک نے اس کی منظوری دے دی ہے۔ امجد الشوا نے کہا کہ انسانی امداد اس وقت غزہ میں پھیلنے والے قحط کے مقابلے میں ایک بنیادی ستون ہے، اس لیے ضروری ہے کہ امدادی قافلوں کا سلسلہ بلا تعطل اور منظم انداز میں جاری رہے تاکہ مکمل غذائی نظام بحال ہو سکے اور غزہ کی صحت و انسانی خدمات کا ڈھانچہ دوبارہ کھڑا کیا جا سکے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ ہزاروں بے گھر فلسطینی اب بھی اپنے علاقوں کو واپس نہیں جا سکے ہیں اور موجودہ صورتحال تمام عرب اور عالمی اداروں سے فوری اور ہنگامی امداد کا تقاضا کرتی ہے، خصوصاً مالی و انسانی پہلوؤں پر فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ الشوا نے مطالبہ کیا کہ 17 ہزار سے زائد مریضوں اور زخمیوں کی فوری منتقلی کو یقینی بنایا جائے کیونکہ ان کی زندگیاں لمحہ بہ لمحہ خطرے میں ہیں۔

قابض اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ گذشتہ جمعہ کی دوپہر نافذ العمل ہوا، جسے قابض حکومت نے جمعہ کی صبح منظور کیا تھا۔ یہ معاہدہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ تجویز پر مبنی ہے، جس کے تحت جنگ کا خاتمہ، قابض فوج کا تدریجی انخلا، اسیران کا باہمی تبادلہ اور انسانی امداد کی فوری رسائی شامل ہے۔

قابض صہیونی فوج نے بچوں اور خواتین سمیت 735 فلسطینی شہداء کی لاشیں مسخ کر ڈالیں

غزہ: لاپتا افراد کی بازیابی اجساد شہداء کی واپسی کے لیے سرگرم فلسطینی قومی کمیٹی انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی ظالمانہ حکومت اب بھی 735 فلسطینی شہداء کی میتیں قبضے میں رکھے ہوئے ہے جن میں 67 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ ان شہداء کی لاشوں کو بری طرح مسخ کیا گیا ہے اور ان کی مجرمانہ بے حرمتی کی گئی ہے۔ کمیٹی نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ قابض اسرائیلی انتظامیہ نے ان 735 شہداء میں سے 256 شہداء کو نام نہاد "قبور الارقام" میں دفن کیا ہوا ہے۔ یہ "قبور الارقام" دراصل ایسی گمنام قبریں ہیں جنہیں پتھروں سے گھیر دیا گیا ہے، ان پر کوئی نام یا نشانی موجود نہیں، صرف ایک دھاتی تختی پر ایک نمبر کندہ ہوتا ہے۔ ہر نمبر کے تحت ایک الگ فائل قابض حکام کے پاس محفوظ رکھی جاتی ہے۔ کمیٹی کے مطابق سنہ 2025ء کے آغاز سے اب تک قابض اسرائیل نے 479 فلسطینیوں کی میتیں قبضے میں رکھی ہیں جن میں 86 اسیران، 67 بچے اور 10 خواتین شامل ہیں۔ کمیٹی نے اپنے بیان میں عبرانی اخبار "ہآرتس" کی جولائی کے وسط میں شائع ہونے والی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے صحرائی فوجی کیمپ "سدی تیمن" میں تقریباً 1500 فلسطینیوں کی لاشیں قید کر رکھی ہیں جو زیادہ تر غزہ کی پٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ قابض اسرائیلی حکام نے ساٹھ کی دہائی کے آخر میں فوجی مقامات کے اندر خفیہ اور بند علاقوں میں نام نہاد "دشمن کے مقتولین کے قبرستان" قائم کیے تھے جہاں انہوں نے فلسطینیوں اور دیگر عرب شہداء کی میتیں دفن کر دیں جنہیں وہ قتل کر کے ان کے اہل خانہ کو واپس دینے سے انکار کرتے ہیں۔ فلسطینی عوام ان خفیہ قبرستانوں کو "قبور الارقام" کے نام سے جانتے ہیں کیونکہ وہاں قبروں پر ناموں کی بجائے صرف لوہے کی سلاخوں پر نمبر درج ہوتے ہیں، جس کے باعث ان شہداء کی شناخت ہمیشہ کے لیے مٹانے کی ناپاک کوشش کی جاتی ہے۔ اسی طرح قابض اسرائیل فلسطینی شہداء کی لاشیں "قومی مرکز برائے فرانزک طب (ابو کبیر)" میں بھی سرد خانوں میں رکھتا ہے۔ قابض فوج ان لاشوں کو ان کے اہل خانہ کے حوالے نہیں کرتی بلکہ مخصوص سخت شرائط کے تحت مشروط طور پر دیتی ہے جن میں جنازے کے انتظامات اور تدفین کی حدود تک احکامات شامل ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات شہداء کی لاشیں جمی ہوئی اور مسخ شدہ حالت میں واپس کی جاتی ہیں جس سے ان کی شناخت مشکل ہو جاتی ہے۔ اہل خانہ نہ تو باوقار جنازہ ادا کر پاتے ہیں نہ ہی روایتی تدفینی رسومات انجام دے پاتے ہیں۔ یہ عمل فلسطینی خاندانوں کے ساتھ انتہائی غیر انسانی سلوک کی بدترین مثال ہے۔ قابض اسرائیل نے فلسطینی شہداء کی لاشوں کو باقاعدہ "سفارتی و سیاسی سودے بازی کے آلے" کے طور پر استعمال کرنا سنہ 2017ء میں شروع کیا جب اس نے نام نہاد "متحدہ پالیسی" اپنائی جس کے تحت شہداء کی میتوں کو "سودے بازی کے کارڈ" کے طور پر رکھا جانے لگا۔ اس ظالمانہ پالیسی کو اسرائیلی عدالتِ عظمیٰ نے بھی منظوری دی جس کے بعد قابض فوج کو یہ اختیار مل گیا کہ وہ فلسطینی شہداء کی لاشوں کو بطور "یرغمال" روک سکے۔ اس پالیسی کے تحت قابض فوج کھلے عام انسانی حرمت پامال کرتے ہوئے جرافات سے لاشوں کو جمع کرتی، انہیں گھسیٹتی اور ان کی بے حرمتی کرتی ہے جو بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کی صریح خلاف ورزی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔